URDU, ENGLISH & HINDI TRANSLATION Of QURAN-MAJID.

With Original Arabic Text

Para-12 (पारा-12)

उर्दू, अंग्रेज़ी और हिंदी भाषा में पवित्र कुरआन का अनुवाद

मूल अरबी ग्रंथ के साथ

اردو، انگریزی اور ہندی ترجمہ قرآن مجید اصل عربی متن کے ساتھ

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

زمین پر چلنے پھرنے والے ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمّے ہے اور ہر جاندار کے رہنے کی جگہ، اور سپرد ہونے کی جگہ، سب اُس

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶

کو معلوم ہے، یہ تمام باتیں (پہلے سے) کھُلی کتاب (لوحِ محفوظ) میں درج ہیں ۝۶

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ

اور اُسی نے آسمانوں اور زمین کو چھ ایّام میں پیدا کر دیا، اور اس کا عرش یعنی پائے تخت پانی

اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

پر تھا (تم کو پیدا اس لئے کیا) کہ تم کو آزمائش میں ڈالے، کہ تم میں سے کون اچھّا عمل

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ

کرکے آتا ہے، اور اے نبیؐ! اگر آپؐ ان کو بتائیں کہ تم کو موت کے بعد ایک دن

بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

اُٹھایا جائے گا، تو جو لوگ انکاری ہیں، وہ بولیں گے کہ یہ سب کھُلی جادوگری

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى

کی بات ہے ۝۷ اور اگر ہم ایک گنی چنی مدّت کے وقت تک ان پر عذاب

اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ

کو ملتوی رکھیں تو کہیں گے کہ یہ عذاب کس نے روک لیا، آگاہ ہو جاؤ اور سُن رکھو کہ جس دن عذاب اُن

يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

پر آ پڑے گا، اُنھیں ٹالنے کی ذرا فرصت نہ ملے گی اور جس عذاب کا مذاق اُڑاتے تھے وہی اُن کو

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸ ع وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

آکر گھیر لے گا ۝۸ اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں، اور

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝۹ وَلَئِنْ

پھر اس رحمت کو انسان سے چھین لیتے ہیں تب وہ بڑا مایوس اور ناشکرا ہو جاتا ہے ۝۹ اور اگر ہم پھر

اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ

اس کو اپنی نعمت کا مزہ چکھاتے ہیں اس کے بعد کہ اس کو دُکھ درد نے گھیر رکھا تھا تو خوش ہو کر کہنے لگتا ہے میری سب

السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝۱۰ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ

تکلیف رخصت ہو گئی، اور بے فکر ہو کر اترانے لگتا ہے اور اپنی ہوشیاری بگھارنے لگتا ہے ۝۱۰ مگر جو لوگ صبر کرنے والے

الجزء الثانی عشر (۱۲)

ف یعنی نبی کی دعوت کی یہ بات کہ موت کے بعد زندہ ہو کر خدا کے حضور پیشی ہوگی اور اپنے اپنے عمل کا بدلہ پانا ہے تو یہ بات کافروں کو ایسی ناممکن اور اچنبھے والی لگی کہ کہنے لگے یہ باتیں جادو کی ہیں۔

ع ۸ ۱

6. ज़मीन पर चलने फिरने वाले हर जानदार का रिज़्क अल्लाह के ज़िम्मे है और हर जानदार के रहने की जगह और सुपुर्द होने की जगह, सब उसको मालूम है, ये तमाम बातें (पहले से) खुली किताब (लौहे महफूज़) में दर्ज हैं।

6. No moving creature is there on the earth but upon ALLAH is its provision, and HE knows its dwelling and resting place; every thing is in a Book luminous.

7. और उसी ने आसमानों और ज़मीन को छः अय्याम (दिनों) में पैदा कर दिया और उसका अर्श यानी पाये तख्त पानी पर था (तुम को पैदा इसलिए किया) कि तुमको आज़माईश में डाले कि तुम में से कौन अच्छा अमल कर के आता है और ऐ नबी, अगर आप इनको बताएँ कि तुम को मौत के बाद एक दिन उठाया जाएगा, तो जो लोग इन्कारी हैं, वे बोलेंगे कि यह सब खुली जादूगरी की बात है।

7. And HE it is Who has created the heavens and the earth in six Days, and HIS Throne was on the water. (HE has created you) that HE might test you, as to which of you is the best in deeds. And if you were to say to them: "You shall certainly be raised up after death," those who disbelieve are sure to say: "This is nothing but magic manifest."

8. और जब हम एक गिनी चुनी मुद्दत के वक़्त तक इन पर अज़ाब को मुल्तवी रखें तो कहेंगे कि यह अज़ाब किस ने रोक लिया ? आगाह हो जाओ और सुन रखो कि जिस दिन अज़ाब उन पर आ पड़ेगा, उन्हें टालने की ज़रा फुरसत न मिलेगी और जिस अज़ाब का मज़ाक उड़ाते थे वही उन को आकर घेर लेगा।

8. And if WE delay from them the chastisement till a determined period, they are sure to say: "What keeps it back?" know it well, that the day when it will befall on them, it shall not be averted from them, and they shall be surrounded by what they have been mocking at.

1	8	1

9. और अगर हम इन्सान को अपनी रहमत का मज़ा चखाते हैं और फिर इस रहमत को इन्सान से छीन लेते हैं, तब वह बड़ा नाउम्मीद और नाशुक्रा हो जाता है।

9. And if WE give man a taste of Mercy from US, and then withdraw it from him, verily, he becomes despairing, ungrateful.

10. और अगर हम फिर इसको अपनी नेअमत का मज़ा चखाते हैं, इसके बाद कि इसको दुख दर्द ने घेर रखा था, तो खुश होकर कहने लगता है, मेरी सब तकलीफ रूखसत हो गयी और बेफिक्र होकर इतराने लगता है और अपनी होशियारी बघारने लगता है।

10. And if WE let him taste favour after harm has touched him, he is sure to say: "Ills have departed from me" and thus he becomes exultant and boastful.

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

ہیں اور نیک عمل کرنے والے ہیں (وہ ایسی حرکت نہیں کرتے) ایسے لوگوں کے لئے مغفرت اور بڑا

وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى

اجر ہے ﴿۱۱﴾ تو کیا جو وحی آپؐ کی طرف کی گئی ہے، اُس میں سے کچھ کو چھوڑنے

اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

والے ہو؟ اور اس بات پر تنگ دل ہوئے جاتے ہو کہ وہ کہتے ہیں، اس کے ساتھ کوئی خزانہ

عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ

کیوں نہیں اُتارا گیا، یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ ہی آجاتا، بس آپؐ تو ڈر سُنانے والے ہو

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

اور اللہ ہر ہر چیز کا نگہبان ہے ﴿۱۲﴾ یہ لوگ کیا بکتے ہیں کہ یہ کلام تو اس

قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا

نے اپنے جی سے بنا لیا ہے، آپؐ فرما دو کہ تم بھی ایسی دس سورتیں اپنے جی سے بنا کر پیش کر کے بتا دو اور اللہ

مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾

کے سوا جن کو اپنی مدد کے لئے بُلا سکو، سب کو بُلا لو، اگر تم سچے ہو ﴿۱۳﴾

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ

پھر اگر یہ لوگ تمہاری بات کا جواب نہ لا سکیں، تو جان لو کہ یہ کلام نازل کیا گیا ہے اللہ کے علم سے اور اس میں یہ

اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾

بات بیان کی جا رہی ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو کیا اب بھی مسلمان ہوتے ہو یا نہیں؟ ﴿۱۴﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ

جو شخص دنیا کی زندگی بنانے کی فکر میں رہے گا، اور اُسی کی زینت اور بناؤ سنگار میں لگا رہے گا، تو ہم اس کے

اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾

کاموں کا بدلہ یہیں پورا کر دیں گے اور ایسے لوگوں کو یہاں کوئی کمی نہیں ہوگی ﴿۱۵﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ

ایسے لوگوں کو آخرت میں سوائے آگ کے عذاب کے اور کچھ ہاتھ نہ آئے گا اور جو اعمال انھوں نے دنیا میں کئے سب

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا

برباد ہو جائیں گے، اور جو کچھ کام کر کے آئے آخرت میں سب کے سب باطل قرار دیئے

11. मगर जो लोग सब्र करने वाले हैं और नेक अमल करने वाले हैं (वे ऐसी हरकत नहीं करते) ऐसे लोगों के लिए मग्फिरत और बड़ा अज्र है।

11. Not so are those who persevere and do righteous works, theirs will be forgiveness and a great reward.

12. तो क्या जो "वहय" आप की तरफ की गयी है, इस में से कुछ को छोड़ने वाले हो ? और इस बात पर तंग दिल हुए जाते हो कि वे कहते हैं, इसके साथ कोई ख़ज़ाना क्यों नहीं उतारा गया या इसके साथ कोई फरिश्ता ही आ जाता। बस आप तो डर सुनाने वाले हो और अल्लाह हर हर चीज़ का निगेहबान है।

12. Are you, perchance, to abandon a part of what is revealed to you? Or your chest is straitened because of their sayings: "Why has not a treasure been sent down on him, or an angel has come with him?" You are but a Warner and of everything ALLAH is a Trustee.

13. ये लोग क्या बकते हैं कि यह कलाम तो इसने अपने जी से बना लिया है। आप फ़रमा दो कि तुम भी ऐसी दस सूरतें अपने जी से बनाकर पेश कर के बता दो और अल्लाह के सिवा जिनको अपनी मदद के लिए बुला सको, सब को बुला लो, अगर तुम सच्चे हो।

13. Or do they say, "he has fabricated it (the Quran)"? say you: "Bring then ten surahs the like of it fabricated and call whomsoever you can, other than ALLAH (to your help), if you speak the truth!"

14. फिर अगर ये लोग तुम्हारी बात का जवाब न ला सकें तो जान लो कि यह कलाम नाज़िल किया गया है अल्लाह के इल्म से और इस में यह बात बयान की जा रही है कि उसके सिवा कोई इबादत के लायक नहीं, तो क्या अब भी मुसलमान होते हो या नहीं।

14. Then if they do not respond, be sure that the source of it is the knowledge of ALLAH; except whom none has the right to be worshipped. Will you not, now, surrender your whole being unto HIM?

15. जो शख्स दुनिया की ज़िन्दगी बनाने की फिक्र में रहेगा और उसीकी ज़ीनत और बनाव सिंगार में लगा रहेगा तो हम उसके कामों का बदला यहीं पूरा कर देंगे और ऐसे लोगों को यहाँ कोई कमी नहीं होगी।

15. Any one who desires the life of the world and its glitter; WE shall repay them in full for their works therein; and in it they shall not be deluded.

16.ऐसे लोगों को आख़िरत में सिवाय आग के अज़ाब के और कुछ हाथ न आएगा और जो आमाल इन्होंने दुनिया में किए, सब बरबाद हो जाएँगे और जो कुछ काम कर के आए, आखिरत में सब के सब बातिल करार दिए जाएँगे।

16. These are they for whom there is nothing in the Hereafter except the fire; and vain are the deeds they did therein, and of no effect is that which they used to do.

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ

جائیں گے ﴿۱۶﴾ وہ کتنا بھلا آدمی ہے جو اپنے رب کی طرف سے آئی ہوئی دلیل پر قائم رہے، اور اس کی

شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ

تلاوت کرے، اس کا گواہ بن گیا ہو اور اس کے پہلے بھی موسیٰؑ کی کتاب امام اور رحمت بن کر آئی تھی،

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ

اس پر ایمان لانے والے لوگ ایسے ہوا کرتے ہیں، اور ان ٹولیوں اور جتھوں میں جو بھی اس کا انکاری ہوگا

فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ

اُس کا ٹھکانہ آگ ہے، تم اس میں کچھ بھی شک نہ کرنا، بس یہی حق ہے

مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾

تمہارے رب کی طرف سے لیکن اکثر لوگ اس پر ایمان نہیں لاتے ﴿۱۷﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ موٹ بات بنا کر پیش کرے، ایسے لوگ جب اپنے

يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ

رب کے حضور پیشی میں کھڑے کئے جائیں گے تو گواہ لوگ گواہی دیں گے، کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کے بارے

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

میں جھوٹی باتیں چلا رہے تھے آگاہ رہو کہ ایسے ظالموں پر اللہ کی لعنت کی پھٹکار

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ہے ﴿۱۸﴾ پھر یہ ظالم لوگ اللہ کے راستے سے دوسروں کو بھی روکتے ہیں، اور اس

وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

راہ کو ٹیڑھی کر دینے میں لگے ہیں، اور آخرت کے بارے میں بھی انکار کرتے ہیں ﴿۱۹﴾

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا

یہ لوگ زمین میں کسی طرح اللہ کو تھکا نہیں سکتے تھے اور آج اللہ کے مقابلے میں ان کے کوئی ولی

كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ؕ يُضٰعَفُ

نہیں رہے، بلکہ ان کو عذاب دُگنا ہوگا، کان ہوتے ہوئے بھی یہ لوگ حق بات سُن لینے

لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا

کی طاقت سے محروم رہے، اور دیکھتے بھی نہیں

17. वह कितना भला आदमी है , जो अपने रब की तरफ से आई हुई दलील पर कायम रहे और उसकी तिलावत कर के, उसका गवाह बन गया हो और इसके पहले भी मूसा (अलै.) की किताब इमाम (अगवाई करने वाली) और रहमत बन कर आयी थी इस पर ईमान लानेवाले लोग ऐसे हुआ करते हैं, और उन टोलियों और जत्थों में, जो भी इसका इन्कारी होगा उसका ठिकाना आग है, तुम इस में कुछ भी शक न करना, बस यही हक़ है तुम्हारे रब की तरफ से, लेकिन अक्सर लोग इस पर ईमान नहीं लाते।

17. How amiable man is he? Who relies upon an evidence from HIS LORD; recites it; and has become witness thereof ! And before it came the Book of Moosa, which was a guidance and mercy. They believe therein, but those of the sects that reject it, the fire will be their promised meeting-place. So be not in doubt about it. Verily it is the truth from your LORD, yet most of the mankind do not believe.

18. और उससे बढ़कर ज़ालिम कौन होगा, जो अल्लाह पर झूठ मूठ बात बनाकर पेश करे, ऐसे लोग जब अपने रब के हुज़ूर पेशी में खड़े किए जाएँगे तो गवाह लोग गवाही देंगे कि ये वो लोग हैं, जो अपने रब के बारे में झूठी बातें चला रहे थे, आगाह रहो कि ऐसे ज़ालिमों पर अल्लाह की लानत की फटकार है।

18. And who could be the greater unjust than he who fabricates a lie against ALLAH? These shall be set before their LORD, and witnesses shall say: "These are they who lied against their LORD." No doubt! The curse of ALLAH shall fall on the unjust-wrong-doers!

19. फिर ये ज़ालिम लोग अल्लाह के रास्ते से दूसरे को भी रोकते रहे, और इस राह को टेढ़ी कर देने में लगे हैं, और आख़िरत के बारे में भी इन्कार करते हैं।

19. Those who hinder others from the Path of ALLAH, and seek a crookedness therein, while they are disbelievers in the Hereafter.

20. ये लोग ज़मीन में किसी तरह अल्लाह को थका नहीं सकते थे और आज अल्लाह के मुकाबले में इन के कोई वली नहीं रहे, बल्कि इन को अज़ाब दुगना होगा, कान होते हुए भी ये लोग हक़ बात सुन लेने की ताक़त से महरूम रहे और देखते भी नहीं थे।

20. By no means, they could in anyway frustrate ALLAH on earth, nor have they protectors besides ALLAH. Their torment will be doubled, for they could not bear to hear the truth, and they used not to see, in spite of the fact that they had the senses of hearing and the sight.

كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

تھے ﴿۲۰﴾ یہ لوگ انجام کے لحاظ سے اپنے آپ کو نقصان میں

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

ڈالنے والے ثابت ہوئے اور جو کچھ جھوٹی باتیں بنایا کرتے تھے وہ سب غائب ہوگئیں ﴿۲۱﴾ کچھ بھی شک نہیں کہ یہ لوگ آخرت

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

میں بہت زیادہ نقصان اُٹھانے والے ہیں ﴿۲۲﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

نیک عمل کرتے رہے، اور اپنے رب کی طرف عاجزی سے جھکے رہے، ایسے تمام لوگ جنّت

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ

کے لائق ہیں جس میں یہ ہمیشہ رہا کریں گے ﴿۲۳﴾ دونوں فریق کی حالت ایسی ہے،

كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ

جیسے ایک اندھا اور بہرا، اور دوسرا دیکھتا اور سُنتا ہوا، مثال میں کیا یہ دونوں برابر ہیں؟

مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ ع ۲ ۶ ۲ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى

تو پھر تم نصیحت کیوں نہیں قبول کر لیتے ﴿۲۴﴾ اور بیشک ہم نے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تھا،

قَوْمِهٖٓ ۫ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ ۙ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا

انھوں نے اعلان کیا کہ میں تمہارے لئے کھلا ہوا ڈر سُنانے والا ہوں ﴿۲۵﴾ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرو، میں

اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ

تمہارے بارے میں ایک دردناک دن کے عذاب کا اندیشہ رکھتا ہوں ﴿۲۶﴾ تب اُن

الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا

کی قوم کے منکر سردار بول اُٹھے کہ تم تو ہمارے جیسے آدمی ہو، اور سرسری نگاہ سے بھی معلوم ہوجاتا ہے کہ

بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ

تمہاری اتّباع ہم میں سے کچھ گرے پڑے اور ذلیل قسم کے لوگ ہی کر رہے ہیں، اور اپنے

اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ

مقابلے میں تمہاری کوئی فضیلت بھی ہم نہیں دیکھ رہے ہیں، بلکہ ہمارا یہ

فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ

خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو ﴿۲۷﴾ حضرت نوحؑ جواب میں بولے اے برادرانِ

ف ۲۷ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوم کے چودھری اونچ نیچ، حسب نسب، اور ذات پات کی بڑائی مانتے تھے، شروع میں غریب لوگ ایمان لائے جو پیشے کے لحاظ سے ان کی نگاہ میں ہلکے تھے جیسے کوئی دھوبی، چمار، درزی، تیلی، نان بائی، حجام، بھنگی، لوہار وغیرہ، اللہ تعالیٰ کے نزدیک کسی بھی جائز پیشہ میں کوئی بُرائی نہیں اور ان کاموں سے آدمی چھوٹا یا اچھوت، ہلکا یا ذلیل نہیں مانا جائے گا، بلکہ کوئی شخص اپنے آپ کو شریف اور اونچی ذات کا بتائے اور کام بُرے کرے تو دراصل وہ ذلیل اور نیچ ہے۔

21. ये लोग अंजाम के लिहाज़ से अपने आप को नुकसान में डालने वाले साबित हुए और जो कुछ झूठी बातें बनाया करते थे वो सब गायब हो गयीं।

21. They are those who have lost their own selves, and their invented false deities would have vanished from them.

22. कुछ भी शक नहीं कि ये लोग आख़िरत में बहुत ज़्यादा नुक़सान उठाने वाले हैं।

22. Undoubtedly they are those, who shall be the greatest losers in the Hereafter.

23. बेशक जो लोग ईमान लाए और नेक अमल करते रहें और अपने रब की तरफ आजज़ी (नम्रता) से झुके रहें, ऐसे तमाम लोग जन्नत के लायक हैं, जिसमें ये हमेशा रहा करेंगे।

23. Verily, those who believe, and do righteous good deeds, and humble themselves before their LORD, all such people shall be the inhabitants of Paradise to dwell therein forever.

24. दोनों फ़रीक की हालत ऐसी है जैसे एक अन्धा और बहरा और दूसरा देखता और सुनता हुआ, मिसाल में क्या ये दोनों बराबर हैं ? तो फिर तुम नसीहत क्यों नहीं क़बूल कर लेते ?

24. The condition of the two parties is as the blind and the deaf; and the viewer and the hearer. Are they equal when compared? Are you not admonished then?

2	16	2

25. और बेशक हम ने नूह (अलै.) को उन की क़ौम की तरफ रसूल बनाकर भेजा था, उन्होंने ऐलान किया कि मैं तुम्हारे लिए खुला हुआ डर सुनाने वाला हूँ।

25. And indeed WE sent Nooh to his people as a messenger (prophet) (saying): "I have come to you as a plain Warner."

26. कि तुम अल्लाह के सिवा किसी की बन्दगी न करो, मैं तुम्हारे बारे में एक दर्दनाक दिन के अज़ाब का अन्देशा रखता हूँ।

26. "That you worship none but ALLAH; surely, I fear for you the torment of a painful Day."

27. तब उन की कौम के मुन्किर सरदार बोल उठे कि तुम तो हमारे जैसे आदमी हो और सरसरी निगाह से भी मालूम हो जाता है कि तुम्हारी इत्तेबा (बात मान लेना) हम में से कुछ गिरे पड़े और ज़लील किस्म के लोग ही कर रहे हैं और अपने मुकाबले में तुम्हारी कोई फज़ीलत भी हम नहीं देख रहे हैं, बल्कि हमारा यह खयाल है कि तुम झूठे हो।

27. The chiefs of the disbelievers among his people said: "We find you nothing more than a human being like ourselves; nor do we see any follow you but the meanest among us, and they too followed you without thinking; nor we find in you any superiority over us; in fact we think you are liars."

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰنِيْ رَحْمَةً

قوم! یہ تو دیکھو کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل پر قائم ہوں اور اسی نے مجھے اپنی طرف سے یہ رحمت دے کر

مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ

نواز دیا اور تم ایسے اندھے ہو کہ تم کو کچھ سوجھتا ہی نہیں، تو اب کیا میں یہ چیز زبردستی تمہارے سر تھوپ دوں؟ جب کہ

لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ

تم تو اُسے ناپسند کرتے ہو ﴿۲۸﴾ اور اے میری قوم کے لوگو! میں نے تم سے اس بات پر کسی مال کا سوال تو نہیں

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ

کیا، میرا اجر تو اللہ کے ذمہ ہے، اور میں ان ایمان والوں کو جو تمہاری نگاہ میں حقیر لگتے ہیں، دھتکارنے والا بھی نہیں،

اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

یہ سب اپنے رب سے ملنے والے ہیں، لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم ایک ایسی قوم ہو جو جہالت پر اُتر

تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

آئی ہو ﴿۲۹﴾ اے میری قوم! اگر میں ان کو دھتکار دوں، تو اللہ کے عذاب سے بچانے میں میرا

طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ

کون مددگار ہو سکے گا؟ بھلا اب بھی تم غور کیوں نہیں کرتے ﴿۳۰﴾ اور میں یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں،

خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّيْ

اور میں تو غیب کا علم بھی نہیں رکھتا، اور میں یہ بھی نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں، اور تمہاری آنکھیں

مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْۤ اَعْيُنُكُمْ لَنْ

جن کو ذلیل دیکھ رہی ہیں ان کے بارے میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ ان کو اللہ بھلائی سے نہیں نوازے گا، اللہ خوب

يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۖۚ

جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے، اگر میں کوئی ایسی بات کہہ دوں تو میرا شمار اُن لوگوں

اِنِّيْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا

میں ہوگا جو ظالم ہیں ﴿۳۱﴾ جواب میں وہ لوگ بولے کہ اے نوحؑ! تم ہم سے بحث

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ

حجت کر چکے، اور بہت جھگڑا کھڑا کیا، اب تو وہ عذاب ہی لے آؤ جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو،

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ

اگر تم سچے ہو ﴿۳۲﴾ جواب میں نوحؑ نے فرمایا کہ، اگر اللہ چاہے گا تو عذاب بھی تم پر آ پڑے گا،

ف ۳۱ معلوم ہوا کہ اگر کوئی پیغمبر ہو تب بھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ وہ اللہ کے خزانے کا مالک ہے یا علم غیب رکھتا ہے اور فرشتہ ہونے کا دعویٰ بھی نہیں کرتا اور کام کاج یا نسل اور رنگ کے سبب کسی کو اونچ نیچ نہیں مانتا، یہ سب باتیں ان لوگوں کی بکواس ہیں جو ظالم جاہل اور اوّل درجے کے بے حیا لوگ ہیں جو ایک طرف تو اللہ کے نبیوں کی دعوت کو رد کرتے ہیں، دوسری طرف اللہ کے نبیوں کے دنیا سے چلے جانے کے بعد ان کے نام پر حد سے زیادہ باتیں بڑھا چڑھا کر حق بات کو اُلجھا دیتے ہیں۔

28. हज़रत नूह (अलै.) जवाब में बोले, ऐ बिरादराने क़ौम ! यह तो देखो कि अगर मैं अपने रब की तरफ से एक रौशन दलील पर कायम हूँ और उसी ने मुझे अपनी तरफ से यह रहमत देकर नवाज़ दिया और तुम ऐसे अन्धे हो कि तुमको कुछ सूझता ही नहीं, तो अब क्या मैं यह चीज़ ज़बरदस्ती तुम्हारे सर थोप दूं ? जब कि तुम तो उसे ना पसन्द करते हो।

28. Nooh replied: "Bethink O my people! If I rested upon a clear proof from my LORD, and a mercy has come to me from HIM, but that has been obscured from your sight; shall we compel you to accept it when you have a strong dislike for it?"

29. और ऐ मेरी क़ौम के लोगो ! मैंने तुमसे इस बात पर किसी माल का सवाल तो नहीं किया, मेरा अज्र (बदला) तो अल्लाह के ज़िम्मे है और मैं इन ईमान वालों को, जो तुम्हारी निगाह में हक़ीर लगते हैं, धुतकारने वाला भी नहीं ये सब अपने रब से मिलने वाले हैं, लेकिन मैं देखता हूँ कि तुम एक ऐसी क़ौम हो, जो जिहालत पर उतर आयी हो।

29. "And O my people! I do not ask of you any riches therefor; my reward is only with ALLAH. And I am not going to drive away those who have believed; whereas you regard them valueless. Surely they are going to meet their LORD, but I see that you are a people who have resolved to be ignorant."

30.ऐ मेरी कौम ! अगर मैं उनको धुतकार दूं, तो अल्लाह के अज़ाब से बचाने में मेरा कौन मददगार हो सकेगा? भला, अब भी तुम गौर क्यों नहीं करते ?

30. "O my people! Who will support me to avert ALLAH's punishment if I drive them away? Will you not then give a thought?"

31. और मैं यह नहीं कहता कि मेरे पास अल्लाह के खज़ाने हैं और मैं तो ग़ैब का इल्म भी नहीं रखता और मैं यह भी नहीं कहता कि मैं फरिश्ता हूँ और तुम्हारी आँखें जिनको ज़लील देख रही हैं, उनके बारे में ये नहीं कह सकता कि उन को अल्लाह भलाई से नहीं नवाज़ेगा, अल्लाह खूब जानता है जो कुछ इन के दिलों में है, अगर मैं कोई ऐसी बात कह दूं तो मेरा शुमार उन लोगों में होगा, जो ज़ालिम हैं।

31. "And I do not say to you that with me are the treasures of ALLAH, nor that I know the Unseen, nor do I say 'I am an angel', and I do not say of those whom your eyes look down upon, that ALLAH will not bestow any good on them. ALLAH knows what is in their inner selves. If I assert any such thing, then I shall be among the unjust."

32. जवाब में वो लोग बोले कि ऐ नूह (अलै.) तुम हम से बहस हुज्जत कर चुके और बहुत झगड़ा खड़ा किया, अब तो वो अज़ाब ही ले आओ, जिसकी तुम हमें धमकी देते हो अगर तुम सच्चे हो।

32. They said: "O Nooh! You have disputed with us and much have you prolonged the dispute; now bring upon what you threaten us with, if you are of the truthful."

شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ

اور پھر تم کہیں بچ کر جا بھی نہیں سکو گے ﴿۳۳﴾ اور اگر میں چاہوں کہ تمہاری خیر خواہی کروں، اور

اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ

خدا تم کو راہِ ہدایت سے محروم کردے، تو میرا خیر خواہ ہونا تم کو کچھ بھی نفع نہ دے گا، وہی

اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ قف وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ ط اَمْ

تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۳۴﴾ کیا یہ

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ

لوگ یوں کہتے ہیں کہ اس نبی نے قرآن کو اپنے دل سے بنالیا ہے، آپؐ اُن سے کہہ دو کہ اگر میں نے اپنے جی سے اس قرآن کو خود ہی بنالیا ہے تو میرے اس

وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ ع ۱۱ ۳

جرم کا وبال مجھ پر ہے، اور جو جرم تم کر رہے ہو اس کے وبال سے میں بری ہوں ﴿۳۵﴾ اور نوحؑ کی طرف وحی کردی گئی کہ آپ کی قوم

اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا

میں سے جو ایمان لایا سو لاچکا، اب کوئی ان کے سوا ایمان نہ لائے گا، تو اب تم ان کی

تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ج وَاصْنَعِ الْفُلْكَ

چال سے دُکھی ہونا چھوڑ دو ﴿۳۶﴾ اور تم ہماری نگرانی میں اور

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ

ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بناؤ، اور ان ظالموں کے بارے میں مجھ سے بات بھی نہ کرنا، اس لئے کہ یہ سب لوگ

ظَلَمُوْا ج اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۟ قف وَكُلَّمَا

پانی میں ڈبو ڈبو کر مارے جائیں گے ﴿۳۷﴾ تب نوحؑ نے کشتی بنانی شروع کی، اور جب جب

مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ

ان کی قوم کے چودھری وہاں سے گذرتے تو نوحؑ کی کھلی اُڑاتے، نوحؑ بولے! اچھا تم ہمارا

اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا

مذاق اُڑاتے ہو، تو تمہاری طرح ایک دن ہم بھی تمہاری ہنسی

تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ ؕ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ

اُڑائیں گے ﴿۳۸﴾ پھر تم کو بہت جلد یہ معلوم ہو جائے گا کہ رُسوا کرنے والا عذاب

يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا

کس پر آیا، اور یہ عذاب اُتر کر کس پر قائم ہو کر رہے گا ﴿۳۹﴾ یہاں تک کہ جب

ف ۳۸ وہ ہنستے تھے کہ یہ عجیب آدمی ہے خشکی میں کشتی بنا رہا ہے، کیا کشتی کو اُٹھا کر دریا میں لے جائے گا کشتی یا ناؤ تو کسی دریا کے کنارے بنانا چاہیئے کہ بن جانے کے فوراً بعد اسے دریا میں اُتار دیا جائے لیکن نہیں جانتے تھے کہ اس کشتی کو لے جانے کے لئے دریا خود اسی گاؤں میں آئے گا، تب معلوم ہوگا کہ نبی کی مخالفت کا کیا انجام ہوتا ہے۔

33. जवाब में नूह (अलै.) ने फरमाया कि अगर अल्लाह चाहेगा तो अज़ाब भी तुम पर आ पड़ेगा और फिर तुम कहीं बच कर जा भी नहीं सकोगे।

33. Nooh said: "If ALLAH wills, the punishment will befall on you, but then you shall not be able to save yourselves by fleeing."

34. और अगर मैं चाहूँ कि तुमको नसीहत करूँ और अल्लाह तुमको राहे हिदायत से महरूम कर दे, तो मेरा भला चाहना, तुमको कुछ भी नफा न देगा वही तुम्हारा रब है और उसी की तरफ तुम लौट कर जाओगे।

34. "Nor would my good counsel profit you, even if I wished to give you good counsel, while ALLAH wished to keep you astray. HE is your LORD, and to HIM you shall be returned."

35. क्या ये लोग यूं कहते हैं कि इस नबी ने कुरआन को अपने दिल से बना लिया है आप इन से कह दो कि अगर मैंने अपने जी से इस कुरआन को खुद ही बना लिया है तो मेरे इस जुर्म का वबाल मुझ पर है और जो जुर्म तुम कर रहे हो उसके वबाल से मैं बरी हूँ।

35. Or do they say: "This Prophet has fabricated the Quran," say: "If I have fabricated it, upon me shall be my crimes, but I am innocent of all those crimes which you commit." 3 | 11 | 3

36. और नूह (अलै.) की तरफ "वहय" कर दी गयी कि आप की क़ौम में से जो ईमान लाया सो ला चुका अब कोई इनके सिवा ईमान न लाएगा(तो अब तुम इन की चाल से दुखी होना छोड़ दो।

36. And it was revealed unto Nooh: "Verily, none of your people will believe except those who have believed already; so do not be distressed at what they have been doing."

37. और तुम हमारी निगरानी में और हमारी "वहय" के मुताबिक एक कश्ती बनाओ और इन ज़ालिमों के बारे में मुझ से बात भी न करना, इसलिए कि ये सब लोग पानी में डुबा डुबा कर मारे जाएँगे।

37. And assemble the ship under OUR eyes and with OUR inspiration and address ME not on behalf of those who did wrong; for they are surely to be drowned.

38. तब नूह (अलै.) ने कश्ती बनानी शुरू की और जब जब उन की क़ौम के चौधरी वहाँ से गुज़रते, तो नूह की खिल्ली उड़ाते, नूह (अलै.) बोले, अच्छा तुम हमारा मज़ाक उड़ाते हो तो तुम्हारी तरह एक दिन हम भी तुम्हारी हँसी उड़ायेंगे।

38. And as he was constructing the ship, whenever the chiefs of his people passed by him, they made a mockery of him. Nooh said: "If you scoff at us, we also shall scoff at you, as you scoff at us."

39.फिर तुमको बहुत जल्द यह मालूम हो जाएगा कि रूसवा करने वाला अज़ाब किस पर आया और यह अज़ाब उतरकर किस पर कायम होकर रहेगा।

39. "So precisely you shall know on whom comes a torment that humiliates him, and on whom is let loose the torment lasting."

منزل ۳

جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ

ہمارا حکم آگیا اور تنور (روٹی پکانے کے چولہے) میں سے پانی اُبلنے لگا، تو ہم نے حکم دیا کہ ہر قسم کا جوڑا جوڑا

كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ

اس کشتی میں سوار کرلو، اور اپنے گھر والوں کو بھی ہاں مگر اس کو نہیں جس کے بارے میں فیصلہ ہو چکا ہے

الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾

اور جو ایمان لایا ہے صرف اُسی کو سوار کرو اور نوحؑ پر بہت تھوڑے سے لوگ ایمان لائے تھے ﴿۴۰﴾

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ

اور نوحؑ نے کہا کہ اس میں اب سوار ہو جاؤ، اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا بھی، بیشک میرا رب

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ

بہت ہی مغفرت فرمانے والا اور بڑا رحیم ہے ﴿۴۱﴾ اور یہ کشتی ان سب کو لے کر پہاڑوں جیسی اونچی موجوں

كَالْجِبَالِ قف وَنَادٰى نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ

اور لہروں کے بیچ چلنے لگی، اور نوحؑ نے اپنے بیٹے کو آواز دی جو الگ تھا اے بیٹے ہمارے ساتھ

يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾

سوار ہو جا، اور نافرمانوں کا ساتھی مت بن ﴿۴۲﴾

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ

وہ پلٹ کر بولا میں کسی پہاڑ پر چلا جاؤں گا، وہ مجھے پانی سے بچالے گا، نوحؑ نے جواب

لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ

دیا کہ آج اللہ کے حکم سے بچانے والا کوئی نہیں، بس اللہ کسی پر رحم کرے تو اور بات ہے، اتنے میں ایک موج

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ

دونوں باپ بیٹے کے بیچ آگئی، اور نوحؑ کا بیٹا بھی پانی میں ڈوب کر مرنے والوں میں شامل ہوا ﴿۴۳﴾ اللہ کا حکم ہوا، اے زمین

ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ

اپنا پانی نگل جا، اور اے آسمان تھم جا، پانی سوکھ گیا اور فیصلہ پورا ہو گیا، اور کشتی جودی

الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ

پہاڑ پر ٹک گئی، اور اعلان ہو گیا ظالم قوم کو رحمت سے دور

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ الربع وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ

کر دیا گیا ﴿۴۴﴾ نوحؑ نے اپنے رب کو پکارا اور عرض کیا اے رب میرا بیٹا میرے گھر والوں میں

قرء حفص بفتح المیم وامالۃ الراء ۱۲

الربع

ف۴۱ نہ کوئی منزل ہے کہ کس جگہ جانا ہے اور نہ پتہ ہے کہ کشتی کہاں ٹھہرے گی اس لئے نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اللہ کے نام کے ساتھ اس کا چلنا اور ٹھہرنا، ہم کو سواری ملی یہی غنیمت ہے، یہ کشتی طوفان میں ہچکولے کھاتی، خدا کے حکم سے تیرتی چلتی تھی، اور اللہ کے حکم سے پانی کم ہونا جب شروع ہوا، اور پہاڑوں کے سر پانی سے کھلنے لگے تو ایک پہاڑ جس کا نام جودی ہے اس کی چوٹی پر یہ کشتی تیرنے سے معذور ہو کر پہاڑ کے سر سے لگ کر ٹھہر گئی۔

40. यहाँ तक कि जब हमारा हुक्म आ गया और तन्दूर (रोटी पकाने के चूल्हे) में से पानी उबलने लगा, तो हम ने हुक्म दिया कि हर किस्म का जोड़ा इस कश्ती में सवार कर लो और अपने घरवालों को भी, मगर उसको नहीं, जिसके बारे में फैसला हो चुका है। और जो ईमान लाया है, सिर्फ उसी को सवार करो और नूह (अलै.) पर बहुत थोड़े से लोग ईमान लाए थे।

40. So it was, till OUR command reached and the oven gushed forth water. WE said "Carry thereon of every kind two, (male and female), and your family- except him against whom the Word has already gone forth- and those who believe. And none believed with him, except a few."

41. और नूह (अलै.) ने कहा कि इस में अब सवार हो जाओ, अल्लाह के नाम से है इसका चलना और ठहरना भी, बेशक मेरा रब बहुत ही मग्फिरत फ़रमाने वाला और बड़ा रहीम है।

41. And Nooh said: "Embark therein, in the name of ALLAH will be its moving course, and its resting anchorage. Surely, my LORD is Oft-Forgiving, Most Merciful.

42. और यह कश्ती इन सब को लेकर पहाड़ों जैसी उँची मौजों और लहरों के बीच चलने लगी और नूह (अलै.) ने अपने बेटे को आवाज़ दी जो अलग था (ऐ बेटे,) हमारे साथ सवार हो जा और नाफ़रमानों का साथी मत बन।

42. And the ship moved on with them amidst waves like mountains; and Nooh called out to his son, who had separated himself apart, "O my son! Embark with us and be not with the disbelievers."

43. वह पलट कर बोला, मैं किसी पहाड़ पर चला जाऊँगा, वह मुझे पानी से बचा लेगा, नूह (अलै.) ने जवाब दिया कि आज अल्लाह के हुक्म से बचाने वाला कोई नहीं, बस अल्लाह किसी पर रहम करे तो और बात है, इतने में एक मौज दोनों बाप बेटे के बीच आ गयी और नूह (अलै.) का बेटा भी पानी में डूब कर मरने वालों में शामिल हुआ।

43. The son replied: "I will betake myself to a mountain which will shield me from the water." Nooh said: "This day there is no saviour from the Decree of ALLAH, except him on whom HE has mercy." And a wave intervened between the two, and the son was among the drowned.

44. अल्लाह का हुक्म हुआ, ऐ ज़मीन अपना पानी निगल जा और ऐ आसमान थम जा, पानी सूख गया और फ़ैसला पूरा हो गया और कश्ती "जूदी" पहाड़ पर टिक गयी और ऐलान हो गया कि ज़ालिम क़ौम को रहमत से दूर कर दिया गया।

44. And it was said: "O earth! Swallow up your water, and O sky! Withhold your rain." And the water was made to subside, and the Decree of ALLAH was fulfilled. And the ship rested upon the Mount Judi, and it was said: "Away with the wrong doing people!"

مِنْ اَهْلِیْ ۚ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ

سے ہے اور تیرا وعدہ برحق ہے اور فیصلہ کرنے والوں میں تو ہی سب سے بڑا حاکم

الْحٰكِمِیْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ

ہے ﴿۴۵﴾ رب نے فرمایا اے نوحؑ یہ تیرے گھر والوں میں شامل نہیں، اس لئے کہ اس کا

عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

عمل نیک نہیں، بس مجھ سے ایسی بات کا سوال مت کرنا جس کا تم کو علم نہیں، میں تم کو نصیحت

اِنِّیْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ

کرتا ہوں کہ نادانوں میں کبھی اپنے آپ کو شامل نہ رکھنا ﴿۴۶﴾ نوحؑ نے عرض کیا اے

اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

رب میں تیری پناہ میں آیا مجھے بچالے اس بات سے کہ میں سوال کر بیٹھا تجھ سے ایک ایسے کام پر جس کا مجھے علم نہ تھا، اور اگر تو مجھ

وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۴۷﴾

کو معاف نہ کرے گا اور مجھ پر رحم نہ فرمائے گا تو میں بھی نقصان اُٹھانے والوں میں ہو جاؤں گا ﴿۴۷﴾

قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَ

ہم نے فرمایا کہ اے نوحؑ اب کشتی سے صحیح سلامت اُتر جاؤ، تم پر ہماری طرف سے سلامتی اور برکتیں ہیں اور ان لوگوں پر بھی

عَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ

جو تمھارے ساتھ ہیں، اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جن کو ہم تھوڑی مدّت کے لئے زندگی کا سامان کام چلانے کو برتنے کے لئے

یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

دیں گے پھر ہماری طرف سے ان کو دردناک عذاب آگھیرے گا ﴿۴۸﴾ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ قصّے غیب کی خبروں

الْغَیْبِ نُوْحِیْهَاۤ اِلَیْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ اَنْتَ

میں سے ہیں، ہم جس کی وحی تمھاری طرف بھیج رہے ہیں، اس سے پہلے نہ تم ان باتوں کو جانتے تھے، اور نہ تمھاری

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ۛؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ

قوم جانتی تھی، بس صبر کئے جاؤ، انجام پرہیزگاروں کا اچھا

لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ

ہوگا ﴿۴۹﴾ اور عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو بھیجا گیا، ہودؑ نے فرمایا اے میری

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

برادری کے لوگو! اللہ کی بندگی کرو، اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں تم سچّا راستہ چھوڑ کر من گھڑت راہ پر

ف۴۶ اِس آیت سے نصیحت پکڑیں وہ لوگ جو دعویٰ کرتے رہتے ہیں کہ اولیاء، پیر پیغمبر کی ان کو پناہ ہے ان کا کچھ نہیں بگڑے گا چاہے جیسا عمل کریں یہ ان کی جھوٹی بکواس ہے جہاں نبی اپنے بیٹے کو عذاب سے نہیں بچا سکے اوروں کا کیا ٹھکانہ لگ سکتا ہے۔

الوقف علی فاصبر احسن و الیق ۱۲
معانقہ ۹ عند المتاخرین ۱۲

ع ۴ ۱۴

45. नूह (अलै.) ने अपने रब को पुकारा और अर्ज़ किया, ऐ रब, मेरा बेटा, मेरे घरवालों में से है और तेरा वादा बरहक है और फ़ैसला करने वालों में तू ही सबसे बड़ा हाकिम है।

46. रब ने फरमाया ऐ नूह ! यह तेरे घरवालों में शामिल नहीं, इसलिए कि इसका अमल नेक नहीं, बस(मुझसे ऐसी बात का सवाल मत करना, जिसका तुमको इल्म नहीं, मैं तुमको नसीहत करता हूँ कि नादानों में कभी अपने आप को शामिल न रखना।

47. नूह (अलै.) ने अर्ज़ किया, ऐ रब ! मैं तेरी पनाह में आया मुझे बचा ले ऐसी बात से कि मैं सवाल कर बैठा तुझ से एक ऐसे काम का, जिसका मुझे इल्म न था और अगर तू मुझको माफ़ न करेगा और मुझ पर रहम न फ़रमायेगा तो मैं भी नुकसान उठाने वालों में हो जाऊंगा।

48. हम ने फ़रमाया कि ऐ नूह (अलै.) ! अब कश्ती से सही सलामत उतर जाओ, तुम पर हमारी सलामती और बरकतें हैं और उन लोगों पर भी जो तुम्हारे साथ हैं और कुछ लोग ऐसे भी हैं, जिनको हम थोड़ी मुद्दत के लिए ज़िंदगी का सामान काम चलाने को बरतने के लिए देंगे, फिर हमारी तरफ से उन को दर्दनाक अज़ाब आ घेरेगा।

49. ऐ मुहम्मद सल्लल्लाहु अलैहि व सल्लम ये किस्से ग़ैब की ख़बरों में से हैं, हम जिसकी "वहय" तुम्हारी तरफ भेज रहे हैं, इससे पहले न तुम इन बातों को जानते थे और न तुम्हारी क़ौम जानती थी, बस, सब्र किए जाओ, अंजाम परहेज़गारों का अच्छा होगा।

50. और आद की तरफ उन के भाई हूद (अलै.) को भेजा गया, हूद (अलै.) ने फ़रमाया, ऐ मेरी बिरादरी के लोगो ! अल्लाह की बन्दगी करो, उसके सिवा तुम्हारा कोई माबूद नहीं, तुम सच्चा रास्ता छोड़कर मन घड़त राह पर चल पड़े हो।

45. And Nooh cried to his LORD and said: "O my LORD! Verily my son is of my family, and certainly, YOUR promise is true, and YOU are the Most Just of the judges."

46. LORD said: "O Nooh! Surely, he is not of your family! Verily, his work is unrighteous! So do not ask ME that of which you have no knowledge. I admonish you, lest you be one of the ignorant!

47. Nooh said: "O my LORD! I seek refuge with YOU from asking YOU that of which I have no knowledge. And unless you forgive me and have mercy on me; I would indeed be one of the losers.

48. WE said: "O Nooh! come down from the ship with peace from US and blessings on you and on the people who are with you, but there will be other people also to whom WE shall grant their pleasures for a time (ordained), but in the end a painful torment will reach them from US.

49. This is of the news of the unseen, O Prophet, which WE reveal unto you; neither you nor your people knew them before this. So be patient, verily, the happy end is for those who are conscious of ALLAH.

4	14	4

50. And to Aad (people,) WE sent their brother Hud. He said: "O my people! Worship ALLAH alone. You have no other deity but HIM; leaving this straight Path, you do nothing but invent lies."

مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ

چل پڑے ہو ﴿۵۰﴾ اے میری قوم کے لوگو! میں اس پیغام پر تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا، میری محنت کا اجر

اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَيٰقَوْمِ

تو اُس مالک پر ہے، جس نے مجھے پیدا کیا ہے، کیا تم کو عقل نہیں! کہ اتنی بات تم سمجھ نہیں پاتے ﴿۵۱﴾ اے میری برادری کے

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ

لوگو! اپنے رب سے اپنے گناہ بخشوالو، پھر توبہ کر کے اسی کے ہو رہو تو وہ تم پر آسمان سے خوب اچھی بارش برسائے گا، اور آج جو

مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

تمھاری طاقت ہے اس میں بہت زیادہ ترقی دے کر تمھاری طاقت اور بڑھا دے گا اور تم مجرم بن کر میری بات سے منہ

مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ

پھیرنا چھوڑ دو ﴿۵۲﴾ قوم کے لوگ جواب میں بولے! کہ اے ہودؑ ہمارے سامنے تم کوئی دلیل نہیں لائے، اور

بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾

﴿۵۳﴾ ہم تمھارے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں، اور ہم تمھاری بات مان کر نہیں دیں گے

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ

اب ہمارا تو یہ کہنا ہے کہ ہمارے کچھ معبود تم پر بگڑ اُٹھے ہیں اور تم کو جھپٹ کر خبطی بنا دیا ہے، تب ہودؑ جواب میں بولے کہ میں تو

قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

اپنی دعوت پر اللہ کی گواہی پیش کرتا ہوں، اور تم بھی گواہ رہنا کہ میں تمھاری مشرک برادری سے مخالفت کا اعلان

تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا

کرتا ہوں ﴿۵۴﴾ اللہ کے سوا تمھارے پاس جو کوئی بھی ہوں سب کو اکٹھے لا کر مجھے اطلاع دیئے بغیر اچانک مجھ پر دھاوا بول دو

تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ

تب بھی تم میرا کچھ نہ بگاڑ سکو گے ﴿۵۵﴾ میں نے اللہ پر بھروسہ کر لیا ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمھارا بھی رب ہے، ہر جاندار کی چوٹی پیشانی

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ

اللہ کی پکڑ میں ہے، اور جان لو کہ جو میرے رب کو پانا چاہتا ہے، اسے سیدھی راہ

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ

پر چلنا ہوگا ﴿۵۶﴾ پھر بھی اگر تم نہیں مانتے، تو میں نے وہ سارے پیغام

مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ

تم تک پہنچا دیئے جسے دے کر مجھے تمھاری طرف بھیجا گیا تھا، اور اب تو میرا رب تمھارے سوا کسی غیر قوم کو تمھاری جگہ پر

منزل ۳

و۵۱ اللہ کے نبی اور رسول تبلیغ دین کو معاش کا ذریعہ یا کاروباری چیز نہیں بناتے بلکہ تبلیغ دین ان کی زندگی کا مقصد ہوتا ہے جس پر کسی سے اُجرت مزدوری نہیں مانگتے ان کا اجر اللہ کے ذمہ ہے دنیا میں جو لوگ مذہب کے نام پر دوکان داری کرتے ہیں اور عوام سے اپنے مذہبی منصب کا معاوضہ لیتے رہتے ہیں اور ان کے لئے بخشش کے جعلی اور بناوٹی پروانے جاری کر کے اپنا پیٹ بھرتے ہیں پھر جن سے بھاری بھاری رقم طلب کی ہے ان کی خواہشات اور مرضی کا خیال اور لحاظ رکھنا ان کو ضروری ہوتا ہے اس پر دین کی شکل و صورت میں تبدیلی اور دین کے فرائض اور واجبات سے چھوٹ دینا ان کے لئے لازمی ہے جس کے سبب مذہبی علماء اور گدی نشین مجاوروں کی ایک بڑی فوج اس زمین پر طاقتور چودھریوں کے ساتھ سانٹھ گانٹھ سے دین کے سچے خادموں کے خلاف جھوٹے پروپیگنڈے کر کے عوام میں ایسے حالات پیدا کرتی ہے کہ صحیح دین کے بارے میں شک و شبہ ہو جاتا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھئے۔ ۱۰۔ یونس آیت ۷۲، ۴۲۔ شوریٰ آیت ۲۳، ۳۶۔ یٰسین آیت ۲۰، ۲۱، ۹۔ توبہ آیت ۲۳

و۵۲ یعنی گذرے ہوئے وقت پر جو کچھ ہو چکا، سو ہو چکا اس پر اللہ سے معافی مانگ لو اور آگے توبہ کرو تاکہ مستقبل میں تم پر اللہ کی نعمت ہوتی رہے۔

و۵۳ مشرک قوم ظالم تو ہوتی ہی ہے ضدی اور ہٹ دھرم بھی ہوتی ہے، شرک کے توڑ پر اللہ کے نبی نے ہر دلیل پیش کر دی پھر بھی ہود علیہ السلام کی قوم بولی کہ دلیل تو کچھ لائے نہیں ہو پھر ہم کیسے تمھاری بات مان لیں۔

و۵۴ مشرک لوگ بولے کہ اے ہودؑ ہمارے شریکوں کی تم نے گستاخی کی

51. ऐ मेरी क़ौम के लोगो ! मैं इस पैग़ाम पर तुम से किसी अज्र (बदले) का सवाल नहीं करता, मेरी मेहनत का अज्र तो उस मालिक पर है जिसने मुझे पैदा किया है, क्या तुम को अक्ल नहीं कि इतनी साफ बात तुम समझ नहीं पाते।

51. "O my people! I ask of you no wage therefor; my reward rests only on HIM Who created me, will you not then reflect?"

52. ऐ मेरी बिरादरी के लोगो ! अपने रब से अपने गुनाह बख्शवा लो, फिर तौबा कर के उसी के हो रहो तो वह तुम पर आसमान से खूब अच्छी बारिश बरसायेगा और आज जो तुम्हारी ताक़त है, इस में बहुत ज़्यादा तरक्क़ी देकर तुम्हारी ताक़त और बढ़ा देगा और तुम मुजरिम बन कर मेरी बात से मुँह फेरना छोड़ दो।

52. "O my people! Ask forgiveness of your LORD, then repent to HIM: HE will send you from the sky, rain abundant, and add strength to your strength. So turn not away as guilty ones."

53. क़ौम के लोग जवाब में बोले, ऐ हूद (अलै.) ! हमारे सामने तुम कोई दलील नहीं लाए और हम तुम्हारे कहने से अपने माबूदों को छोड़ने वाले नहीं और हम तुम्हारी बात मान कर नहीं देंगे।

53. They said: "O Hud! No evidence have you brought to us; and we are not going to abandon our gods for your (mere) saying! Nor are we going to believe in you."

54. अब हमारा तो यह कहना है कि हमारे कुछ माबूद तुम पर बिगड़ उठे हैं और तुम को झपट कर खब्ती बना दिया है तब हूद (अलै.) जवाब में बोले कि मैं तो अपनी दावत पर अल्लाह की गवाही पेश करता हूँ और तुम भी गवाह रहना कि मैं तुम्हारी मुश्रिक बिरादरी से मुखालिफत का ऐलान करता हूँ।

54. "All that we say is that some of our gods have seized you with madness." In reply Hud said: "I call ALLAH to witness for my preaching, and bear you witness that I am against of what you associate as partners in worship with HIM.

55. अल्लाह के सिवा तुम्हारे पास जो कोई भी हो, सबको इकट्ठे लाकर मुझे इत्तिला दिए बगैर अचानक मुझ पर धावा बोल दो, तब भी तुम मेरा कुछ न बिगाड़ सकोगे।

55. Whatever you have, so do plot against me all together and give me no respite."

56. मैंने अल्लाह पर भरोसा कर लिया है जो मेरा भी रब है और तुम्हारा भी रब है हर जानदार की चोटी पेशानी अल्लाह की पकड़ में है और जान लो कि जो मेरे रब को पाना चाहता है, उसे सीधी राह पर चलना होगा।

56. "I put my trust in ALLAH, my LORD and your LORD! There is not a moving creature but HE has grasp of its forelock. Verily, my LORD is on the Straight Path."

57. फिर भी अगर तुम नहीं मानते तो मैंने वह सारे पैग़ाम तुम तक पहुँचा दिए, जिसे देकर मुझे तुम्हारी तरफ भेजा गया था और अब तो मेरा रब तुम्हारे सिवा किसी ग़ैर क़ौम को तुम्हारी जगह पर लाएगा और तुम उसका कुछ भी बिगाड़ न सकोगे। बेशक मेरा रब हर हर चीज़ पर खुद ही निगेहबानी और हिफाज़त करने वाला है।

57. "If then you turn away, I have preached you that with which I was sent to you. My LORD will set up in succession a people other than you, and you shall not be able to harm HIM at all. Surely, my LORD is guardian over all things."

وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾

لائے گا، اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے، بیشک میرا رب ہر ہر چیز پر خود ہی نگہبانی اور حفاظت فرمانے والا ہے ﴿۵۷﴾

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے ہودؑ کو اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت کا سہارا دے کر

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾

نجات عطا فرمائی، اور ہم نے واقعی ان کو ایک بھیانک عذاب سے محفوظ رکھا ﴿۵۸﴾

وَتِلْكَ عَادٌ ۛ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ

یہ قوم عاد کے لوگ تھے، جو اپنے پروردگار کی نشانیوں کے مخالف بن گئے، اور اس کے رسولوں کی بات نہیں

وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ

مانی، اور ہر جبر کرنے والے ضدی کی اتباع میں چلنا اچھا سمجھا ﴿۵۹﴾ اور اس دنیا میں بھی لعنت کی پھٹکار

الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا

ان کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی یہ ملعون ہوں گے، خوب سن لو کہ یہ عاد کے لوگ جو ہودؑ کی قوم

رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ

والے تھے جنھوں نے اپنے رب سے کفر کیا، ان کو رحمت سے دور پھینک دیا گیا ﴿۶۰﴾ اور قوم ثمود کی طرف ان

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

کے بھائی صالحؑ کو ہم نے رسول بنا کر بھیجا، صالحؑ نے دعوت پیش کی اے برادرانِ قوم! ایک اللہ کی بندگی

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ

کرو، اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں ہوسکتا، اس نے زمین سے تم کو اٹھا کر اس میں تمھیں آباد کیا ہے، بس اب تم اللہ

اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ

سے مغفرت مانگو، اور اسی کی طرف توجہ کر کے پلٹ چلو، بیشک میرا رب قریب بھی ہے اور دعا

اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ

کو قبول کرنے والا بھی ہے ﴿۶۱﴾ جواب میں قوم کے لوگ بولے کہ اے صالحؑ ہم کو اس سے پہلے

فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ

اُمید تھی کہ تم ہماری برادری میں بڑے قابل اور ہونہار بنو گے، تو کیا جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے رہے اسی سے

مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ؕ وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

تم ہم کو منع کرنے لگے، بس جس طریقہ کی طرف تم ہم کو دعوت دیتے ہو اس میں ہم کو شک معلوم ہوتا ہے، اور ہمارا دل نہیں

منزل ۳

ہے اس لئے اُن کا غیظ و غضب تم پر ٹوٹا ہے اور انھوں نے تم کو آسیب پہنچا کر باؤلا بنا دیا ہے، حضرت ہود علیہ السلام نے ان کے مشرکانہ عقیدوں کو ٹھوکر مار کر اعلان کیا کہ میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں تمھارے شرک سے بیزار ہوں جس کو میرا جو کچھ کرنا ہو کر لے۔

و۵۵ حضرت ہود علیہ السلام کی یہ جوابی تقریر کسی بھی داعیٔ حق کے لئے حالات کے لحاظ سے ایک اہم نمونہ ہے، کسی بے سہارا نہتے اور تنہا انسان کا ایسی دلیری، بہادری اور بیباک ذہنی کیفیت کا یہ کھلا اعلان اللہ کے نبیوں کی سنّت ہے۔

و۵۶ ہر مخلوق کی پیشانی خدا کی پکڑ میں ہے تمام غیر اللہ اس کے آگے مجبور و بے بس ہیں، میں نے جب ایسے مالک کا سہارا لیا جو مجھے بھی کھانا دیوے اور تم بھی اسی کا دیا ہوا کھاتے ہو تو مجھے تم سے ڈرنے اور خوف کھانے کی کیا ضرورت ہے۔

وقف لازم ع ۱۱ ۵

و۶۱ شرک کرنے والے اللہ کو بہت دور سمجھتے ہیں، اسی لئے اللہ اور بندے کے بیچ بہت سے واسطے کھڑے کرتے ہیں پھر بعد میں دھیرے دھیرے یہ واسطے ہی اصل معبود بنا لئے جاتے ہیں اس کے رد میں یہاں فرمایا کہ میرا رب قریب ہے اور مجیب بھی یعنی نزدیک اتنا کہ جیسے دعا کی، جب کی جس نے کی فوراً سنا اور قبول کر لیا۔

58. और जब हमारा हुक्म आ पहुँचा तो हम ने हूद (अलै.) को और उसके साथ ईमान लाने वालों को अपनी रहमत का सहारा देकर नजात अता फरमायी और हम ने वाकई उन को एक भयानक अज़ाब से महफूज़ रखा।

58. And then when OUR decree came to pass, WE saved Hud and those who believed with him by a Mercy from US, and WE really sayed them from a severe torment.

59. ये क़ौमे आद के लोग थे, जो अपने परवरदिगार की निशानियों के मुख़ालिफ बन गए और उसके रसूलों की बात नहीं मानी और हर जब्र करने वाले ज़िद्दी की इत्तेबा में चलना अच्छा समझा।

59. Such were Aad people. They opposed the revelations of their LORD and denied His messengers and followed the command of every proud, oppressor of the truth.]

60. और इस दुनिया में भी लानत की फिटकार उनके पीछे लगी रही और कियामत के दिन भी ये ज़लील होंगे खूब सुन लो कि ये आद के लोग जो हूद की क़ौम वाले थे, जिन्होंने अपने रब से कुफ्र किया, उनको रहमत से दूर फेंक दिया गया।

60. And they were followed in this world by a curse, and so will be they on the Judgement Day. No doubt! Verily, Aad people disbelieved in their LORD. So away with Aad who were, the people of Hud.

5	11	5

61. और क़ौमे समूद की तरफ उनके भाई सॉलेह को हमने रसूल बनाकर भेजा। सॉलेह (अलै.) ने दावत पेश की, ऐ बिरादराने क़ौम ! एक अल्लाह की बन्दगी करो, उसके सिवा तुम्हारा कोई माबूद नहीं हो सकता, उसने ज़मीन से तुम को उठाकर इस में तुम्हें आबाद किया है, बस अब तुम अल्लाह से मग्फिरत मांगो, और उसी की तरफ तवज्जो कर के पलट चलो बेशक मेरा रब करीब भी है और दुआ को क़बूल करने वाला भी है।

61. And to Samud people WE sent their brother Salih, as OUR messenger. He said: "O my people! Worship ALLAH alone. You have no other deity -(Worth worshipping)- but HE. HE brought you forth from the earth and settled you well therein, so ask forgiveness of HIM and turn to HIM in repentance. Certainly, my LORD is near to all, and Responsive to all supplications.

62. जवाब में क़ौम के लोग बोले कि ऐ सॉलेह (अलै.) ! हमको इससे पहले उम्मीद थी कि तुम हमारी बिरादरी में बड़े काबिल और होनहार बनोगे, तो क्या जिनकी इबादत हमारे बाप दादा करते रहे, उसी से तुम हमको मना करने लगे ? बस, जिस तरीके की तरफ तुम हमको दावत देते हो, उस में हमको शक मालूम होता है और हमारा दिल नहीं मानता।

62. They said: "O Salih! You have been among us a figure of good hope! Do you now forbid us to worship what our fore-fathers have worshipped? But we are really in disquieting doubt as to that which you invite us to.

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ

مانتا ﴿۶۲﴾ صالحؑ نے فرمایا اے میری قوم کچھ تو دیکھو بھالو کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے ایک

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ

کھلی دلیل پر دعوت دیتا ہوں اور یہ ایک رحمت کی بات ہے جو اللہ کی طرف سے میری جانب بھیجی گئی ہے، پھر اگر میں اس

يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ

کی نافرمانی کروں گا تو اللہ کی پکڑ سے مجھے کون بچا سکے گا، ایسی حالت میں تو تم (میری برادری کے آدمی ہو کر بھی) میرا بہت

غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ

زیادہ نقصان کرنے پر تلے ہو ﴿۶۳﴾ اے برادرانِ قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے، جو تمھارے لئے ایک نشانی ہے اسے

اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا

کھلی رہنے دو تاکہ چرتی پھرے اللہ کی زمین میں اور بُرے ارادے سے اسے چھونا بھی مت ورنہ بہت قریب ہے

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا

تم عذاب میں دھر لئے جاؤ گے ﴿۶۴﴾ پھر بھی انھوں نے اونٹنی

فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ

کے پاؤں پر وار کیا، اور اس کے پیر کاٹ ڈالے تب صالحؑ نے کہا کہ اب اپنے گھروں میں صرف تین دن مزے

وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا

کرلو، یہ وعدہ ہے جو کبھی جھوٹ نہ ہوگا ﴿۶۵﴾ پھر جب عذاب کا ہمارا حکم آگیا تو ہم نے صالحؑ اور ان کے

صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ

ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت میں جگہ دے کر اس دن کی رسوائی سے نجات

خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾

دی، بے شک آپ کا رب بڑی قوت اور غلبہ والا ہے ﴿۶۶﴾

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ

اور ان ظالموں کو ایک زور دار آواز نے آپکڑا، پھر وہ صبح کو اپنے گھروں میں اوندھے منہ

دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ

گرے ہوئے تھے ﴿۶۷﴾ اور اُن کا حال یہ ہوا کہ جیسے وہ کبھی ان گھروں میں بسے ہی نہ تھے۔ خوب سُن

ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ ع

لو یہ قوم ثمود تھے جنھوں نے اپنے رب کے فرمان کا انکار کیا، آگاہ ہو جاؤ کہ قوم ثمود کو اللہ کی رحمت سے دور پھینک دیا گیا ﴿۶۸﴾

ع ۶ ۸

ف۶۲ یعنی بڑی امید تھی کہ تم جیسا ہوشیار جوان قوم کے لئے فخر کا سبب بنے گا مگر تم نے یہ کیا انوکھی بات شروع کر دی کہ اگلے باپ داداؤں کا دین چھوڑ کر نیا طریقہ بتانا شروع کر دیا، ہم تو اب شک میں پڑ گئے اور تم نے بڑی الجھن پیدا کر دی۔

ف۶۵ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم نے معجزہ طلب کیا، اللہ نے پہاڑ میں سے ایک اونٹنی نکال دی اور پتھر سے باہر آتے ہی فوراً اس اونٹنی نے بچہ جنا جو اسی وقت اپنی ماں کے قد کے برابر ہو گیا، یہ بات ایک بہت ہی اہم معجزہ کی ہو گئی کہ قوم کو یقین آجائے، اس علاقے میں پانی کی بہت تنگی تھی اور یہ اونٹنی جس جگہ پانی پینے کو جاتی دوسرے جانور بدک کر بھاگ کھڑے ہوتے، آخر حضرت صالحؑ اور اُن کی قوم کا جھگڑا بہت بڑھ گیا، یہ اونٹنی باندھی نہیں جا سکتی تھی اس لئے کہ اللہ نے اسے کھلی رکھنے کا حکم دیا تھا تب جیسا کہ ۵۴ سورۃ القمر آیت ۲۷ تا ۳۱ میں بیان ہوا ہے کہ پانی پینے کی باری مقرر کر دی گئی لیکن قوم نے ایک بدبخت کو اُچکایا، اُس نے اونٹنی کے پاؤں پر وار کیا، ۹۱ سورۂ شمس آیت ۱۱ سے ۱۵ تک میں بھی دیکھ لیں، آخر یہ قوم ایسی تباہ ہوئی کہ نام و نشان بھی دنیا میں نہیں رہا اس قوم کا مفصل حال ۲۶ سورۂ شعراء آیت ۱۴۱ سے ۱۵۸ تک دیکھ لیں۔

ف۶۶ بستی والوں پر جب عذاب آیا تو اب وہاں سے بچ کر نکل جانا سخت ناممکن تھا، اس لئے یہاں اللہ کی صفت قوی اور عزیز بتائی گئی کہ سخت مصیبت کے وقت صرف اللہ کی قوت اور بالادستی سے ہی آدمی کو پناہ ملے ورنہ نہیں۔

63. सॉलेह (अलै.) ने फ़रमाया, ऐ मेरी क़ौम ! कुछ तो देखो भालो कि अगर मैं अपने रब की तरफ से एक खुली दलील पर दावत देता हूँ और यह एक रहमत की बात है जो अल्लाह की तरफ से मेरी जानिब भेजी गयी है, फिर अगर मैं इसकी ना फ़रमानी करूंगा तो अल्लाह की पकड़ से मुझे कौन बचा सकेगा ? ऐसी हालत में तो तुम (मेरी बिरादरी के आदमी होकर भी) मेरा बहुत ज़्यादा नुक़सान करने पर तुले हो।

63. He (Salih) said: "O my people! Tell me, if I have a clear proof from my LORD, and there has come to me a Mercy from HIM, who then can help me against ALLAH, if I were to disobey HIM? Then in that case (having been of my own community), you are bent on increasing me not but in loss!"

64. ऐ बिरादराने क़ौम ! यह अल्लाह की ऊँटनी है, जो तुम्हारे लिए एक निशानी है, इसे खुली रहने दो, ताकि चरती फिरे अल्लाह की ज़मीन में और बुरे इरादे से इसे छूना भी मत, वरना बहुत करीब है तुम अज़ाब में धर लिए जाओगे।

64. "And O my people! Here is the she-camel of ALLAH, a sign to you, so leave her to graze at will in ALLAH's land, and do not touch her with evil intent, lest there may overtake you an instant chastisement."

65. फिर भी उन्होंने ऊँटनी के पाँव पर वार किया और उसके पैर काट डाले, तब सॉलेह (अलै.) ने कहा कि अब अपने घरों में सिर्फ तीन दिन मज़े कर लो, यह वादा है जो कभी झूठ न होगा।

65. But they killed her. So Salih said: "Enjoy yourselves in your homes for three days. This is a promise that will not be belied."

66. फिर जब अज़ाब का हमारा हुक़्म आ गया तो हम ने सॉलेह (अलै.) और उनके साथ ईमान लाने वालों को अपनी रहमत में जगह देकर उस दिन की रूसवाई से नजात दी, बेशक आपका रब बड़ी कुव्वत और ग़लबे वाला है।

66. Then when OUR decree came to pass, WE delivered Salih and those who believed with him by a mercy from US and from the humiliation of that day. Verily, your LORD! HE is the All-Strong, the All-Mighty.

67. और उन ज़ालिमों को एक ज़ोरदार आवाज़ ने आ पकड़ा, फिर वो सुबह को अपने घरों में औंधे मुँह गिरे हुए थे।

67. And the shout (awful cry) over took the wrong doers, so they lay dead, on their faces down side, in their homes-

68. और उनका हाल यह हुआ कि जैसे वो कभी उन घरों में बसे ही न थे, खूब सुन लो यह क़ौमे समूद थे, जिन्होंने अपने रब के फ़रमान का इन्कार किया, आगाह हो जाओ कि क़ौमे समूद को अल्लाह की रहमत से दूर फेंक दिया गया।

68. -as if they had never lived at ease therein. No doubt! Verily, Samud people disbelieved in their LORD, so away with Samud!

6	8	6

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا

اور بیشک ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر پہنچے تو ابراہیمؑ کو پہلے سلام کہا، جواب میں ابراہیمؑ نے بھی

سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾

سلام کیا، اور پھر تھوڑی ہی دیر میں ابراہیمؑ گھی میں بھنا ہوا ایک بچھڑا لے کر آئے ﴿۶۹﴾

فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ

پھر جب دیکھا کہ کھانے کی چیز کی طرف تو ان کے ہاتھ بڑھ نہیں رہے، تو ان کو پہچان نہ سکا، اور اپنے جی میں اُن سے

مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى

ڈرنے لگا، فرشتے بولے خوف نہ کرو بیشک ہم تو لوطؑ کی قوم کی طرف بھیجے

قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ﴿۷۰﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا

گئے ہیں ﴿۷۰﴾ اور ابراہیمؑ کی بیوی کھڑی ہوئی تھی، یہ باتیں سُن کر ہنس پڑی تب ہم نے اسے اسحٰقؑ

بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ

کی بشارت دی، اور اسحٰقؑ کے بعد یعقوبؑ کی ﴿۷۱﴾ ابراہیمؑ کی بیوی

يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ

کہنے لگی ہائے میرا نصیب اب جاگا کہ میں ماں بنوں گی جب کہ میں سوکھی بڑھیا ہو چکی ہوں اور یہ میرے شوہر

اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ

بھی بوڑھے ہو چکے ہیں بیشک یہ تو بڑی عجیب بات ہوگی ﴿۷۲﴾ فرشتے جواب میں بولے کیا تم کو اللہ کے حکم میں تعجب

اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ

ہو رہا ہے، اے ابراہیمؑ کے گھرانے والو تم پر تو اللہ کی بڑی رحمت و برکت ہے بیشک اللہ بہت ہی تعریف کے

اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ

لائق اور بڑی بزرگی والا ہے ﴿۷۳﴾ پھر جب ابراہیمؑ کا ڈر جاتا رہا، اور ان کو لڑکے کی بشارت

الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ

مل گئی، تو ہم سے لوط علیہ السلام کی قوم کے بارے میں بحث

لُوْطٍ ؕ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾

کرنے لگے ﴿۷۴﴾ بیشک ابراہیمؑ بہت برداشت کرنے والے بڑے نرم دل اور اللہ کی طرف جھکنے والے تھے ﴿۷۵﴾

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ

ہم نے کہا اے ابراہیمؑ اس بات کو جانے دو، یقیناً یہ تمہارے رب کا حکم ہے جو آچکا ہے اور اب ان پر ایک

۶۹، ۷۰ اس آیت سے کئی باتیں معلوم ہوئیں:

۱۔ فرشتے انسانی شکلوں میں آسکتے ہیں

۲۔ فرشتے انبیاء کو سلام کہتے ہیں، جواب میں انبیاء بھی اُن کو سلام کہتے ہیں۔

۳۔ فرشتے جب انسانی شکل میں آتے ہیں تو پیغمبر بھی ان کو پہچان نہیں سکتے اگر پہچانا ہوتا کہ یہ فرشتے ہیں تو حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کھانے کا انتظام کیوں فرماتے اور ایک اچھا خاصہ بچھڑا گھی میں تل بھون کر مہمانوں کے لئے دسترخوان پر کیوں رکھتے۔

۴۔ معلوم ہوا کہ فرشتے دسترخوان پر کھانے کے لئے بیٹھ بھی گئے لیکن کھانے کی طرف ہاتھ نہیں بڑھائے بلکہ خاموش بیٹھے رہے اور حضرت ابراہیمؑ اُن کو پہچان نہ سکے، اور ابراہیم علیہ السلام کے دل میں مہمانوں کے بارے میں ڈر پیدا ہو گیا تب فرشتوں کو اپنی حقیقت بیان کرنی پڑی کہ ہم انسان نہیں بلکہ ملائکہ ہیں، جو انسانی شکل میں آپ کے پاس آئے ہیں۔

۵۔ پانچویں بات یہ معلوم ہوئی کہ فرشتے روپ بدل سکتے ہیں لیکن ان کی فطرت نہیں بدلتی، اگر ان کی فطرت میں تبدیلی ممکن ہوتی تو کھانا کھا لیتے لیکن کھانا نہیں کھا سکے، یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ ان کو کچھ حاجتِ بشری بھی نہیں۔

69. और बेशक हमारे भेजे हुए फ़रिश्ते इब्राहीम (अ.स.)के पास बशारत लेकर पहुँचे तो इब्राहीम (अ.स.)को पहले सलाम कहा, जवाब में इब्राहीम (अ.स.) ने भी सलाम किया और फिर थोड़ी ही देर में इब्राहीम (अ.स.) घी में भुना हुआ एक बछड़ा लेकर आए।

69. And verily, there came OUR messengers to Ibrahim with glad tidings. They greeted him with 'Peace', to that he also conveyed 'Peace' upon them. And soon he brought a calf roasted in butter, to entertain them with.

70. फिर जब देखा कि खाने की चीज़ की तरफ तो उनके हाथ बढ़ नहीं रहे, तो उनको पहचान न सका और अपने जी में उनसे डरने लगा, फ़रिश्ते बोले खौफ़ न करो, बेशक हम तो लूत (अ.स.) की क़ौम की तरफ भेजे गए हैं।

70. But when he saw their hands did not touch the meal, he felt some mistrust of them, and conceived a fear of them. They said: "Fear not, verily, we are sent to the people of Lut."

71. और इब्राहीम (अ.स.) की बीवी खड़ी हुई थी, यह बातें सुनकर हँस पड़ी, तब हमने उसे इसहाक़ (अ.स.) की बशारत दी और इसहाक(अ.स.) के बाद याकूब (अ.स.) की।

71. And his wife was standing there at a side, laughed. But WE gave her glad tidings of Ishaq; and after Ishaq, Yaqoob.

72. इब्राहीम (अ.स.) की बीवी कहने लगी हाय मेरा नसीब! अब जागा कि मैं माँ बनूंगी, जब कि मैं सूखी बुढ़िया हो चुकी हूँ और ये मेरे शौहर भी बूढ़े हो चुके हैं, बेशक यह तो बड़ी अजीब बात होगी।

72. She said (in astonishment): "See! That good fortune may come even at this later stage! Shall I bear a child while I have reached to an old age and here is my husband who is more advanced in years than me! This is a strange thing!"

73. फ़रिश्ते जवाब में बोले क्या तुम को अल्लाह के हुक्म में ताज्जुब हो रहा है? ऐ इब्राहीम (अ.स.) के घराने वालो ! तुम पर तो अल्लाह की बड़ी रहमत व बरकत है बेशक, अल्लाह बहुत ही तारीफ के लायक और बड़ी बुज़ुर्गी वाला है।

73. The Angels said: "Do you wonder at the decree of ALLAH? Mercy of ALLAH and HIS Blessings be upon you, O the family of Ibrahim! Verily, HE is Praiseworthy; Glorious."

74. फिर जब इब्राहीम (अ.स.) का डर जाता रहा और उन को लड़के की बशारत मिल गयी तो हम से लूत की क़ौम के बारे में बहस करने लगे।

74. Then, when the fear had gone away from Ibrahim, and the glad tidings had reached him, he began to plead with US for the people of Lut.

75. बेशक इब्राहीम (अ.स.) बहुत बरदाश्त करनेवाले, बड़े नर्म दिल और अल्लाह की तरफ झुकने वाले थे।

75. Verily Ibrahim was forbearing, affectionate and repentant.

رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾

ایسا عذاب آپڑے گا جسے کوئی ہٹا نہیں سکتا ﴿۷۶﴾

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے یہ فرشتے لوطؑ کے پاس پہنچے تو اُن کا دل دھک دھک ہو کر

بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ

اٹکنے لگا اور بولے کہ آج کا دن بہت ہی سخت مشکل کا ہے ﴿۷۷﴾ اور ان کی قوم کے

قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

لوگ ان کے پاس دوڑتے بھاگتے آئے اور ان کے گھر پر دھاوا بول دیا اور اس کے پہلے بھی یہ لوگ بُرے بُرے کاموں

السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ

میں مشغول تھے، اپنے دروازے پر ان کا یہ جمگھٹ دیکھ کر لوطؑ بولے اے برادرانِ قوم میری بہو بیٹیاں تمہارے لئے پاک صاف

لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ

ہیں (اور تم اپنی ضرورت کا صاف ستھرا ذریعہ چھوڑ کر گندہ ذریعہ حاصل نہ کرو) بلکہ اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے ذلیل

مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا

نہ کرو کیا تم میں ایک بھی بھلا آدمی نہیں؟ ﴿۷۸﴾ مجمع چیخ کر بولا کہ تم کو معلوم ہے ابھی ہم کو تمہاری بیٹیوں سے

فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾

کچھ مطلب نہیں، اور ہم جو کچھ چاہتے ہیں تم کو معلوم ہے ﴿۷۹﴾

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ

لوطؑ کہنے لگے کاش مجھے تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا پھر کسی مضبوط قلعہ میں پناہ

شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ

لیا ہوتا ﴿۸۰﴾ تب لوطؑ کے مہمان بولے، اے لوطؑ ہم تو آپ کے رب کی طرف سے بھیجے

يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ

ہوئے فرشتے ہیں، حملہ آور لوگوں کا ہاتھ آپ تک کبھی نہیں پہنچ سکتا، رات کے ایک حصّہ میں اپنے

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا

گھر والوں کو لے کر نکل جائیے اور خوب سمجھ لو کہ تم میں سے کوئی بھی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے مگر آپ کی بیوی اس حکم کی پابندی

مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ

نہ کر سکے گی، اس لئے کہ اُس پر بھی وہی بلا آنے والی ہے جو ان پر آئے گی، ان سب کے وعدہ کا وقت صبح کا ہے کیا

منزل ۳

ف۷۷ معلوم ہوتا ہے کہ فرشتے حضرت لوط علیہ السّلام کی بستی میں نوجوان کم سن اور خوبصورت لڑکوں کی شکل میں پہنچے اور حضرت لوط علیہ السّلام اُن کو پہچان نہ سکے کہ یہ فرشتے ہیں تب بہت غمگین ہوئے کہ اب اللہ خیر کرے میری قوم کے بدنیت لوگ پتہ نہیں ان مہمانوں کے ساتھ کیا سلوک کریں اور میں کمزور ہوں مہمانوں کو بچا بھی نہ سکوں گا۔

ف۷۸، ۷۹ حضرت لوطؑ خدا کے نبی ہیں، اس علاقہ وقوم کی عورتوں کو آپ نے اپنی بیٹیاں کہہ کر قوم کو غیرت دلائی اور قوم کو سمجھایا کہ بھلے آدمیو! کیا میری بیٹیاں تمہارے گھروں میں نہیں کہ تم آدمی ہو کر عورتوں کو چھوڑ کر مَردوں سے صحبت کرنا چاہتے ہو جب کہ صاف ستھری حلال عورت اس جنسی فعل کے لئے جائز ہے، نبی قوم کا سردار اور بزرگ ہوتا ہے اس لئے ہم نے ترجمہ میں هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ کے لئے بہو بیٹیاں کا لفظ استعمال کیا ہے۔

ہمارے خیال میں حضرت لوطؑ پر اچانک رات میں حملہ کیا گیا انتہائی بے بسی کے عالم میں حضرت لوطؑ علیہ السّلام نے قوم کو یہ الفاظ کہے، اس کے یہ معنیٰ نہیں کہ حضرت لوط علیہ السّلام خود اپنی بیٹیوں کو بھیڑ کے سامنے پیش کر رہے ہیں بلکہ حضرت لوطؑ کی صرف دو بیٹیاں تھیں ایسا بائبل کی کتاب پیدائش باب ۱۹ آیت ۸ اور ۱۴ میں ہے، نیز تفسیر ابن کثیر میں صاحب تفسیر الامام الجلیل الحافظ عماد الدین اسماعیل ابن کثیر القرشی الدمشقی نے اپنی عربی تفسیر میں حضرت لوط علیہ السّلام کی صرف ایک لڑکی کا ذکر کیا ہے ایک یا دو لڑکیاں ایسے بدمعاش مجمع کے سامنے کسی نبی نے پیش کیا ہو یہ ممکن نہیں تاہم لوط علیہ السّلام نے ہمارے خیال میں قوم کی بہو بیٹیوں کو

76. हम ने कहा, ऐ इब्राहीम इस बात को जाने दो यक़ीनन यह तुम्हारे रब का हुक्म है, जो आ चुका है और अब इन पर एक ऐसा अज़ाब आ पड़ेगा, जिसे कोई हटा नहीं सकता।

77. और जब हमारे भेजे हुए ये फ़रिश्ते लूत के पास पहुँचे तो उनका दिल धक धक होकर अटकने लगा और बोले कि आज का दिन बहुत ही सख्त मुश्किल का है।

78. और उन की क़ौम के लोग दौड़ते भागते आए और उन के घर पर धावा बोल दिया और इसके पहले भी ये लोग बुरे बुरे कामों में मशगूल थे, अपने दरवाज़े पर उनका यह जमघट देखकर लूत बोले ऐ बिरादराने क़ौम ! मेरी बहू बेटियाँ तुम्हारे लिए पाक साफ हैं (और तुम अपनी ज़रूरत का साफ सुथरा तरीक़ा छोड़कर गन्दा ज़रीया हासिल न करो) बल्कि अल्लाह से डरो और मेरे मेहमानों में मुझे ज़लील न करो, क्या तुम में एक भी भला आदमी नहीं ?

79. मजमा (भीड़) चीख कर बोला कि तुम को मालूम है अभी हम को तुम्हारी बहू बेटियों से कुछ मतलब नहीं और हम जो कुछ चाहते हैं, तुमको मालूम है।

80. लूत कहने लगे काश, मुझे तुम्हारे मुकाबले की ताक़त होती या फिर किसी मज़बूत किले में पनाह लिया होता।

81. तब लूत (अलै.) के मेहमान बोले ऐ लूत ! हम तो आप के रब की तरफ से भेजे हुए फ़रिश्ते हैं, हमलावर लोगों का हाथ आप तक कभी नहीं पहुँच सकता, रात के एक हिस्से में अपने घरवालों को लेकर निकल जायें और खूब समझ लो कि तुम में से कोई भी पीछे मुड़कर न देखे, मगर आप की बीवी इस हुक्म की पाबन्दी न कर सकेगी इसलिए कि इस पर भी वही बला आनेवाली है, जो इन पर आएगी, इन सब के वादे का वक़्त सुबह का है, क्या सुबह का वक़्त करीब नहीं ?

76. O Ibrahim! Leave off this, indeed the decree from your LORD has already come. Verily, there will come a torment for them, which is unavoidable.

77. And when OUR messengers came to Lut, he was distressed on their account and felt himself straitened for them; and he said: "This is a day dreadful."

78. And his people came rushing towards him, and since aforetime they used to commit crimes, he said: "O my people! Daughters of my community are purer for you, (leaving instinctive way, follow not unnatural course); so fear ALLAH and do not disgrace me in the presence of my guests. Is there not among you a single right minded man?"

79. They said: "Surely, you know that we have no desire of daughters of your community, and indeed you know well what we want."

80. Lut said: "Would that I had strength to overpower you, or that I could betake myself to some powerful safe place!"

81. Then the guests of Lut said: "O Lut! Verily, we are the messengers from your LORD! The town people can never reach up to you. Then go forth you, with your family in a part of the night, and beware, let not any of you look back; but your wife would not be able to resist to look back; because she is among those upon whom the punishment is bound to afflict. The torment for them is in the morning; is not the morning near?

بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

صبح کا وقت قریب نہیں؟ ﴿۸۱﴾ بس جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے اس علاقہ کا تختہ الٹ کر اوپر کا حصہ نیچے کر دیا،

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ۙ ﴿۸۲﴾

اور ان پر لگاتار پکی مٹی کے کنکر برسائے ﴿۸۲﴾

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

اور ان کنکریوں پر تیرے رب کی طرف سے خاص نشان لگا ہوا تھا اور یہ علاقہ ان ظالموں سے کچھ

بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ

دور نہیں ﴿۸۳﴾ اور مدین کی طرف ان کے برادر شعیبؑ کو ہم نے رسول بنا کر بھیجا، انھوں نے اپنی قوم سے فرمایا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ وَلَا

کہ اے برادرانِ قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارے لئے کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، ناپ اور تول

تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّىْٓ

میں کم دینا چھوڑ دو میں تم کو اس وقت اچھے حال میں دیکھ رہا ہوں (اگر تم اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو)

اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا

مجھے تمھارے بارے میں اندیشہ ہے کہ آگے تم پر ایک بھیانک دن میں عذاب کا گھیرا پڑ جائے گا ﴿۸۴﴾ اے میری قوم ناپ اور وزن کو

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

انصاف کی بنیاد پر پورا کرو، اور لوگوں کو چیزیں تول کر دیتے وقت ان کا نقصان مت کرو، اور

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾

زمین میں فساد پھیلاتا بند کر دو ﴿۸۵﴾

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ

اگر ایمان قبول رکھو تو اللہ کا دیا ہوا جو کچھ باقی رہے اسی میں تمھارا بھلا ہوگا، اور میں تم پر نگرانی

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ

کرنے والا تو نہیں ﴿۸۶﴾ جواب میں قوم کے لوگ بولے کہ اے شعیبؑ!

تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ

کیا تمھاری نماز تم کو یہ سکھاتی ہے کہ ہمارے باپ دادے جن کو پوجتے رہے انھیں ہم چھوڑ چھاڑ

فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾

دیں، اور اپنے مال میں بھی جو چاہیں نہ کر سکیں، بس تم ہی ایک باوقار اور بھلے آدمی رہ گئے ہو ﴿۸۷﴾

منزل ۳

جو مجمع والوں کے گھروں میں بیاہی تھیں اپنی بیٹیاں کہہ کر مجرموں کو غیرت دلائی اور اس بدمعاش مجمع کے لوگوں کو اپنے گھر واپس جا کر اپنی ضروریات پوری کرنے کی طرف اشارہ کیا، حملہ آور مجمع کے دل پر چوٹ پڑی کہ ہم نے ان کے گھر دھاوا بول دیا، اور یہ ہماری قوم کی عورتوں کو اپنی بیٹیاں بتا کر کتنی دلسوزی اور نرمی سے پیش آرہے ہیں، حضرت لوط علیہ السلام کی یہ آخری دانشمندانہ کوشش تھی مگر ظالم قوم کے دل اس پر بھی نرم نہ پڑے بلکہ الٹا حضرت لوطؑ کو ڈانٹا کہ اس وقت ہم کو اپنے گھر کی عورتوں سے کچھ مطلب نہیں ہمارے ارادے تم کو معلوم ہیں۔

ف ۸۱ فرشتے خوبصورت لڑکوں کی شکل میں آئے اب تک اپنی اصل میں ظاہر نہیں ہوئے تھے، حضرت لوط علیہ السلام کی یہاں تک پریشانی دیکھی تو اپنا حال بے نقاب کیا کہ آپ نہ ڈریں اور فکر نہ کریں بستی والے آپ تک نہیں پہنچ سکتے، تب حضرت لوط علیہ السلام کو معلوم ہوا کہ یہ لڑکے مہمان نہیں بلکہ فرشتے ہیں، اس آیت میں ان لوگوں کو اپنا چہرہ دیکھنا چاہیئے جو نبی اور پیغمبر کو عالم الغیب کہتے ہیں اور جو صرف اللہ کو عالم الغیب مانے اسے گالیاں دیتے ہیں۔

ف ۸۳ عذاب میں پتھروں کی بارش ہوئی معلوم ہوتا ہے جس پر جو پتھر گرنا طے پایا تھا شاید ہر پتھر پر اس ظالم کا نام لکھا ہوگا کہ اسی پر پڑے، یہ پتھر بہت زہریلے مادے کے یا آتش گیر ہوں گے جس پر یہ پتھر گر پڑا وہ اسی جگہ جل بھن گیا اور پوری بستی کا علاقہ الٹ دیا گیا اور یہ علاقہ مکہ والے مشرکوں سے کچھ زیادہ دور نہیں تھا یعنی حجاز وشام کے راستے میں یہ علاقہ نہایت ہی بھیانک اور اجاڑ ہے ابھی بھی قافلے والوں کو آتے جاتے راستہ میں دکھائی دیتا ہے۔

82. बस, जब हमारा हुक्म आ गया तो हम ने उस इलाके का तख्ता उलट कर ऊपर का हिस्सा नीचे कर दिया और उनपर लगातार पक्की मिट्टी के कंकर बरसाये।

82. Then when OUR Commandment came, WE turned the upside thereof downward, and WE rained on them stones of baked clay, piled up;

83. और इन कंकरियों पर तेरे रब की तरफ से खास निशान लगा हुआ था, और यह इलाका इन ज़ालिमों से कुछ दूर नहीं।

83. marked from your LORD. And that area is not ever far from these wrong-doers.

7 | 15 | 7

84. और मदयन की तरफ़ इनके बिरादर शुऐब (अलै.) को हमने रसूल बनाकर भेजा, उन्होंने अपनी क़ौम से फ़रमाया कि ऐ बिरादराने क़ौम ! अल्लाह की इबादत करो, उसके सिवा तुम्हारे लिए कोई भी इबादत के लायक़ नहीं, नाप और तौल में कम देना छोड़ दो, मैं तुम को इस वक़्त अच्छे हाल में देख रहा हूँ (अगर तुम अपनी हरकतों से बाज़ न आए तो) मुझे तुम्हारे बारे में अन्देशा है कि आगे तुम पर एक भयानक दिन में अज़ाब का घेरा पड़ जाएगा।

84. And to the Madyan people WE sent their brother Shoeb. He said: "O my people! Worship ALLAH Alone, you have no other -(Ilah)- deity but HIM; and give not short measure or weight. I see you in prosperity today, (but if you leave not evil doing,) I fear for you the torment of a Day encompassing"

85. ऐ मेरी क़ौम ! नाप और वज़न को इन्साफ की बुनियाद पर पूरा करो और लोगों को चीज़ें तौल कर देते वक़्त उनका नुक़्सान मत करो, और ज़मीन में फसाद फैलाना बंद कर दो।

85. "O my people! Give full measure and weight with equity and reduce not the things that are due to the people, and do not commit mischief in the land, causing corruption."

86. अगर ईमान क़बूल रखो तो अल्लाह का दिया हुआ जो कुछ बाक़ी रहे, उसी में तुम्हारा भला होगा और मैं तुम पर निगरानी करनेवाला तो नहीं।

86. "That which is left by ALLAH for you (after giving the right of the people) is better for you, if you are believers. And I am not set over you as a guardian."

87. जवाब में क़ौम के लोग बोले, कि ऐ शुऐब ! क्या तुम्हारी नमाज़ तुमको यह सिखाती है कि हमारे बाप दादे जिनको पूजते रहे, उन्हें हम छोड़ छाड़ दें और अपने माल में भी जो चाहें न कर सकें ? बस, तुम ही एक समझदार और भले आदमी रह गए हो !

87. They said: "O Shoeb! Does your Prayer command you that we should abandon what our forefather worshipped; or are we not at liberty to do with our business as we please? It appears you only have emerged as the forbearer-, right-minded!

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

تب شعیبؑ نے فرمایا کہ اے برادرانِ قوم! بھلا یہ تو دیکھو کہ میں اپنے رب کی طرف سے دلیل پر قائم ہوں

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ

اور اس نے مجھے اچھا رزق بھی عطا فرمایا ہے اور میرا تو کبھی ارادہ بھی نہیں ہوا کہ جس بات سے تم کو منع کرتا ہوں

اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا

اس کے خلاف خود کرنے لگوں، میں تو جتنا بن سکے صرف اصلاح کرنا چاہتا ہوں اور یہ سب توفیق مجھے صرف

اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

اللہ کی طرف سے ملی ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کرلیا ہے، اور اسی کی طرف لوٹ کر مجھے بھی

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝۸۸ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ

جانا ہے ۝۸۸ اور میری برادری کے لوگو! میری مخالفت میں مجرم مت بنو، ورنہ

يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ

کہیں تم پر بھی ویسا ہی عذاب ٹوٹ پڑے گا، جیسا کہ نوحؑ کی قوم پر، اور ہودؑ اور صالحؑ کی قوم پر

قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝۸۹ وَاسْتَغْفِرُوْا

آچکا ہے اور قوم لوطؑ کی جو درگت بنی تھی وہ واقعہ تم سے زیادہ دور کی بات نہیں ۝۸۹ بھلے آدمیو اپنے رب سے

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝۹۰ قَالُوْا

معافی طلب کرو اور پھر توبہ کر کے اسی ایک کی طرف کے ہو رہو بیشک میرا رب بڑا مہربان اور بندوں کو بہت چاہنے والا ہے ۝۹۰ جواب میں قوم

يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ

کے لوگ بولے اے شعیبؑ تمہاری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں، اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہمارے درمیان تمہاری کوئی

فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ اَنْتَ

ہستی اور حیثیت نہیں، اور اگر تمہاری برادری اور کنبہ کا خیال ہمیں نہ ہوتا تو ہم تم کو پتھروں سے مار ڈالتے اور تم کوئی

عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝۹۱ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ

ہمارے سردار نہیں ہو ۝۹۱ شعیبؑ نے کہا اے میری قوم بھلا کیا اللہ کے مقابلہ میں تم نے میری برادری اور کنبے کے

اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا

دباؤ کا زیادہ خیال رکھا اور اللہ کے احکام کو پیٹھ پیچھے ڈال دیا سن لو میرے رب نے تمہارے تمام کرتوتوں کو ہر طرح

تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝۹۲ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ

سے گھیر رکھا ہے ۝۹۲ اور اے میری قوم اپنی جگہ تم بھی عمل کئے جاؤ، اور میں بھی اپنے کام میں لگا

ف۸۵ کسی آدمی کو اگر کوئی چیز بیچی گئی تو اب یہ چیز اس کی ملکیت ہوگئی۔ اس لئے فرمایا کہ لوگوں کو ان کی چیزیں دیتے وقت ناپ تول میں کمی نہ کرو یہ بہت بُرا کام ہے۔ جس کے سبب ملکوں میں فساد اُٹھے گا، مالدار اور غریب آپس میں ایک دوسرے کا خون خرابہ کرنا شروع کر دیں گے۔ جب تجارت کے معاملات اور سوداگری میں بددیانتی کا رواج ہوگا تو سماج میں ایک آدمی دوسرے پر بھروسہ کرنا چھوڑ دے گا۔ تب آبادیاں فساد کے گھیرے میں آکر امن سے محروم ہو جائیں گی۔

ف۸۶ حلال کی روزی سے جو نفع بچ رہے چاہے تھوڑا ہی ہو اس میں خیر ہے اور جو ایمان کو قبول رکھیں اُن پر لازم ہے کہ ناپ تول میں کمی کر کے دولت کمانے سے بچتے رہیں۔ گنہ گاروں پر داروغہ بن کر آنا اور ان کے تمام کام کی نگرانی کرتے رہنا نبی کا کام نہیں۔ اس کے ذمہ تو صرف نصیحت کر کے بات سمجھا دینا ہے۔ آگے اللہ تعالیٰ خود ہی اپنے بندوں سے حساب لے گا۔

ف۸۷ بدکار قوم نے نماز کا طعنہ دیا کہ نمازی ہو کر اپنے باپ دادوں کے طریقہ بندگی کو چھوڑ دیا۔ یہ کیسا غضب ڈھایا معلوم ہوا کہ ان کی قوم میں نماز کا رواج ہوگا ساتھ ہی شرک بھی کرتے ہوں گے اور باپ دادوں کی رسومات کا دین رکھتے ہوں گے، جیسے آج کل کے ہمارے دَور کے مسلمان بھائی، کہ کچھ نہ کچھ دینداری بھی ساتھ لگی ہے اور شرک بھی ساتھ چل رہا ہے۔

ف۸۸ معلوم ہوا کہ حضرت شعیبؑ خود بھی تجارت کرتے ہوں گے اس لئے قوم کے لوگ بگڑ کر بولے کہ ہم کو منع کر کے خود ناپ تول میں کمی کر کے مالدار بننے کا ارادہ ہے، یہ بھی معلوم ہوا کہ حضرت شعیبؑ کو اللہ تعالیٰ نے اچھا خاصا رزق عطا فرمایا تھا اور قوم کے لوگ بے ایمانی کے سبب آس پاس کی تجارتی منڈیوں میں اپنی ساکھ کھو چکے تھے۔

88. तब शुऐब ने फ़रमाया कि ऐ बिरादराने क़ौम ! भला यह तो देखो कि मैं अपने रब की तरफ़ से दलील पर क़ायम हूँ और उस ने मुझे अच्छा रिज़्क़ भी अता फ़रमाया है और मेरा तो कभी इरादा भी नहीं हुआ कि जिस बात से तुम को मना करता हूँ उसके खिलाफ़ ख़ुद करने लगूं, मैं तो जितना बन सके सिर्फ़ इस्लाह (सुधार) करना चाहता हूँ और यह सब तौफ़ीक़ (सनमार्ग) मुझे सिर्फ अल्लाह की तरफ़ से मिली है, उसी पर मैं ने भरोसा कर लिया है और उसी की तरफ़ लौट कर मुझे भी जाना है।

88. He said: "O my people! Tell me, if I rested upon an evidence from my LORD, and HE has given me a good sustenance from HIMself (shall I corrupt it by mixing it with unlawful practices?) I wish not, in contradiction to you, to accomplish that which I forbid you. I desire only reformation, so far as I am able, to the best of my power. And my guidance cannot come except from ALLAH, in HIM I trust and unto HIM I will return."

89. और मेरी बिरादरी के लोगो ! मेरी मुख़ालिफत (विरोध) में मुजरिम मत बनो, वरना कहीं तुम पर भी वैसा ही अज़ाब टूट पड़ेगा, जैसा कि नूह (अलै.) की क़ौम पर और हूद और सॉलेह (अलै.) की क़ौम पर आ चुका है और क़ौमे लूत (अलै.) (की जो दुर्गत बनी थी, वह वाक़ेआ) तुम से ज़्यादा दूर की बात नहीं।

89. "And O my people! Let not the opposition with me incite you so that there may befall on you the like of what befell on the people of Nooh, and the people of Hud and the people of Salih, and (what was the fate of) the people of Lut is not a matter far away from you!"

90. भले आदमियो ! अपने रब से माफ़ी तलब करो और फिर तौबा करके उसी एक तरफ़ के हो रहो। बेशक मेरा रब बड़ा मेहरबान और बन्दों को बहुत चाहने वाला है।

90. "And ask forgiveness of your LORD, and turn unto HIM in repentance. Verily, my LORD is Most Merciful, Most Loving."

91. जवाब में क़ौम के लोग बोले, ऐ शुऐब (अलै.) तुम्हारी बहुत सी बातें हमारी समझ में नहीं आतीं और हम देख रहे हैं कि हमारे दरमियान तुम्हारी कोई हस्ती और हैसियत नहीं और अगर तुम्हारी बिरादरी और कुम्बे का ख़याल हमें न होता, तो हम तुम को पत्थरों से मार डालते और तुम कोई हमारे सरदार नहीं हो।

91. They said: "O Shoeb! We do not understand much of what you say, and we see you a weak among us. Were it not for your tribe, we had surely stoned you, and you are not a leader among us."

92. शुऐब (अलै.) ने कहा, ऐ मेरी क़ौम ! भला क्या अल्लाह के मुक़ाबले में तुम ने मेरी बिरादरी और कुम्बे के दबाव का ज़्यादा खयाल रखा और अल्लाह के हुक्मों को पीठ पीछे डाल दिया ? सुन लो, मेरे रब ने तुम्हारे तमाम करतूतों को हर तरह से घेर रखा है।

92. Shoeb said: "O my people! Is my tribe then stronger with you than ALLAH? And you have cast HIS commandments away behind your backs neglected! Verily my LORD is Encompasser of what you do."

اِنِّیْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ

رہوں گا، بہت جلد تم کو معلوم ہو جائے گا کہ ذلیل کر ڈالنے والا عذاب کس پر آ پڑا، اور جھوٹا کون ہے، نتیجہ کا

یُّخْزِیْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ

انتظار کرو، میں بھی اس انتظار کی مدت میں تمہارے ساتھ ہوں

رَقِیْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا شُعَیْبًا وَّالَّذِیْنَ

﴿۹۳﴾ اور ہمارے حکم کی جب وہ گھڑی آ گئی تو ہم نے شعیبؑ اور اس کے ساتھ ایمان

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا

لانے والوں پر مہربانی کر کے نجات عطا کی اور باقی سب ظالموں کو ایک بھیانک ڈراؤنی آواز نے دھر دبوچا،

الصَّیْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دِیَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ

اور صبح کو یہ لوگ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے تھے ﴿۹۴﴾ (ان ظالموں کی ایسی دُرگت

یَغْنَوْا فِیْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْیَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾

بنی کہ) گویا یہ لوگ یہاں پر کبھی آباد ہی نہ تھے، آگاہ ہو جاؤ کہ مدین والوں کو بھی قوم ثمود کی طرح اللہ کی رحمت سے دور پھینک دیا گیا ﴿۹۵﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰیٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۹۶﴾

اور موسیٰؑ کو بھی ہم نے رسول بنا کر اپنی آیات اور کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا تھا ﴿۹۶﴾

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَاۤ

موسیٰؑ کو فرعون اور اس کے درباری چودھریوں کی طرف ہم نے بھیجا تھا (مگر یہ لوگ موسیٰؑ کی بات نہیں مانے) اور فرعون کے حکم پر

اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِیْدٍ ﴿۹۷﴾ یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

چلے جب کہ فرعون کے حکم میں کچھ بھلی بات نہیں تھی ﴿۹۷﴾ فرعون قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور (اپنی سرداری

فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا

میں) ان کو لے کر آگ میں جا پڑے گا، کیا ہی بُرا گھاٹ ہے جہاں یہ لوگ جا پہنچے ﴿۹۸﴾ اس دنیا میں ان کے پیچھے

فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ

لعنت کی پھٹکار برستی رہی، اور قیامت کے دن بھی کیا ہی بُرا انعام ان کو

الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَیْكَ

ملا ﴿۹۹﴾ یہ اُن آبادیوں کے حالات ہیں جو ہم تم پر بیان کرتے ہیں ان میں کچھ بستیاں ابھی تک کھڑی ہیں

مِنْهَا قَآىِٕمٌ وَّحَصِیْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ

اور کچھ تو جڑ سے کاٹ کر اجاڑ دی گئیں اور ویران پڑی ہیں ﴿۱۰۰﴾ ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، لیکن یہ لوگ خود ہی اپنے آپ

ع ۸ ۱۲ ۸

﴿۹۸﴾ فرعون ایمان لا کر اللہ کی رحمت کا مستحق ہو کر جنّت میں جا سکتا تھا مگر کفر کی راہ چل کر خود بھی جہنّم میں جا پڑا اور اپنے ساتھ والوں کو بھی ہلاکت اور ابدی عذاب میں لے ڈوبا۔

﴿۹۹﴾ بندہ نیک ہو تو مرنے کے بعد اِس دنیا میں لوگ اُسے اچھے نام سے یاد کریں، اور مالک کے حضور پہنچے تو نیکی کا انعام پائے، لیکن بدکار لوگوں پر دنیا میں لعنت ملامت ہوتی اور قیامت کے دن اپنے رب سے انعام پانے کے بجائے عذاب مول لے لیا۔

یہاں کسی کو یہ شبہ پڑے کہ دنیا میں تو بہت سے بُرے بدکار، مکّار اور چالباز لوگ کئی ملکوں میں اچھے ناموں سے یاد کئے جاتے ہیں اور ان کے پتلے بنا کر نادان لوگ سڑکوں اور چوراہوں پر کھڑے کرتے ہیں اور ان پتلوں کو ہار پھول بھی پہناتے ہیں مگر جان لینا چاہیئے کہ بدکار لوگوں کی تاریخ کچھ زیادہ دن تک چلتی نہیں ایک لگی بندھی مدّت گذرنے پر جب ان کے کرتوت عوام پر کھلتے ہیں تو ان کی مجرمانہ زندگیاں تنقید کے گھیرے میں آجاتی ہیں اور اصل بات کھلنے پر عوام کا غیظ و غضب اُن پر ایسا لوٹتا ہے کہ پھر اُن کے پتلے توڑ دیئے جاتے ہیں حتّٰی کہ بعض کی قبروں سے اُن کی سڑی گلی لاشیں نکال کر عوام باہر پھینک دیتے ہیں۔ اور خوب لعنت کی پھٹکار اُن پر برساتے ہیں ہمارے زمانے میں لینن و اسٹالن اور اسی قبیل کے بہت سے ظالموں کے ساتھ ایسا ہی معاملہ ہوا بعض کی قبروں کے ساتھ روس کے شہر ماسکو میں یہی ہوا۔ کسی کو مغالطہ نہ ہو اس لئے قرآن نے اس میں ایک اشارہ دے ہی دیا کہ وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ۝

93. और ऐ मेरी क़ौम ! अपनी जगह तुम भी अमल किए जाओ और मैं भी अपने काम में लगा रहूंगा, बहुत जल्द तुम को मालूम हो जाएगा कि ज़लील कर डालने वाला अज़ाब किस पर आ पड़ा और झूठा कौन है ? नतीजे का इन्तेज़ार करो, मैं भी इस इन्तेज़ार की मुद्दत में तुम्हारे साथ हूँ।

94. और हमारे हुक्म की जब वह घड़ी आ गयी तो हम ने शुऐब (अलै.) और उसके साथ ईमान लाने वालों पर मेहरबानी करके नजात अता की और बाक़ी सब ज़ालिमों को एक भयानक डरावनी आवाज़ ने धर दबोचा और सुबह को ये लोग अपने घरों में औंधे मुँह पड़े थे।

95. (इन ज़ालिमों की ऐसी दुर्गत बनी,) जैसे कि यह लोग यहाँ पर कभी आबाद ही न थे, आगाह हो जाओ कि मदयन वालों को भी क़ौमे समूद की तरह अल्लाह की रहमत से दूर फेंक दिया गया।

96. और मूसा (अलै.) को भी हम ने रसूल बनाकर अपनी आयतें और खुली दलील के साथ भेजा था।

97. मूसा (अ.स.) को फिरऔन और उसके दरबारी चौधरियों की तरफ़ हम ने भेजा था (मगर वह लोग मूसा की बात नहीं माने) और फ़िरऔन के हुक्म पर चले, जब कि फिरऔन के हुक्म में कुछ भली बात नहीं थी।

98. फ़िरऔन क़ियामत के दिन अपनी क़ौम के आगे आगे चलेगा और (अपनी सरदारी में) उन को लेकर आग में जा पड़ेगा, क्या ही बुरा घाट है, जहाँ ये लोग जा पहुँचे।

99. इस दुनिया में उन के पीछे लानत की फिटकार बरसती रही और क़ियामत के दिन भी ! क्या ही बुरा इनाम इन को मिला।

100. ये उन आबादियों के हालात हैं, जो हम तुम पर बयान करते हैं, उन में कुछ बस्तियाँ अभी तक खड़ी हैं, और कुछ तो जड़ से काटकर उजाड़ दी गयीं और वीरान पड़ी हैं।

93. "O my people! Act according to your position, verily, I am going to work in my way. You will come to know who it is and whom descends the torment humiliating, and who is a liar. Wait for the result I shall be waiting with you during this period."

94. And when OUR decree came to pass, WE saved Shoeb and those who believed with him by a Mercy from US; and an awful shout seized the wrong-doers, and they lay dead in their dwellings on their faces downwards;

95. as if they had never lived there at ease! So a far removal for Madyan people (from ALLAH's grace and mercy), even as Samud people were removed afar. | 8 | 12 | 8 |

96. And assuredly WE sent Moosa with OUR signs and a clear authority;

97. to Firaun and his chiefs; (but they denied Moosa), and followed the command of Firaun; whereas there was no right guidance in his (Firaun's) command.

98. Firaun will lead his people, on the Day of Resurrection, into the Fire. And evil indeed is the station whereat Firaun led his people to descend.

99. They were pursued by a curse in this world, and so they will be on the Day of Resurrection. How bad is the curse pursued by another curse!

100. These are the conditions (news) of the towns which WE relate unto you; of them some are standing, and some have been (already) abondoned.

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ

پر ظلم ڈھا رہے تھے، تب آپ کے رب کا عذاب آنے پر اُن کو وہ معبود کچھ بھی کام نہ آئے، جن کو یہ

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ

لوگ اللہ کے سوا (دعائیں) پکارتے تھے اور (اللہ کے سوا دوسروں کو دعا کر کے پکارنے ہیں) ان کی

رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ

تباہی و بربادی اور زیادہ بڑھ گئی ﴿۱۰۱﴾ اور اسی طرح ظالم آبادیوں کو آپ

رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ

کے رب کی پکڑ میں آنے پر کچل دیا جاتا ہے، بیشک اس کی پکڑ بڑی دردناک اور بہت ہی

اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ

سخت ہے ﴿۱۰۲﴾ اور جو لوگ بھی آخرت کے دن کا خوف رکھتے ہوں، ایسی آبادیوں کے

عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ

حالات میں ان کے لئے ایک ایک نشان موجود ہے اور یہ دن ایسا ہوگا کہ سارے انسانوں کو اکٹھا جمع کر لیا جائے گا،

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ

اور یہ دن حاضری اور گواہی کا ہوگا ﴿۱۰۳﴾ اور اس دن کو لانے میں ہم دیر نہیں لگا رہے ہیں مگر ایک مقررہ مدت

مَّعْدُوْدٍ ؕ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ

کی گنتی پوری ہونے تک ﴿۱۰۴﴾ (وقت کی گنتی پوری ہونے پر) جب یہ دن آجائے گا تو اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نفس بات بھی

فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي

نہ کر سکے گا جب کہ ان میں بدبخت اور نیک بخت لوگ سب موجود ہوں گے ﴿۱۰۵﴾ جو لوگ بدبخت ہوں گے وہ تو آگ میں ڈال دیئے جائیں گے

النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ۙ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا

اور وہاں دھاڑیں مار مار کر بہت ہی بھیانک اور ڈراؤنی آواز سے چلائیں گے ﴿۱۰۶﴾ وہاں پر اُن کو ہمیشہ رہنا ہے جب تک زمین

دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ

اور آسمان رہیں ہاں اگر آپ کے رب کو کچھ اور منظور ہوا تو پھر الگ بات ہے، بے شک آپ کا رب جو ارادہ

رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا

فرمالے وہی کر کے رہتا ہے ﴿۱۰۷﴾ اور جو لوگ نیکی والے ہوں گے وہ جنّت میں

فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ

ہمیشہ کو رہا کریں گے، جب تک آسمان و زمین رہیں، ہاں اگر آپ کا رب چاہے تو اور بات ہے،

و ۱۰۱ جب اللہ کا عذاب آیا تو جو لوگ عام حالات میں غیر اللہ سے دعائیں مانگ کر اپنا مذہبی رنگ جمائے ہوئے تھے اُن کا بھلا نہ ہوا بلکہ اُلٹے اور زیادہ برباد ہوئے۔

و ۱۰۷، ۱۰۸ اِن دو آیات میں اللہ کے ہمیشہ رہنے میں اور بندے کے ہمیشہ رہنے میں فرق معلوم ہوا، اللہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا لیکن بندہ کا ہمیشہ رہنا اللہ کے چاہنے پر موقوف ہے، جب چاہے بندے کو فنا کر دے اور جتنا چاہے رہنے دے۔

101. हम ने उन पर जुल्म नहीं किया, लेकिन ये लोग खुद ही अपने आप पर जुल्म ढा रहे थे, तब आप के रब का अज़ाब आने पर उन को वह माबूद कुछ भी काम न आए, जिनको ये लोग अल्लाह के सिवा (दुआ में) पुकारते थे और (अल्लाह के सिवा दूसरों को दुआ कर के पुकारने में) उनकी तबाही व बरबादी और ज़्यादा बढ़ गयी।

101. And WE wronged them not, but they wronged themselves. So their gods whom they invoked (in supplication) beside ALLAH did not avail them in ought, when there came the decree of your LORD, nor did they add anything to their lot except destruction.

102. और इसी तरह ज़ालिम आबादियों को आप के रब की पकड़ में आने पर कुचल दिया जाता है, बेशक उस की पकड़ बड़ी दर्दनाक और बहुत ही सख्त है।

102. Such is the seizure of your LORD when HE seizes the (population of) towns while they are doing wrong. Verily HIS seizure is painful, and severe.

103. और जो लोग भी आखिरत के दिन का ख़ौफ रखते हों, ऐसी आबादियों के हालात में उन के लिए एक एक निशान मौजूद है और यह दिन ऐसा होगा कि सारे इन्सानों को इकट्ठा जमा कर लिया जाएगा और यह दिन हाज़री और गवाही का होगा।

103. Verily, in that there is a lesson for those who fear the torment of the Hereafter. That is a Day whereon mankind will be gathered together, and that is a Day when all will be present.

104. और उस दिन को लाने में हम देर नहीं लगा रहे हैं, मगर एक मुकर्ररा (तयशुदा) मुद्दत की गिनती पूरी होने तक।

104. And WE delay it not, but to a term (already) fixed.

105. (वक़्त की गिनती पूरी होने पर) जब यह दिन आ जाएगा, तो अल्लाह की इजाज़त के बग़ैर कोई नफ्स बात भी न कर सकेगा, जब कि इन में बदबख्त और नेकबख्त लोग सब मौजूद होंगे।

105. (At the end of the time bound counting,) that Day would be brought when no soul shall speak except by ALLAH's leave; then of them some shall be wretched and some blessed.

106. जो लोग बदबख्त होंगे, वो तो आग में डाल दिए जाएँगे और वहाँ दहाड़ें मार मार कर बहुत ही भयानक और डरावनी आवाज़ से चिल्लायेंगे।

106. As for those who are wretched, they will be in the fire sighing and crying in most high dangerous tone.

107. वहाँ पर उनको हमेशा रहना है जब तक ज़मीन और आसमान रहें, हाँ अगर आप के रब को कुछ और मंजूर हुआ तो फिर अलग बात है, बेशक आप का रब जो इरादा फ़रमा ले वही कर के रहता है।

107. They shall abide there so long as the heavens and the earth remain, except as your LORD may will. Verily, your LORD is the doer of whatever HE intends.

108. और जो लोग नेकी वाले होंगे, वो जन्नत में हमेशा को रहा करेंगे जब तक आसमान व ज़मीन रहें, हाँ अगर आपका रब चाहे तो और बात है, यह अता और बख्शिश ऐसी होगी, जिसका सिलसिला कभी खत्म न होगा।

108. And as for those who are blessed, they shall be in Paradise, abiding therein so long as the heavens and the earth remain; except as your LORD may will, a gift without an end.

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾

یہ عطا اور بخشش ایسی ہوگی جس کا سلسلہ کبھی ختم نہ ہوگا ﴿۱۰۸﴾

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ

یہ لوگ اللہ کے سوا دوسروں کی بندگی کرتے ہیں، ان کی بندگی کا یہ فعل ایسا ہی (خراب) ہے جیسا ان کے

اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ

پہلے ان کے باپ دادوں کا بُرا طریقہ بندگی تھا، تو تم ان کے انجام پر شک میں نہ پڑنا، اور ان کے نصیب میں لکھا ہم

نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى ع ۹

ان کو پورا دیں گے جس میں کچھ بھی کم نہ کیا جائے گا ﴿۱۰۹﴾ اور موسیٰؑ کو ہم نے کتاب عطا کی تھی، اس میں

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

بھی اختلاف ڈالا گیا، اگر آپ کے رب کی جانب سے پہلے ایک فرمان جاری نہ کیا گیا ہوتا تو ان کا فیصلہ ابھی کر دیا جاتا،

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ

اور یہ لوگ (موسیٰؑ کی کتاب میں اختلاف ڈال کر) خود ہی شک میں پڑ کر آپس میں الجھ کر

مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ

رہ گئے ﴿۱۱۰﴾ اور جتنے بھی ہیں ان میں سے ایک ایک کو تیرا رب ان کے اعمال کا

اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ

پورا پورا بدلہ دے گا، بیشک وہی ان کے تمام اعمال کی پوری خبر رکھتا ہے ﴿۱۱۱﴾ بس آپ اور جو لوگ

كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ

توبہ کر کے آپ کے ساتھ ہو گئے ہیں سب کے سب اس حکم پر مضبوطی سے قائم رہو جو آپ کو دیا گیا ہے اور حد سے آگے نکلنے کی ہمت کوئی

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ

نہ کرے بیشک تم جو کچھ کام کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۲﴾ اور ظالموں کی طرف مت جھکنا ورنہ آگ تم کو دبوچ ڈالے گی،

ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

تب تو پھر اللہ کے سوا تم کو دوسرے کوئی بھی اولیاء کچھ کام نہ دیں گے، اور تمہاری

مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ

مدد کو بھی کوئی نہ آئے گا ﴿۱۱۳﴾ اور دن کے دونوں سروں پر نماز قائم کرو، اور رات

النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ

کے ایک حصے میں بھی نماز قائم کرو، بیشک نیکیوں میں یہ اثر ہے کہ برائیوں کو دور کر دیتی ہیں یہ بات ان سب کو یاد

ع ۹ ۴ ۹

ف ۱۱۰ رب کا فرمان جاری ہو چکا کہ کتاب میں پھوٹ ڈالنے والوں کی سزا کا وقت آخرت کا دن مقرر ہے، اس لئے ابھی اس دنیا میں کسی کو پوری سزا نہیں دیتے ورنہ آج ہی فیصلہ ہو جاتا، جو لوگ اپنی کتاب اور اپنے دین میں آپ ہی پھوٹ ڈال کر فرقے بن جاتے ہیں اور اپنے دین کے بارے میں شک میں پڑ جاتے ہیں، تو اُلجھن بڑھنے لگتی ہے، مسلمان اِس سے بچنے کی فکر کریں کہ یہ آخری اُمّت ہیں، اگر یہ بھی پھوٹ گئے تو پھر کسی کا علاج ممکن نہیں۔

ف ۱۱۱ اپنے اپنے عمل کا چاہے نیک ہو یا بد، سب کو بدلہ پانا ہے کوئی چھوٹ نہیں سکتا کہ رب کو ایک ایک کام کی پوری خبر ہے۔

109. जो लोग अल्लाह के सिवा दूसरों की बन्दगी करते हैं, उनकी बन्दगी का यह फ़ेल (कर्म) ऐसा ही (खराब) है, जैसा इन के पहले, इनके बाप दादाओं का बुरा तरीका था, तो तुम इनके अंजाम पर शक में न पड़ना और उनके नसीब में लिखा हम उन को पूरा देंगे, जिसमें कुछ भी कम न किया जाएगा।

109. These people worship others beside ALLAH -this their worshipping- is (equally disgusting) as was their forefathers' tradition of worship. So be not you in doubt concerning their final result, verily, WE will repay them their portion in full, undiminished. | 9 | 14 | 9 |

110. और मूसा (अलै.) को हमने किताब अता की थी, उसमें भी इख्तिलाफ डाला गया अगर आप के रब की जानिब से पहले एक फ़रमान जारी न किया गया होता तो इनका फैसला अभी कर दिया जाता और ये लोग (मूसा अलै.) की किताब में इख्तिलाफ़ डाल कर) खुद ही शक में पड़कर आपस में उलझ कर रह गए।

110. And indeed WE gave the Book to Moosa, wherein also disputation was raised. Had it not been a Word that had gone forth before from your LORD, the case would have been judged between them. For these people got themselves involved in the mutual wrangle because of their generated doubts in the Book given to Moosa.

111. और ये जितने भी हैं, इन में से एक एक को तेरा रब इनके आमाल का पूरा पूरा बदला देगा, बेशक वही इन के तमाम आमाल की पूरी खबर रखता है।

111. And verily to each of them your LORD will repay their works in full. Surely, HE is All-Aware of what they do.

112. बस आप और जो लोग तौबा कर के आप के साथ हो गए हैं, सब के सब इस हुक्म पर मज़बूती से कायम रहो जो आप को दिया गया है और हद से आगे निकलने की हिम्मत कोई न करे, बेशक, तुम जो कुछ काम करते हो, अल्लाह उसे देख रहा है।

112. So stand firm and straight on this commandment, you and your companions, who turn in repentance unto ALLAH, with you, and transgress not the limits. Verily, HE has full sight of what you do.

113. और ज़ालिमों की तरफ मत झुकना, वरना आग तुमको झुलस डालेगी, तब तो फिर अल्लाह के सिवा तुमको दूसरे कोई भी औलिया कुछ काम न आएँगे और तुम्हारी मदद को भी कोई न आएगा।

113. And do not incline towards those who do wrong, lest the Fire should touch you; hence you will have no protectors other than ALLAH, nor you would then be helped.

114. और दिन के दोनों सिरों पर नमाज़ कायम करो और रात के एक हिस्से में भी नमाज़ कायम करो, बेशक नेकियों में यह असर है कि बुराइयों को दूर कर देती हैं, यह बात उन सबको याद रखने की है, जो नसीहत को ध्यान में रखने वाले हैं।

114. And offer prayers regularly at the two ends of the day and in some hours of the night. Verily, the good deeds remove the evil deeds. That is a reminder for the mindful, who accept advice.

السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَاصْبِرْ

رکھنے کی ہے۔ جو نصیحت کو دھیان میں رکھنے والے ہیں ﴿۱۱۴﴾ صبر کر کے اپنا

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا

جی تھامے رہو بس یہ بات سچ ہے کہ اللہ کے پاس نیکی کرنے والوں کا اجر کبھی اکارت نہیں جائے گا ﴿۱۱۵﴾ (جب زمین میں

كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ

فساد پھیلایا گیا) تو تم سے پہلے زمانہ کے لوگوں میں سمجھ دار آدمیوں نے فسادیوں کو زمین میں اودھم مچانے سے منع کیوں

يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ

نہیں کیا، لیکن بہت تھوڑے لوگوں نے منع کیا تو ہم نے ان کو بچا لیا، مگر بڑی تعداد کے ظالم

اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَاۤ اُتْرِفُوْا فِيْهِ

خوشحال لوگ اپنی عیش پرستی کو قائم رکھنے کے لئے اُلٹے مجرموں کے ساتھی

وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ

بن گئے ﴿۱۱۶﴾ اور آپ کے رب کا یہ دستور نہیں کہ بستی والوں کو

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ

ہلاک کر ڈالے جب کہ وہاں کے لوگ اصلاح میں لگے ہوں ﴿۱۱۷﴾ اگر آپ کا رب

رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ

چاہتا کہ تمام لوگ ایک ہی طرح کے ہو جائیں تو ویسا بھی کر سکتا تھا مگر یہاں ان لوگوں کو الگ الگ راستوں پر چلتے

مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ

رہنے کی چھوٹ دی گئی ہے ﴿۱۱۸﴾ مگر جو بھی حق بات میں اختلاف کرنے سے بچ گیا تو اس نے آپ کے رب کی رحمت حاصل

وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

کر لی، اور اسی لئے اس نے ان کو پیدا کیا تھا، اور آپ کے رب کی یہ بات بھی پوری ہو کر رہے گی کہ میں دوزخ کو جنّاتوں

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ

اور انسانوں کو اکٹھا کر کے بھروں گا ﴿۱۱۹﴾ پہلے بھیجے گئے رسولوں کے بہت سے قصّے اور واقعات ہم نے

اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ

آپ پر بیان کئے تاکہ ان کے حالات بتا کر ہم آپ کا دل مضبوط کر دیں، اور ان کے واقعات میں آپ کے پاس حق اور

هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ

نصیحت کی باتیں بھیج دی گئیں، اور ایمان والوں کے لئے یہ باتیں بہت دھیان کرنے کی ہیں ﴿۱۲۰﴾ اب بھی جو لوگ

ف۱۱۶ جب بھی زمین میں بگاڑ ہو اور فساد، مار، کاٹ، شرک و بدعات زنا، جھوٹ، کم تولنا، بہتان، غیبت وغیرہ پھیلے تو سمجھ دار لوگ گھر سے باہر آ کر فسادیوں کا ہاتھ روکنے کی کوشش کریں تو عذاب آنے پر منع کرنے والے بچ سکتے ہیں، لیکن پچھلے زمانے سے مالدار اور خوشحال طبقہ کا یہ طریقہ چلا آرہا ہے کہ اپنی چودھراہٹ اور بڑائی کی حفاظت کے لئے مجرم طبقہ کی حمایت کرتے ہیں اور مظلوم طبقہ کا ساتھ نہیں دیتے، کھاتے پیتے لوگ ہمیشہ سماج میں بڑے مانے جاتے ہیں، ان کا کام ہے کہ ایسے وقت میں ظالموں کا ہاتھ روک دیں ورنہ عذاب آنے پر اُن کی بھی خیریت نہیں۔

ف۱۱۷ معلوم ہوا کہ کسی بستی میں بُرائی پھیلنے پر کچھ لوگ اصلاح اور سُدھار کی کوشش میں برابر لگ جائیں تو اُن کا یہ اصلاحی کام عذاب کے ٹالنے کا سبب بن جاتا ہے۔

ف۱۱۸ اگر سب کو ایک راستے پر چلانا اللہ کا مقصود ہوتا تو وہ ایسا کر سکتا تھا لیکن دنیا کو اس نے امتحان کی جگہ بنائی ہے اس لئے جسے جو راستہ پسند ہو اس پر اُسے چلنے کی آزادی ہے، بہرحال ہر ایک کو اپنے کئے کا اچھا بُرا بدلہ پانا ہے۔

115. सब्र कर के अपना जी थामे रहो, बस यह बात सच है कि अल्लाह के पास नेकी करने वालों का अज्र कभी अकारत नहीं जाएगा।

115. Forbear and be patient; verily, ALLAH does not waste the wage of the well-doers.

116.(जब ज़मीन में फ़साद फैलाया गया) तो तुम से पहले ज़माने के लोगों में समझदार आदमियों ने फ़सादियों को ज़मीन में उधम मचाने से मना क्यों नहीं किया ? लेकिन बहुत थोड़े लोगों ने मना किया, तो हम ने उनको बचा लिया, मगर बड़ी तादाद के ज़ालिम खुशहाल लोग अपनी ऐश परस्ती को कायम रखने के लिए उलटे मुजरिमों के साथी बन गए।

116. Why were there not among the generations before you, owners of wisdom, restraining others from corruption on the earth, except a few of those whom WE delivered from among them? Those who did wrong persuade the enjoyment of luxuries of (this worldly) life; and they had been sinners.

117. और आप के रब का यह दस्तूर नहीं कि बस्तीवालों को ज़बरदस्ती हलाक कर डाले, जब कि वहाँ के लोग इस्लाह (सुधार) में लगे हों।

117. And your LORD would never destroy cities wrongfully, while their inhabitants were men of rectitude.

118. अगर आप का रब चाहता कि तमाम लोग एक ही तरह के हो जाएं, तो वह ऐसा भी कर सकता था, मगर यहाँ इन लोगों को अलग अलग रास्तों पर चलते रहने की छूट दी गयी है।

118. And had your LORD willed, HE would surely have made mankind of a single community but instead, HE has allowed to go on different ways of their choice.

119. मगर जो भी हक़ बात में इख्तिलाफ करने से बच गया तो उस ने आप के रब की रहमत हासिल कर ली और इसीलिए उसने इनको पैदा किया था और आप के रब की यह बात भी पूरी होकर रहेगी कि मैं दोज़ख को जिन्नातों और इन्सानों को इकट्ठा कर के भर दूंगा।

119. (They will not cease to disagree, all) except him on whom your LORD has bestowed HIS Mercy, and for that HE has created them. And fulfilled will be the Word of your LORD: "Surely I will fill Hell with the jinn and mankind together."

120. पहले भेजे गए रसूलों के बहुत से किस्से और वाकेआत हम ने आप पर बयान किए, ताकि उनके हालात बता कर हम आप का दिल मज़बूत कर दें और इन के वाकेआत में आप के पास हक़ और नसीहत की बातें भेज दी गयीं और ईमान वालों के लिए ये बातें बहुत ध्यान करने की हैं।

120. And all that WE relate to you the history of the messengers is in order that WE may make strong and firm your heart thereby. And in this there has come to you truth and an exhortation as well as an admonition and a reminder for the believers.

لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّا

ایمان نہیں قبول رکھتے، اُن سے کہہ دو کہ تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ، اور ہم بھی اپنا کام کئے

عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ

جائیں گے (۱۲۱) اور نتیجہ کا تم بھی انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں (۱۲۲) آسمانوں اور زمین میں جو بھی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ

غیب ہے (یعنی لوگوں کی نگاہ سے چھپا ہے) وہ سب اللہ کا ہے اور سب کاموں کا انجام اُسی کی طرف جا کر سامنے آئے گا، بس آپؐ

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع ۱۰ ۱۴

صرف اسی ایک اللہ کی بندگی کرتے رہیئے، اور اُسی کی مدد پر بھروسہ رکھیئے، اور لوگو! جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے (۱۲۳)

آیاتھا ۱۱۱	(۱۲) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (۵۳)	رکوعاتھا ۱۲

سورۃ یوسف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو گیارہ ۱۱۱ آیات اور بارہ ۱۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۱﴾ ۚ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ

الف۔لام۔را۔ یہ آیتیں ہیں اس کتاب کی جو صاف صاف بیان کرتی ہے (۱) بیشک ہم نے اس قرآن کو نازل فرمایا

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ

ہے عربی زبان میں تاکہ تم بات کو سمجھ سکو اور عقل سے کام لو (۲) ہم نے آپؐ پر یہ قرآن

عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا

نازل فرمایا ہے، اس میں ہم ایک قصہ بیان کرتے ہیں جو بہت ہی عمدہ اور بہتر قصہ ہے، اور اس

الْقُرْاٰنَ ۚ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳﴾

قرآن کے نازل ہونے سے پہلے آپؐ کو بھی اس واقعہ کی خبر نہ تھی (۳)

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ

جب یوسفؑ نے اپنے والد سے کہا کہ اے ابا جان مجھے ایک خواب آیا، دیکھتا ہوں کہ گیارہ ستارے،

كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾

اور سورج اور چاند مجھے سجدہ کر رہے ہیں (۴)

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ

جواب میں یعقوبؑ بولے کہ بیٹا اس خواب کا بیان اپنے بھائیوں سے مت کرنا، ورنہ وہ

۳ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے کچھ پڑھا نہیں، لکھنا پڑھنا بھی نہیں جانتے تھے، یوسف علیہ السلام اور ان کے بھائیوں کے سبب ایک بڑی قوم یعنی بنی اسرائیل کا دنیا میں پھیلاؤ کس طرح ہوا، اس واقعہ سے حضرتؐ بے خبر تھے، جب قرآن میں اس کا بیان آیا تب واقف ہوئے اللہ نے اس قصہ کو احسن القصص فرمایا یہ نہایت ہی حیرت انگیز اور دردناک داستان ہے، لیکن نتیجہ کے لحاظ سے دنیا اور آخرت دونوں جگہ کے لئے کامیابی ہے۔ اور یہ قصہ قرآن میں صرف اسی سورۃ میں ایک ساتھ بیان ہوا اور کہیں نہیں۔

121. अब भी जो लोग ईमान नहीं क़बूल रखते, उन से कह दो कि तुम अपनी जगह काम किये जाओ और हम भी अपना काम किए जाएँगे।

122. और नतीजे का तुम भी इन्तेज़ार करो और हम भी इन्तेज़ार करते हैं।

123. आसमानों और ज़मीन में जो भी ग़ैब है (यानी लोगों की निगाह से छुपा है) वह भी सब अल्लाह का है और सब कामों का अंजाम उसी की तरफ जा कर सामने आएगा, बस, आप सिर्फ उसी एक अल्लाह की बन्दगी करते रहिए और उसी की मदद पर भरोसा रखिए और लोगो ! जो कुछ तुम करते हो, अल्लाह उस से बेख़बर नहीं है।

121. And say to those who do not believe: "Act according to your understanding. Verily, we are going to work in our way."

122. "And you wait for the outcome! We too are waiting."

123. And to ALLAH belongs the Unseen, (that which can not be perceived by any creature's eyes), of the heavens and the earth. And to HIM shall return all affairs for decision. So worship HIM, and rely on HIM; and your LORD is not heedless of what you people do.

10	14	10

12. यूसुफ़

सूरह यूसुफ़ मक्का में उतारी गई इस में एक सौ ग्यारह (111) आयतें हैं और बारह (12) रूकूअ़ हैं।

"शुरू अल्लाह के नाम से जो बड़ा मेहरबान बहुत बहुत रहम करनेवाला है।"

12. SURAH: YUSUF

REVEALED AT MAKKA
(CONTAINS) 111 AYATS AND 12 RUKUS.

In the name of ALLAH,
the Most Beneficent, Most Merciful.

1. अलिफ–लाम–रा, यह आयतें हैं उस किताब की, जो साफ साफ बयान करती है।

2. बेशक, हमने इस कुरआन को नाज़िल फ़रमाया है अरबी ज़बान में, ताकि तुम बात को समझ सको और अक़्ल से काम लो।

3. हम ने आप (स.अ.व.स.) पर यह कुरआन नाज़िल फ़रमाया है, इसमें हम एक किस्सा बयान करते हैं, जो बहुत ही उमदा और बेहतर क़िस्सा है और इस कुरआन के नाज़िल होने से पहले आप (स.अ.व.स.) को भी इस वाकेआ की ख़बर न थी।

4. जब यूसुफ (अलै.) ने अपने वालिद (पिता) से कहा कि ऐ अब्बाजान ! मुझे एक ख्वाब आया देखता हूँ कि ग्यारह सितारे और सूरज और चाँद मुझे सजदा कर रहे हैं।

1. Alif. Lam. Ra. These are the Verses of the Book which is clear and unambiguous.

2. Verily, WE have sent it down in Arabic language that you may understand and reflect.

3. WE relate unto you the best of stories through OUR revelations unto you, of this Quran. And before this, you were among those who knew nothing about it.

4. When Yusuf said to his father: "O my father! Verily, I saw in a dream, eleven stars and The Sun and The Moon, I saw them prostrating before me.

فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوٌّ

تمھارے لئے دھوکے کی کوئی چال چلیں گے ، بے شک شیطان انسان کا کھلا ہوا دشمن

مُّبِينٌ ﴿٥﴾ وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ

ہے ﴿٥﴾ اور اسی طرح ہوگا کہ تمھارا رب تم کو پسند فرمالے گا اور تم کو خواب (اور واقعات

مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ

اور معاملات کا خلاصہ اور اس) کی ترکیب بٹھانے کی تعلیم فرمائے گا، اور تم پر اور یعقوبؑ کے خاندان پر اپنی نعمتیں

وَعَلَىٰ آلِ يَعْقُوبَ كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ مِن

بھرپور کردے گا، جیسے کہ اس نے پہلے بھی بہت انعام فرمایا ہے تمھارے باپ دادوں ابراہیمؑ اور

قَبْلُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦﴾ ع

اسحٰقؑ پر ، یقیناً تمھارا رب بہت علم والا اور بڑا دانش مند ہے ﴿٦﴾

لَّقَدْ كَانَ فِي يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِّلسَّائِلِينَ ﴿٧﴾

دراصل یوسفؑ اور اس کے بھائیوں کے قصہ میں پوچھنے والوں کے لئے نشانیاں موجود ہیں ﴿٧﴾

إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا وَ

جب یوسفؑ کے برادر آپس میں کہنے لگے کہ ہمارے والد کو یوسفؑ اور اس کے سگے بھائی سے ہم سے بھی زیادہ محبت ہے

نَحْنُ عُصْبَةٌ ۗ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٨﴾ صلے ج اقْتُلُوا

جب کہ ہم تو ایک جتھہ ہیں (اور جماعتی طاقت رکھتے ہیں) ہمارے والد واقعی کھلی ہوئی غلطی پر ہیں ﴿٨﴾ اب ایسا کرو کہ

يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ

یوسفؑ کو مار ہی ڈالو یا کسی ویران جگہ (یا پردیس) میں چھوڑ آؤ ، تب کہیں تمھارے باپ کا دل اس کی محبت سے

وَتَكُونُوا مِن بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ﴿٩﴾ قَالَ قَائِلٌ

خالی ہوکر تمھاری طرف مائل ہوگا - اس کام کے بعد تم نیک بن جانا ﴿٩﴾ تب ان میں سے ایک کہنے

مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ

والے نے کہا کہ یوسفؑ کو قتل مت کرو اور اس کو کسی اندھیرے گمنام کنویں میں ڈال دو کہ راہ چلتے کسی قافلے والے

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ ﴿١٠﴾

کے ہاتھ پڑجاوے گا تو وہ اُسے لے کر چلتے بنیں گے، اگر تم کو کچھ کرنا ہے تو ایسا کرو ﴿١٠﴾

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا

جب (یہ بھائی آپس میں سازش طے کرچکے تو) کہا اے ابّا جان کیا وجہ ہے کہ آپ یوسفؑ کے بارے میں ہم پر بھروسہ نہیں کرتے

ف۷ مشرک لوگ وحی کتاب اور نبوت کی حقیقت سے ناواقف رہتے ہیں اس لئے مکّہ کے مشرکوں نے یہودی عالموں سے مدد طلب کی کہ ہم کو کچھ ایسے سوال بتاؤ جو ہم محمدؐ سے پوچھیں جن کا جواب وہ نہ دے سکیں، تب یہود نے ایک سوال بتایا کہ ابراہیمؑ کا وطن تو شام تھا پھر اُن کی اولاد جو حضرت یعقوبؑ سے چلی اور بنی اسرائیل کے نام سے مشہور ہوئی مصر میں کیسے آگئی کہ موسیٰؑ اور فرعون کا مقابلہ ہوا۔ یہود نے یہ سمجھ کر سوال بتایا کہ محمدؐ نے کہیں سے کچھ پڑھا نہیں ہے ان سے جواب نہیں بن پڑے گا تب اللہ نے سورۂ یوسف نازل فرمائی اور پورے جواب کے ساتھ ایک بہترین قصہ بھی عام لوگوں کی معلومات میں آیا۔

ع ۱۱ ۶

ف۸ حضرت یوسفؑ عمر میں چھوٹے تھے اور اُن کے سگے بھائی بھی چھوٹی عمر کے تھے یہ دونوں ایک ماں سے تھے باقی بھائی دوسری ماں سے تھے وہ سب عمر میں بڑے تھے اور تعداد کے لحاظ سے ایک جتھہ تھے قبائلی زندگی میں جتھہ اور ٹولی زیادہ اہم تھی لیکن حضرت یعقوبؑ کا پیار یوسفؑ اور ان کے سگے بھائی بنیامین کی طرف کچھ زیادہ تھا، محبت کا یہ جھکاؤ بڑے بھائیوں کو اکھر گیا۔

ف۹ یعنی ہمت کرکے یہ کام کرڈالو پھر توبہ کرکے نیکی میں لگ جانا گناہ کا بوجھ ہلکا ہوجائے گا۔

ف۱۰ بھائیوں نے یوسفؑ کو قتل کرنے یا جلاوطن کرنے کا فیصلہ کر ہی لیا تھا اور اس پر عمل کرنے کی ترکیب سوچ رہے تھے تب ان میں سے ایک نے کہا کہ ایسا کرکے بڑا گناہ مول لینے کے بجائے کسی گہرے گمنام کنویں میں ڈال دو۔

5. जवाब में याकूब (अलै.) बोले कि बेटा इस ख्वाब का बयान अपने भाईयों से मत करना वरना वो तुम्हारे लिए धोके की कोई चाल चलेंगे, बेशक शैतान इन्सान का खुला हुआ दुश्मन है।

5. (In reply,) Yaqoob, (his father), said: "O my son! Relate not your dream to your brothers, lest they may scheme a plot against you; verily Shaitan is to men a manifest enemy."

6. और इसी तरह होगा कि तुम्हारा रब तुमको पसंद फ़रमायेगा और तुमको ख़्वाब (और वाकेआत और मामलात का खुलासा और इस) की तरकीब बिठाने की तालीम फ़रमायेगा और तुम पर और याकूब के खानदान पर अपनी नेमतें भरपूर कर देगा, जैसे कि उसने पहले भी बहुत इनाम फरमाया है, तुम्हारे बाप दादा इब्राहीम और इसहाक पर, यक़ीनन तुम्हारा रब बहुत इल्म वाला और बड़ा दानिशमंद है।

6. "Thus will your LORD choose you and teach you the interpretation of dreams (and discourses and other things), and shower HIS favour on you and on the offspring of Yaqoob; as HE perfected it on your fathers, -Ibrahim and Ishaque- aforetime! Verily, your LORD is All-Knowing. All-Wise.

1	6	11

7. दरअसल यूसुफ़ (अलै.) और उसके भाईयों के किस्से में पूछने वालों के लिए निशानियाँ मौजूद हैं।

7. Verily, in Yusuf and his brothers, there are lessons for those who ask.

8. जब यूसुफ़ के बिरादर आपस में कहने लगे कि हमारे वालिद को यूसुफ़ (अलै.) और उसके सगे भाई से, हम से भी ज़्यादा मुहब्बत है जब कि हम तो एक जत्था हैं (और जमाती ताकत रखते हैं) हमारे वालिद वाकई खुली हुई गलती पर हैं।

8. Recall when they said: "Truly, Yusuf and his brother are loved more by our father than we, but we are a strong group. Really, our father is in a plain error.

9. अब ऐसा करो कि यूसुफ़ (अलै.) को मार ही डालो या किसी वीरान जगह (या परदेस) में छोड़ आओ, तब कहीं तुम्हारे बाप का दिल उस की मुहब्बत से खाली होकर तुम्हारी तरफ़ लग जायेगा, इस काम के बाद तुम नेक बन जाना।

9. "Kill Yusuf or cast him out to some (other distant) land, so that the favour of your father may be given to you alone, and after that you become righteous and favoured folk."

10. तब उन में से एक कहने वाले ने कहा कि यूसुफ (अलै.) को कत्ल मत करो और उसको किसी अंधेरे गुमनाम कुवें में डाल दो कि राह चलते किसी काफ़िले वाले के हाथ पड़ जावेगा तो वो उसे लेकर चलते बनेंगे, अगर तुम को कुछ करना है तो ऐसा करो।

10. One from among them said: "Do not slay Yusuf, but if you must do something, cast him into the bottom of a well, then he will be picked up by some caravan of travellers."

11. जब (ये भाई आपस में साज़िश तय कर चुके तो) कहा, ऐ अब्बा जान ! क्या वजह है कि आप यूसुफ़ के बारे में हम पर भरोसा नहीं करते, जब कि हम यूसुफ़ का बहुत भला चाहने वाले हैं।

11. When (those brothers agreed upon the plot), they said: "O our father! Why is it that you do not trust us with Yusuf, when we are indeed his well-wishers?"

لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَ

جب کہ ہم یوسفؑ کا بہت بھلا چاہنے والے ہیں ﴿۱۱﴾ ابا جان کل ان کو ہمارے ساتھ بھیج دیں، کھانے پینے اور کھیل کود میں ان کا دل

اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا

بھی بہلے گا اور ہم ان کی حفاظت بہت اچھی طرح کریں گے ﴿۱۲﴾ تب یعقوبؑ بولے کہ مجھے اس کی بڑی فکر لگی رہتی ہے، اور تم

بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ

کہیں اسے لے گئے تو مجھے ڈر پڑ گیا ہے کہ تم (سیر سپاٹے میں) اس سے بے دھیان رہو اور اسے بھیڑیا کھا

غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ

جائے ﴿۱۳﴾ جواب میں بھائی بولے کہ ہماری اتنی بڑی ٹولی اور جماعت کے ہوتے ہوئے بھی اسے بھیڑیا کھا جاوے

اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ

تو ہم بڑے نکمے ثابت ہوں گے ﴿۱۴﴾ بس جب یوسفؑ کو یہ لوگ لے کر چلے اور اس بات پر متفق ہو گئے کہ اسے اندھیرے

فِيْ غَيٰبٰتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ

کنویں میں ڈال دیں تو ہم نے وحی سے یوسفؑ کو تسلی کر دی کہ ایک وقت ایسا ضرور آئے گا کہ تم ان کو ان کی اس حرکت

هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً

کی خبر دو گے جب کہ وہ تم کو پہچانتے بھی نہ ہوں گے ﴿۱۵﴾ اور یوسفؑ کے بھائی لوگ رات کو روتے پیٹتے اپنے باپ کے

يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا

پاس آئے ﴿۱۶﴾ بولے ابا جان جب ہم گئے تو ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کی دوڑ میں لگ گئے، اور اپنے

يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ

سامان کے پاس یوسفؑ کو چھوڑ گئے تو اسے بھیڑیا کھا گیا، اور اب تو آپ ہماری بات پر بھروسہ نہیں کریں گے،

لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ

اگرچہ ہم کتنے ہی سچے ہوں ﴿۱۷﴾ اور یوسفؑ کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون لگا کر لے آئے،

كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ

یعقوبؑ نے فرمایا کہ ایسا نہیں ہے بلکہ تم نے ایک من گھڑت بات بنا لی ہے بس اب تو صرف ایسا صبر چاہئے جس میں شکایت

جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ

کا نام نہ ہو اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اس پر تو اللہ کی مدد کے ذریعہ ہی دھیرج حاصل ہو سکتی ہے ﴿۱۸﴾ اور ایک قافلہ کا گذر

سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى

وہاں سے ہوا تو انھوں نے اپنے پنہارے کو بھیجا کہ وہ پانی لائے، جیسے ہی اس نے اپنا ڈول کنویں میں ڈالا پکار اٹھا کہ بشارت ہو بشارت

الثلثة

12. अब्बाजान ! कल उनको हमारे साथ भेज दें, खाने पीने और खेल कूद में उनका दिल भी बहलेगा और हम उनकी हिफाज़त बहुत अच्छी तरह करेंगे।

12. "Send him with us tomorrow to enjoy and refresh himself and play: and verily, we shall take care of him."

13. तब याकूब (अलै.) बोले कि मुझे इसकी बड़ी फिक्र लगी रहती है और तुम कहीं उसे ले गए तो मुझे डर पड़ गया है कि तुम (सैर सपाटे में) इससे बे ध्यान रहोगे और उसे भेड़िया खा जाए।

13. He (Yaqoob) said: "Verily, it grieves me that you should take him away, and I fear lest a wolf may devour him, while you are negligent of him."

14. जवाब में भाई बोले कि हमारी इतनी बड़ी टोली और जमात के होते हुए भी उसे भेड़िया खा जावे, तो हम बड़े निकम्मे साबित होंगे।

14. They said: "If a wolf devours him, while we are a strong group to guard him, then surely we are the losers."

15. बस, जब यूसुफ़ (अलै.) को ये लोग लेकर चले और इस बात पर मुत्तफिक हो गए कि इसे अंधेरे कुवें में डाल दें, तो हम ने वहय के ज़रीये से यूसुफ़ (अ.स.) को तसल्ली कर दी कि एक वक्त ऐसा ज़रूर आएगा कि तुम इन को इन की इस हरकत की ख़बर दोगे, जब कि वे तुम को पहचानते भी न होंगे।

15. So when they took him away, they all agreed to throw him down to the bottom of the well, then WE inspired in him: "Indeed, you shall one day inform them of this their affair, while they will know (you) not."

16. और यूसुफ़ (अलै.) के भाई लोग रात को रोते पीटते अपने बाप के पास आए।

16. And they came to their father in the early part of the night weeping and pretending great mourning.

17. बोले, अब्बा जान, जब हम गए तो एक दूसरे से आगे निकल जाने की दौड़ में लग गए और अपने सामान के पास यूसुफ (अलै.) को छोड़ गए तो उसे भेड़िया खा गया और अब तो आप हमारी बात पर भरोसा नहीं करेंगे, अगर हम कितने ही सच्चे हों।

17. They said: "O our father! We went off competing racing with one another, and left Yusuf by our belongings and a wolf devoured him; but you will never believe us even when we speak the truth."

18. और यूसुफ़ (अलै.) की क़मीस पर झूट मूट का खून लगा कर ले आए, याकूब (अलै.) ने फ़रमाया कि ऐसा नहीं है, बल्कि तुम ने एक मन घड़त बात बना ली है, बस, अब तो सिर्फ ऐसा सब्र चाहिए जिसमें शिकायत का नाम न हो और जो कुछ तुम बयान कर रहे हो, उस पर तो अल्लाह की मदद के ज़रिये ही धीरज हासिल हो सकती है।

18. And they brought his shirt stained with false blood. He (Yaqoob) said: "Nay, but your own selves have invented a tale. So for me, patience is most fitting. And it is ALLAH (Alone) Whose help can be sought against that which you assert."

هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

یہ تو بڑا اچھا لڑکا ہاتھ آگیا، اور قافلے والے یوسفؑ کو مال کمانے کی غرض سے پونجی کی طرح چھپا کر چلتے بنے اور ان کے کام سے اللہ واقف تھا ﴿۱۹﴾

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ

اور انھوں نے یوسفؑ کو بہت کم قیمت پر یعنی گنتی کے چند درہم میں (قافلہ والوں کے ہاتھ) بیچ ڈالا اور ان کے دل میں

مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ

یوسفؑ کی کچھ زیادہ قدر نہ تھی ﴿۲۰﴾ اس کے بعد (جب) مصر میں یوسفؑ کو (بیچا گیا تو اُن کو) خریدنے والے نے اپنی

لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ

بیوی سے کہا، کہ اس کو خوب عزت واکرام کے ساتھ اپنی دیکھ بھال میں رکھنا بہت ممکن ہے کہ آگے یہ لڑکا ہمارے لئے بہت

نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ

مفید ثابت ہو یا ہم اس کو اپنا بیٹا ہی بنالیں گے، اور اس طرح ہم نے ملکِ مصر میں یوسفؑ کے قدم

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى

جما دیئے، اور ہم نے یوسفؑ کو (اپنی تربیت میں) خواب کی تعبیر کے ذریعے حقیقت کی گہرائی کا علم عطا فرمایا، اللہ

اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا بَلَغَ

اپنے حکم کو جاری کرنے میں غالب ہے، لیکن اکثر لوگ اِس بات سے ناواقف ہیں ﴿۲۱﴾ اور جب یوسفؑ اپنی بھری

اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

جوانی کو پہنچ گئے تو ہم نے اُن کو دانشمندی اور علم عطا فرمایا، اور ہمارا تو یہ دستور ہے کہ نیکی کرنے والوں کو ہم خوب اچھی طرح جزا دیا کرتے ہیں ﴿۲۲﴾

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ

اور جس عورت کے گھر میں یوسفؑ کو رکھا گیا تھا وہی اُن کو پھسلانے لگی (اور ڈورے ڈالنے لگی) کہ یوسفؑ کا جی ڈھلک جائے،

الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ

اور دروازے بند کر کے بولی یوسفؑ آجا، جو کچھ ہے سب تیرے لئے ہے، یوسفؑ بولے! اللہ کی پناہ وہ میرا رب ہے مجھے

رَبِّيْۤ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ

اس نے اب تک اچھی طرح رکھا ہے، اور ظالم لوگوں کو وہ کامیاب نہیں ہونے دیتا ﴿۲۳﴾ اس عورت

هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ

نے یوسفؑ کے ساتھ ارادہ کر لیا تھا اور یوسفؑ نے اگر اپنے رب کی دلیل اور حجت کو دیکھا نہ ہوتا تو اُن کا بھی ارادہ

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ

ہو جاتا، اس طرح ہم نے یوسفؑ کو بُرائی اور بے حیائی کے کام سے بچالیا، بیشک وہ ہمارے خاص بندوں

ف۲۰ شاید یوسفؑ کی خبر لینے صبح پھر آئے ہوں گے اور قافلہ والوں کا پیچھا کر کے یوسفؑ پر اپنا حق بتا رہے ہوں گے۔ اس اختلاف میں آخر یہ طے ہوا کہ اٹھارہ ۱۸ درہم یعنی آج کے حساب سے چار روپئے پچاس پیسے میں بیچ ڈالا۔ اب قافلہ والوں کو یوسفؑ پر حق ملکیت حاصل ہو گیا اور بھائی لوگ ساڑھے چار روپیہ لے کر چلتے بنے اور نو بھائیوں نے دو دو پاؤ لیاں تقسیم کر لیں، ایک بھائی نے کچھ نہ لیا ان کو زیادہ قیمت لینے کی فکر بھی نہیں تھی صرف کسی طرح یوسفؑ کو اپنے باپ سے جُدا کر دینا مقصود تھا جس بھائی نے کچھ بھی نہیں لیا وہ شاید مشورہ کے وقت قتل سے منع کرنے والا ہوگا، جس نے کہا تھا کہ یوسفؑ کو قتل نہ کرو بلکہ کسی کنویں میں ڈال دو۔

ف۲۱ معلوم ہوا کہ قافلہ والوں نے مصر کے بازار میں یوسفؑ کو بیچا۔ اس زمانہ میں آدمی کو خرید کر یا پکڑ کر یا جنگ میں ہاتھ آنے پر اُسے غلام بنالیتے اور پھر غلاموں کی بکری اور نیلامی کے بازار لگتے یوسفؑ کو مصر کے بازار میں حکومتِ مصر کے اعلیٰ افسر نے خرید لیا، جو بادشاہ کا مختار تھا اور اس کو اولاد نہیں تھی، اس طرح حضرت یوسفؑ کنویں میں سے نکالے جانے پر حکمتِ الٰہی کے تحت مصری حاکم کے دربار میں پہنچا دیئے گئے اور حکومت اور سلطنت کے ماحول میں ایک بڑے راج محل میں خاندان کے ایک ممبر کی حیثیت سے اُن کے پلنے اور رہنے کا بندوبست ہو گیا۔

19. और एक काफिले का गुज़र वहाँ से हुआ तो उन्होंने अपने पनिहारे को भेजा कि वह पानी लाए, जैसे ही उसने अपना डोल कुवें में डाला, पुकार उठा कि बशारत हो बशारत ! यह तो बड़ा अच्छा लड़का हाथ आ गया और क़ाफ़िले वाले यूसुफ़ (अलै.) को माल कमाने की ग़रज़ से पूंजी की तरह छुपाकर चलते बने और उनके काम से अल्लाह वाक़िफ था।

19. And there came a caravan of travellers; they sent their water-drawer, and as he let down his bucket (into the well, he exclaimed: "What a good news! Here is a boy." So they hid him as merchandise (a slave). And ALLAH was the All-Knower of what they did.

20. और उन्होंने यूसुफ़ (अलै.) को बहुत कम क़ीमत पर यानी गिनती के चंद दिरहम में (क़ाफिले वालों के हाथ) बेच डाला और उनके दिल में यूसुफ़ (अलै.) की कुछ ज़्यादा क़द्र न थी।

20. And they (Yusuf's brothers) sold him for a low price, for a few Dirhams (-silver coins-), to the people of caravan; for they were not at all keen to Yusuf on making a bargain.

2	14	12

21. इसके बाद (जब) मिस्र में यूसुफ़ (अलै.) को (बेचा गया तो उन को) खरीदने वाले ने अपनी बीवी से कहा कि इसको खूब इज़्ज़त व इकराम के साथ अपनी देखभाल में रखना, बहुत मुमकिन है कि आगे यह लड़का हमारे लिए बहुत मुफ़ीद साबित हो या हम इसको अपना बेटा ही बना लेंगे और इस तरह हम ने मुल्के मिस्र में यूसुफ़ (अलै.) के क़दम जमा दिए और हम ने यूसुफ़ (अलै.) को (अपनी तरबियत में) ख्वाब की ताबीर के ज़रिये हक़ीक़त की गहराई का इल्म अता फ़रमाया, अल्लाह अपने हुक्म को जारी करने में ग़ालिब है, लेकिन अक्सर लोग इस बात से नावाकिफ़ हैं।

21. And he who bought him -(Yusuf)- in Misr said to his wife: "Make his stay comfortable, may be he will profit us or we shall adopt him as a son." And thus did WE establish Yusuf in the land, that WE might teach him the interpretation of events. And ALLAH has full power and control over HIS affairs, but most of men know not.

22. और जब यूसुफ़ (अलै.) अपनी भरी जवानी को पहुँच गए तो हम ने उन को दानिशमंदी और इल्म अता फ़रमाया और हमारा तो यह दस्तूर है कि नेकी करने वालों को हम खूब अच्छी तरह जज़ा (बदला) दिया करते है।

22. And when he (Yusuf) reached his maturity, WE endowed him with judgement and knowledge. Thus WE reward the doers of good.

23. और जिस औरत के घर में यूसुफ़ (अलै.) को रखा गया था, वही उन को फुसलाने लगी (और डोरे डालने लगी) कि यूसुफ़ का जी ढुलक जाए और दरवाज़े बन्द कर के बोली यूसुफ़ आ जा, जो कुछ है सब तेरे लिए है, यूसुफ़ बोले, अल्लाह की पनाह! वह मेरा रब है। मुझे उसने अब तक अच्छी तरह रखा है और ज़ालिम लोगों को वह कामयाब नहीं होने देता।

23. And she, in whose house he was, sought to seduce him. She closed the doors and said: "Come on, O you." He said: "I seek refuge in ALLAH! Truly HE is my Master! HE made my stay agreeable! Verily to wrong doers HE never lets to prosper."

24. उस औरत ने यूसुफ़ के साथ इरादा कर लिया था और यूसुफ़ ने अगर अपने रब की दलील और हुज्जत को देखा न होता, तो उनका भी इरादा हो जाता, इस तरह हमने यूसुफ़ (अलै.) को बुराई और बेहयाई के काम से बचा लिया, बेशक वो हमारे खास बन्दों में से थे।

24. And indeed she did desire him, and he would have inclined to her, were it not that he had seen the argument of his LORD. Thus WE did, in order that WE might avert from him all evil and indecency; verily he was a single-hearted bondman of OURS.

عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ

میں سے تھے ﴿۲۴﴾ دروازے کی طرف یوسفؑ آگے اور عورت پیچھے دوڑی، اور یوسفؑ کی قمیص

مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ

عورت نے پیچھے سے کھینچ کر پھاڑ دی اس بھاگ دوڑ میں دونوں جیسے ہی دروازے کے پاس پہنچے تو عورت کے شوہر کو موجود

مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ

پایا بیگم عزیز بولی اس کے سوا اور کیا سزا ہو سکتی ہے اس آدمی کی جو تیری گھر والی کے ساتھ بُرا ارادہ کرے کہ بس اسے جیل خانہ میں بند کیا جائے،

اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ

یا پھر کوئی سخت سے سخت سزا دی جائے ﴿۲۵﴾ یوسفؑ نے کہا کہ اسی نے مجھے پھسلانا چاہا، اور کوشش کی کہ میرا جی اس کی طرف لگ جائے، اور

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ

اسی وقت عورت کے رشتے داروں میں سے ایک گواہی دینے والے نے گواہی دی کہ اگر یوسفؑ کی قمیص آگے سے پھٹی ہو تو یہ

وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۶﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ

عورت سچی ہے اور وہ جھوٹا ہے ﴿۲۶﴾ اور اگر یوسفؑ کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو عورت جھوٹی ہے، اور وہ

دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ

(یوسفؑ) سچا ہے ﴿۲۷﴾ جب عزیز مصر نے دیکھا کہ

قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ

یوسفؑ کی قمیص تو پیچھے سے پھٹی ہے تب بولا کہ تم عورتوں کا یہ فریب ہے، بیشک تمہاری چالاکیاں بڑی غضب

عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۫ وَاسْتَغْفِرِيْ

کی ہیں ﴿۲۸﴾ پھر کہا گیا کہ یوسفؑ اس بات کو نظر انداز کر دو اور اے بیگم عزیز تم اپنے قصور کی معافی

لِذَنْۢبِكِ ۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ ع وَقَالَ نِسْوَةٌ

مانگ لو، یقیناً بھول اور خطا تو تمہاری ہے ﴿۲۹﴾ (راجدھانی میں) شہر کے بڑے

فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ

گھرانوں کی بیگمات اس بات کا چرچا کرنے لگیں کہ بیگم عزیز تو اپنے غلام پر جی جان سے فدا ہو کر اس کے پیچھے پڑ گئی ہے اب اس بات کا

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾

یقین ہو چکا ہے کہ غلام کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی ہے ہم تو اسے کھلی ہوئی غلطی میں دیکھ رہی ہیں ﴿۳۰﴾

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ

بیگم عزیز نے جب ان کے چرچے سُنے (تو غصہ سے بھر گئی اور) بڑی بڑی بیگمات کو ایک دعوت پر بُلایا اور مسند تکیوں سے

منزل ۳

ع ۲۸ دروازہ جو کھلا تو بیگم عزیز نے شوہر کو دروازے پر کھڑا پایا، بس کیا تھا عشق کا سارا نشہ اتر گیا بات بڑی خطرناک اور گمبھیر ہو گئی تھی اور بیگم عزیز نے خود کو اپنے شوہر کے سامنے سُرخ رو اور بے خطا ثابت کرنے کے لئے بوکھلاہٹ میں کہا تمہاری بیوی کے ساتھ جو بُرائی کا ارادہ کرے اُسے جیل بھیجنا چاہیئے یا کوئی اور سخت سزا دینی چاہیئے، جمع کی ضمیر سے مرد کے غصہ کی شدت کا اظہار ہوتا ہے گویا اس کی بیوی کی اس کج روی نے صرف اس کو ہی نہیں بلکہ پوری جنس عورت کو اس کی نگاہوں میں فریب کار اور مکّار بنا دیا تھا، عزیز مصر کی یہ بات کہ تم عورتوں کا فریب بڑا زبردست ہوتا ہے، یہ عزیز مصر کا قول ہے، قرآن کا اپنا بیان یا اصول نہیں بلکہ قرآن نے تو شاہ مصر کے نائب کا قول جو قصہ کا اہم جزء ہے، نقل کیا ہے۔

ع ۲۹ بڑے گھرانے کی بیوی کا معاملہ تھا گھر کے گھر میں رفع دفع کرنے کے لئے راج محل ہی میں بڑے بوڑھوں نے بیچ بچاؤ میں یوسف علیہ السّلام کو سمجھایا کہ اب جانے دو جو کچھ تہمت تم پر لگی اس میں تم بے قصور ہو اور عورت سے کہا گیا کہ معافی مانگ کر بات ختم کر دی جائے۔

ع ۹ ۱۳

25. दरवाज़े की तरफ यूसुफ़ (अलै.) आगे और औरत पीछे दौड़ी और यूसुफ़ (अलै.) की कमीज औरत ने पीछे से खींच कर फाड़ दी, इस भाग दौड़ में दोनों जैसे ही दरवाज़े के पास पहुँचे तो औरत के शौहर को मौजूद पाया, बेग़म अज़ीज़ बोली, इसके सिवा और क्या सज़ा हो सकती है उस आदमी की जो तेरी घरवाली के साथ बुरा इरादा करे कि बस उसे जेलखाने में बन्द किया जाय, या फिर कोई सख़्त से सख़्त सज़ा दी जाए।

25. And the two raced to the door and she tore his shirt from the back. They both found her lord (i.e. her husband) at the door, she said: "What is the recompense for him who intended an evil design against your wife except that he be imprisoned, or an afflictive chastisement?"

26. यूसुफ़ (अलै.) ने कहा कि इसी ने मुझे फुसलाना चाहा और कोशिश की, कि मेरा जी इसकी तरफ़ लग जाए और उसी वक़्त औरत के रिश्तेदारों में से एक गवाही देनेवाले ने गवाही दी कि, अगर यूसुफ़ की क़मीज़ आगे से फटी हो तो औरत सच्ची है और वह झूठा है।

26. He (Yusuf) said: "It was she that sought to seduce me-" On that occasion a witness from her own household bore witness (saying) "If it be that his shirt is torn from the front, then her tale is true and he is a liar."

27. और अगर यूसुफ़ (अलै.) की क़मीज़ पीछे से फटी है, तो औरत झूठी है और वह (यूसुफ़ अलै.) सच्चा है।

27. "But if it be that his shirt is torn from the back, then she has told a lie and he is speaking the truth."

28. जब अज़ीज़ मिस्र ने देखा कि यूसुफ़ (अलै.) की कमीज़ तो पीछे से फटी है, तब बोला कि तुम औरतों का यह फ़रेब है, बेशक तुम्हारी चालाकियाँ बड़ी ग़ज़ब की हैं।

28. So when he (her husband) saw his (Yusuf's) shirt torn from the back; (her husband) said: "Surely, it is a plot of you women! Certainly mighty is your plot!"

29. फिर कहा गया कि यूसुफ़ (अलै.) इस बात को नज़र अन्दाज़ कर दो और ऐ बेगम अज़ीज़ तुम अपने क़ुसूर की माफ़ी मांग लो, यक़ीनन भूल और ग़लती तो तुम्हारी है।

29. "O Yusuf! Turn away therefrom. And you woman! Ask forgiveness for your sin, verily, you have been guilty."

3	9	13

30. (राजधानी में) शहर के बड़े घराने की बेगमात इस बात का चर्चा करने लगीं कि बेगम अज़ीज़ तो अपने गुलाम पर जी जान से फ़िदा हो कर इस के पीछे पड़ गयी है, अब इस बात का यक़ीन हो चुका है कि गुलाम की मुहब्बत इस के दिल में घर कर गयी है, हम तो इसे खुली हुई ग़लती में देख रही हैं।

30. And elite women of the (capital) city gossipped mainly that: "The wife of Al-Aziz is seeking to seduce her slave young man who has inflamed her with love! Verily, we see her in error manifest."

لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ

محفل سجائی اور ہر ایک کے ہاتھ میں چاقو چھری دے دی، اور یوسفؑ سے بولی کہ ذرا اُن کے سامنے بھی آجا بس کیا تھا، جیسے ہی

قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ

دعوت میں آئی ہوئی عورتوں نے یوسفؑ کو دیکھا بہت حیران رہ گئیں، اور اپنے ہاتھ

اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ

کاٹ کر زخمی کر لئے، اور بول اُٹھیں کہ بزرگ تو بس صرف اللہ ہے، یہ کوئی آدمی

اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ

نہیں بلکہ یہ تو کوئی نورانی فرشتہ ہے ﴿۳۱﴾ تب عزیز کی بیوی بولی کہ یہی وہ جوان ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنہ دیتی تھیں،

وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ

ہاں یہ بات سچ ہے کہ میں نے اس کو اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کی تھی لیکن یہ پاک باز رہا، اور اگر اب بھی یہ میری بات نہیں

يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

مانے گا تو پھر ضرور اسے جیل خانہ میں ڈال کر بے عزت کیا جائے گا ﴿۳۲﴾

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ

تب یوسفؑ نے دعا کی کہ اے پروردگار جس بات کی طرف مجھے یہ عورتیں بُلا رہی ہیں اس سے بچنے کے لئے

وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ

مجھے جیل خانہ زیادہ اچھا رہے گا، اور اگر تو نے مجھے ان کے فریب سے نہیں بچایا تو میں ان کی طرف جھک جاؤں گا اور

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ

نادانی کا کام کر بیٹھوں گا ﴿۳۳﴾ تب اس کے رب نے یوسفؑ کی دعا قبول فرمائی اور ان عورتوں کے فریب سے یوسفؑ کو بچا لیا،

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا

بیشک وہ دعا کا سننے والا اور حالات کا جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾ پھر کچھ نشانیاں دیکھنے کے بعد حاکم لوگوں کو یہ سوجھا کہ ایک مدت

الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۳۵﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ ع ۶ ۱۴

تک یوسفؑ کو قید میں ڈالنا ہی ٹھیک رہے گا ﴿۳۵﴾ اور یوسفؑ جب قید خانہ میں گئے تو دو نوجوان

فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَ

ان کے ساتھ جیل میں داخل ہوئے، ان میں سے ایک نے کہا کہ میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ شراب نچوڑ

قَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ

رہا ہوں اور دوسرا بولا میں نے خواب دیکھا ہے کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوں اور پرندے اس میں سے

وا۳۱ ایسی باتیں چھپتی نہیں، بیگم عزیز کی بدنامی کے چرچے خوب پھیلے کہ یہ تو اپنے غلام پر عاشق ہے یہ سُن کر اُس نے مصر کی بڑی بڑی بیگمات کے لئے دعوت کا انتظام کیا، عین کھانے کے موقع پر بھری مجلس میں جب کہ گدّی تکیوں پر مہمان عورتیں چھُری کانٹوں سے کھانے میں مصروف تھیں حضرت یوسفؑ کو حکم دیا کہ ذرا ان کے سامنے سے گذر جاؤ جیسے ہی یوسفؑ اُن کے سامنے سے نظریں نیچے کئے ہوئے گذرے، ان بیگمات نے مارے حیرت کے اپنے ہاتھ زخمی کر لئے معلوم ہوا کہ مصری تمدّن میں آج سے ہزاروں سال پہلے کھانے میں چھُری کانٹوں کا رواج ہو گا۔

وا۳۳ اب تک صرف بیگم عزیز ہی عاشق تھی لیکن اب تو بڑے گھر کی بیگمات بھی حضرت یوسف علیہ السّلام کے پیچھے پڑ گئیں، اِس لئے یوسفؑ نے دعا کی کہ کہیں ان کے فریب میں آ گیا تو نادانی کا کام کر بیٹھوں گا یہاں سے چھٹکارہ ملے تو جیل خانہ ہی میں زیادہ عافیت ہو گی کہ گناہ سے تو بچ جاؤں گا۔

وا۳۵ معلوم ہوتا ہے کہ بیگم عزیز اور مصر کے پایۂ تخت کے بڑے گھرانے کی عورتیں حضرت یوسف علیہ السّلام پر عاشق ہو کر شاید دیوانگی کی حرکتیں کرنے لگی ہوں جیسے آہیں بھرنا، عشقیہ گیت گانا وغیرہ تب حاکم لوگوں کو یہ سوجھا کہ بڑی بڑی بیگمات کو بدنامی سے بچانے کے لئے یوسف علیہ السّلام کو ان کی نگاہ سے ہٹا کر قید میں ڈال دینا ہی اس مصیبت کا علاج ہے۔

کسی کہنے والے نے خوب کہا ہے کہ ؎
نرالی ہے عدالت مدّعی خود جس کے قاضی ہیں
یہاں جو بے خطا نکلے اُسے چھوڑا نہیں کرتے

31. बेगम अज़ीज़ ने जब इस के चर्चे सुने (तो गुस्से से बिफर गयी और) बड़ी बड़ी बेग़नात को एक दावत पर बुलाया और मसनद तकियों से महफिल सजायी और हर एक के हाथ में चाकू छुरी दे दी और यूसुफ़ से बोली कि ज़रा इनके सामने भी आ जा, बस क्या था, जैसे ही दावत में आयी हुई औरतों ने यूसुफ़ (अलै.) को देखा, बहुत हैरान रह गयीं और अपने हाथ काट कर ज़ख्मी कर लिए और बोल उठीं कि बुज़ुर्ग तो बस सिर्फ अल्लाह है, यह कोई आदमी नहीं बल्कि यह तो कोई नूरानी फ़रिश्ता है।

31. And when wife of Al-Aziz heard slanderous society gossip, she sent to those ladies of high rank and status, a messenger inviting them to a banquet; and prepared for them a repose; and thereat she gave each one of them a knife. Then she said (to Yusuf): "Come out before them." As they saw him, they were astonished at him and they made a cut in their hands, and said: "How perfect is ALLAH! No man is he; he is naught but a noble angel!"

32. तब अज़ीज़ की बीवी बोली कि यही वह जवान है, जिसके बारे में तुम मुझे ताना देती थीं, हाँ यह बात सच है कि मैंने इसको अपनी तरफ मायल (मोहित) करने की कोशिश की थी, लेकिन यह पाक बाज़ रहा और अगर अब भी यह मेरी बात नहीं मानेगा तो फिर ज़रूर इसे जेल ख़ाने में डाल कर बेइज़्ज़त किया जाएगा।

32. She said: "This is he, the young man, about whom you did blame me. Assuredly, I solicited him, but he abstained. And now if he refuses to obey my order he shall certainly be cast into prison, and will be one of those who are disgraced."

33. तब यूसुफ़ (अलै.) ने दुआ की कि ऐ पालनहार ! जिस बात की तरफ मुझे ये औरतें बुला रही हैं उससे बचने के लिए मुझे जेलखाना ही ज़्यादा अच्छा रहेगा और अगर तूने मुझे इनके फ़रेब से नहीं बचाया तो मैं इनकी तरफ झुक जाऊँगा और नादानी का काम कर बैठूंगा।

33. Yusuf supplicated: "O my LORD! Prison is more to my liking than that to which these women call me to: and if YOU do not avert their guile from me; I might incline towards them and become of the ignorants."

34. तब यूसुफ (अलै.) के रब ने उनकी दुआ क़बूल फ़रमायी और उन औरतों के फ़रेब से यूसुफ़ (अलै.) को बचा लिया, बेशक वह दुआ का सुनने वाला और हालात का जानने वाला है।

34. So his LORD answered his invocation and averted their guile from him. Verily, HE ! HE is the Hearer, the Knower!

35. फिर कुछ निशानियाँ देखने के बाद हाकिम लोगों को यह सूझा कि एक मुद्दत तक यूसुफ़ (अलै.) को क़ैद में डालना ही ठीक रहेगा।

35. Thereafter, it occurred to the counsellors, even after they had seen the signs (of his innocence) to imprison him for a season.

الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۶﴾

نوچ نوچ کر کھا رہے ہیں، یوسفؑ ہم تم کو بہت نیک اور بھلے لوگوں میں سے دیکھ رہے ہیں، ہم کو اس کا خلاصہ اور تعبیر بتا دو ﴿۳۶﴾

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ

یوسفؑ نے فرمایا کہ یہاں جو قید میں تمھیں کھانا پینا ملتا ہے، اس کے آنے سے پہلے میں تمھیں اس خواب کی تعبیر

قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ

بتا دوں گا، میرے پروردگار نے جو مجھے سکھایا ہے اسی علم کا ایک حصہ ہے، بھائیو سن لو! میں نے اس

تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

قوم کی ملّت کو چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان سے ہٹ گئی، اور یہ سب آخرت کے بھی انکاری ہو گئے

كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ

ہیں ﴿۳۷﴾ میں نے تو ملّتِ ابراہیمؑ کی اتّباع کر لی ہے جس کی دعوت میرے باپ دادا ابراہیمؑ،

وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

اسحٰقؑ اور یعقوبؑ نے جاری فرمائی، ہماری شان کے خلاف ہے کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک

ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

بتلائیں، یہ اللہ کا ہم پر اور لوگوں پر بڑا احسان ہے، لیکن اکثر لوگ اللہ کی اتنی بڑی نعمت کا

النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ

شکر بھی ادا نہیں کرتے ﴿۳۸﴾ قید خانے کے اے میرے ساتھیو! بہت سے الگ الگ

مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ ؕ مَا تَعْبُدُوْنَ

رب کو ماننا اچھا یا ایک اکیلے اللہ کو ماننا اچھا جو ہر طرح سے زبردست معبود ہے؟ ﴿۳۹﴾ یہ جو اللہ کے سوا تم دوسروں

مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ

کی عبادت کرتے ہو یہ سب نام ہی نام ہیں جو تم نے گھڑ لئے ہیں اور تمھارے باپ داداؤں نے بھی یہی کچھ کیا تھا

مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا

جس پر اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری، خبردار ہو جاؤ کہ حکم تو صرف اکیلے اللہ کا ہے، اور اسی نے یہ حکم دیا ہے کہ

تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

ایک اللہ کے سوا کسی کی بھی بندگی نہ کرو، یہی دین ہے جس سے مضبوط بندوبست قائم ہوتا ہے، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا

لوگ اس سیدھی بات کو نہیں جانتے ﴿۴۰﴾ اے قید خانہ کے ساتھیو! تم دونوں میں سے ایک جو ہو گا وہ اپنے

منزل ۳

۳۶ جیل خانہ میں سب چور ڈاکو اور مجرم ہی نہیں ڈالے جاتے بلکہ قانون کی کمزوری اور انسانی علم کی کمی اور منصف کی نادانی یا حاکم کے ظلم سے بہت سے بے گناہ بھی جیل میں ڈال دیئے جاتے ہیں، حضرت یوسف علیہ السّلام جب قید میں تھے تو دو ملزم اور بھی داخل ہوئے ان میں سے ایک بادشاہ کا شراب ساز تھا اور دوسرا نانبائی یعنی باورچی خانہ کا ذمہ دار تھا ان دونوں پر بادشاہ کو زہر دے کر مار ڈالنے کا الزام تھا۔

۳۷ معلوم ہوا کہ مصری حکومت نے جیل خانہ میں قیدیوں کو کھانا دینے کا انتظام بھی رکھا تھا اور آج تک یہ سلسلہ چلا آرہا ہے کہ جیل خانہ میں قیدیوں کو کھانا دینے کا وقت مقرر ہوتا ہے پھر یوسف علیہ السّلام سے جب قیدیوں نے اپنے خواب بیان کئے اور تعبیر پوچھی تو اوّل حضرت یوسفؑ نے انھیں تسلی دی اور کہا کہ کھانے کے وقت جب جیل کے کارکن تمھارے لئے کھانا لائیں گے اس سے پہلے میں تمھارے خواب کی تعبیر بتا دوں گا تعبیر اُسی وقت اس لئے نہیں بتائی کہ حضرت یوسفؑ اُن کو پہلے پہل اللہ کی توحید کا درس دینا چاہتے تھے تاکہ ایمان لانے کے لئے ان قیدیوں کو ذہنی طور پر تیار کیا جا سکے اور بعد میں خواب کی تعبیر بتا دی اس طرح بڑی حکمت سے حضرت یوسفؑ نے اللہ کی توحید کی انھیں معرفت کرا دی اور شرک کی گندگی اور غیر اللہ کی بندگی سے انسانیت کا جو نقصان ہے اس سے واقف کرا دیا، آگے کی آیتیں ہر زمانے کے داعیٔ حق کے لئے اللہ کی طرف بُلانے کے لئے ایک پُر حکمت نمونہ ہیں جنھیں یوسف علیہ السّلام نے پیش فرمایا۔

۳۸ کنویں میں ڈالے جانے سے لے کر

36. और यूसुफ़ (अलै.) जब क़ैदखाने में दाखिल किये गये तो दो नौजवान इन के साथ जेल में दाखिल हुए, उनमें से एक ने कहा कि, मैं ख़्वाब में क्या देखता हूँ कि शराब निचोड़ रहा हूँ और दूसरा बोला, मैंने ख्वाब में देखा है कि अपने सर पर रोटियाँ उठाए हूँ और परीन्दे उस में से नोच नोच कर खा रहे हैं, यूसुफ़ (अलै.) हम तुमको बहुत नेक और भले लोगों में से देख रहे हैं, हम को इसका खुलासा और ताबीर बता दो।

37. यूसुफ़ (अलै.) ने फ़रमाया कि यहाँ जो क़ैद में तुम्हें खाना पीना मिलता है, उसके आने से पहले मैं तुम्हें इस ख़्वाब का खुलासा बता दूंगा, मेरे परवर दिगार ने जो मुझे सिखाया है, उसी इल्म का एक हिस्सा है। भाईयो सुन लो ! मैंने उस क़ौम के समुदाय को छोड़ दिया है जो अल्लाह पर ईमान से हट गयी और ये आखिरत के भी इन्कारी हो गए हैं।

38. मैंने तो इब्राहीम की मिल्लत का अनुकरण कर लिया है जिसकी दावत मेरे बाप दादा इब्राहीम (अलै.), इसहाक (अलै.) और याकूब (अलै.) ने जारी फ़रमायी, हमारी शान के खिलाफ़ है कि हम अल्लाह के साथ किसी चीज़ को भी शरीक बतलाएं, यह अल्लाह का हम पर और लोगों पर बड़ा एहसान है, लेकिन अक्सर लोग अल्लाह की इतनी बड़ी नेअमत का शुक्र भी अदा नहीं करते।

39. क़ैद खाने के ऐ मेरे साथियो ! बहुत से अलग अलग रब को मानना अच्छा या एक अकेले अल्लाह को मानना बेहतर जो हर तरह से ज़बरदस्त माबूद है ?

40. ये जो अल्लाह के सिवा तुम दूसरों की इबादत करते हो, ये सब नाम ही नाम हैं, जो तुमने घड़ लिए हैं और तुम्हारे बाप दादाओं ने भी यही कुछ किया था, जिस पर अल्लाह ने कोई दलील नहीं उतारी, ख़बरदार हो जाओ कि हुक्म तो सिर्फ़ अकेले अल्लाह का है और उसी ने यह हुक्म दिया है कि एक अल्लाह के सिवा किसी की भी बन्दगी न करो, यही दीन है, जिससे मज़बूत बन्दोबस्त क़ायम होता है, लेकिन अक्सर लोग इस सीधी बात को नहीं जानते।

36. And there entered with him (Yusuf), two young men in the prison. One of them said: "Verily, I saw myself in a dream squeezing wine." The other said: "Verily, I saw myself (in a dream) carrying bread on my head whereof the birds were eating. Declare to us the interpretation thereof, verily we see you of the well-doers."

37. "I will inform its interpretation before the food that is daily provided to you reaches here. This is of that which my LORD has taught me. Verily I have abandoned the creed of a people who do not believe in ALLAH and who are disbelievers in the Hereafter."

38. "I have followed the creed of my fathers, Ibrahim and Ishaque and Yaqoob; and it does not behove us to associate anything with ALLAH. This is from the Grace of ALLAH to us and to mankind, but most of mankind thank not."

39. "O my fellow prisoners! Are sundry Lords better or the ONE, the Irresistible?"

40. "You do not worship besides HIM but only names which you have forged, you and your forefathers, for which ALLAH has sent down no authority. Beware! The command is from none but ALLAH; and HE has commanded that you should worship none except HIM. That is the true, straight religion but most of the mankind know not."

فَيَسْقِي رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ

آقا کو شراب پلانے کی ملازمت پر رہے گا، اور دوسرا جو ہوگا اُسے پھانسی دی جائے گی پھر پرندے اس کے

الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ ﴿۴۱﴾

سر کو نوچ نوچ کر کھائیں گے تم نے جو بات مجھ سے پوچھی تھی اس کا انجام اسی طرح سامنے آئے گا ﴿۴۱﴾

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫

ان دونوں میں سے اس شخص سے جس کے بارے میں یوسفؑ کا گمان تھا کہ یہ نجات پا جائے گا، یوسفؑ نے فرمایا اپنے آقا کے

فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ

پاس میرا تذکرہ کرنا مگر اس نجات پانے والے آدمی کو شیطان نے یہ بات بھلا دی کہ وہ بادشاہ کے پاس یوسفؑ کا تذکرہ کرے بس پھر کیا تھا کئی

سِنِيْنَ ؕ ﴿۴۲﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ ع ۵ ۱۵

برس یوسفؑ اور بھی جیل میں رہے ﴿۴۲﴾ اور بادشاہ نے کہا کہ میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ سات موٹی تگڑی گائیں ہیں جنھیں سات

سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ

دُبلی پتلی گائیں کھا جاتی ہیں، اور اناج کی سات بالیاں ہری ہیں اور دوسری سات بالیاں سوکھی

وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ

ہیں، اے اہلِ دربار اگر تم خواب کی تعبیر کے بارے میں کچھ بتا سکتے ہو، تو میرے

كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا

اس خواب کا خلاصہ بتلاؤ ﴿۴۳﴾ دربار کے لوگ بولے کہ پریشان خیالات آنے سے

نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا

ایسا ہوا ہوگا اور ہم پریشان خیالی کی تعبیر کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ﴿۴۴﴾ جیل خانہ کے دونوں قیدیوں میں سے جو رہائی

مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ

پا گیا تھا اور اُسے بڑی مدت کے بعد یوسفؑ کا خیال آیا وہ بول پڑا کہ میں تمھیں اس خواب کی تعبیر کی خبر لا کر دے سکتا ہوں مجھے جیل خانہ جانے

فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ

کی اجازت دی جائے ﴿۴۵﴾ جیل خانے میں پہنچ کر اس نے حضرت یوسفؑ کو آواز دی کہ اے میرے سچے دوست

سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ

ہمیں ایک خواب کا خلاصہ بتائیے کہ سات گائیں ہیں خوب موٹی تگڑی اور ان کو سات دبلی اور مریل گائیں کھا گئیں

سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ

اور سات بالیاں ہیں سبز ہری بھری اور دوسری سات سوکھی ساکھی (آپ اس خواب کی تعبیر بتلا دیں) تاکہ لوگوں کے پاس جلد جا کر

جیل خانہ کی زندگی تک حضرت یوسفؑ نے پہلی بار اپنا تعارف کرایا کہ میں ملّتِ ابراہیم کا داعی ہوں اور اس دعوت کو میرے دادا اسحٰقؑ اور باپ یعقوبؑ بھی برابر جاری فرماتے رہے کسی انسان کی شان کے خلاف ہے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بتلائے اور لوگوں کو یہ کیا ہو گیا ہے کہ اللہ نے تو انھیں اپنے سوا کسی کا بندہ نہیں بنایا اور شرک سے منع کر کے اللہ کے سوا تمام کی بندگی سے چھٹکارہ دلایا اتنے بڑے فضل پر بھی انسان شکر نہ کرے تو یہ اس کی بڑی بدنصیبی کہی جائے گی، آج بھی جو لوگ اللہ کی وحدانیت اور تنہا اس کی بندگی سے کتراتے ہیں وہ ہزاروں ہزار خیالی معبودوں کے چکّر میں شرک کی گندگی میں لت پت ہیں ان کے جیسا ناشکرا کوئی نہیں۔

۴۱ یوسفؑ نے پہلے تو قید خانہ کے اپنے رفیقوں کو خالص توحید کی دعوت دی اور بعد میں ان کے خوابوں کی تعبیر بھی بتا دی لیکن یہ نہ کہا کہ تو بادشاہ کی ملازمت پر برقرار رہے گا اور تجھ کو پھانسی دی جائے گی، اشارے سے فرمایا کہ صاحبو! ایک کا حال یہ ہوگا اور دوسرے کا یہ حال ہوگا، حضرت یوسفؑ کی اخلاقی تعلیم کا ایک مؤثر طریقہ سامنے آیا، دوسری بات یہ سمجھنے کی ہے کہ شاید اہلِ مصر مجرموں کو پھانسی دینے کے بعد اُن کی لاشوں کو وارثوں کے حوالے نہ کرتے ہوں گے بلکہ کسی میدان یا جنگل میں پھینک دیتے ہوں گے کہ مجرموں کی لاشوں کو چیل کوّے اور گدھ وغیرہ نوچ نوچ کر کھا جاویں۔ مصری سلطنت کا مجرموں کے ساتھ جو رویہ تھا وہ آپ نے دیکھ لیا لیکن آج کے جدید دور میں حکومت نے مجرموں کی لاشوں کے ساتھ ایسے ناروا سلوک بند کر دیا ہے اور سزائے موت

41. ऐ क़ैदख़ाने के साथियो ! तुम दोनों में से एक जो होगा, वह अपने आक़ा को शराब पिलाने की मुलाज़मत पर रहेगा और दूसरा जो होगा उसे फाँसी दी जाएगी, फिर परीन्दे उस के सर को नोच नोच कर खाएँगे, तुम ने जो बात मुझसे पूछी थी, उसका अन्जाम इसी तरह सामने आएगा।

42. उन दोनों में से उस शख्स से, जिसके बारे में यूसुफ़ (अलै.) का गुमान था कि यह नजात पा जाएगा, यूसुफ (अलै.) ने फ़रमाया, अपने आक़ा के पास मेरा परिचय करा देना, मगर उस मुक्ति पानेवाले आदमी को शैतान ने यह बात भुला दी कि वह बादशाह के पास यूसुफ़ (अलै.) का तज़किरा करे, बस, फिर क्या था, कई बरस यूसुफ़ (अलै.) और भी जेल में रहे।

43. और बादशाह ने कहा कि मैं ख़्वाब में क्या देखता हूँ कि सात मोटी तगड़ी गायें हैं जिन्हें सात दुबली पतली गायें खा जाती हैं और अनाज की सात बालियाँ हरी हैं और दूसरी सात बालियाँ सूखी हैं, ऐ अहले दरबार अगर तुम ख़्वाब के खुलासे के बारे में कुछ बता सकते हो, तो मेरे इस ख़्वाब का खुलासा बताओ।

44. दरबार के लोग बोले कि परेशान ख़यालात आने से ऐसा हुआ होगा,और हम परेशान ख़याली की ताबीर के बारे में कुछ नहीं जानते।

45. जेलखाने के दोनों क़ैदियों में से जो रिहाई पा गया था और उसे बड़ी मुद्दत के बाद यूसुफ़ (अलै.) का खयाल आया, वह बोल पड़ा कि मैं तुम्हें इस ख्वाब की ताबीर की खबर लाकर दे सकता हूँ, मुझे जेलखाना जाने की इजाज़त दी जाए।

46. जेलखाने में पहुँच कर उसने हज़रत यूसुफ़ (अलै.) को आवाज़ दी कि ऐ मेरे सच्चे दोस्त हमें एक ख़्वाब का खुलासा बताइये कि सात गायें हैं खूब मोटी तगड़ी और उनको सात दुबली और मरियल गायें खा गयीं और सात बालीयाँ हैं सब्ज़ हरी भरी और दूसरी सात सूखी साखी (आप इस सपने की ताबीर बतला दें) ताकि लोगों के पास जल्द जाकर बयान करूं कि उन लोगों को भी मालूम हो जाए।

41. "O two companions of the prison! As for one of you, he will pour out wine for his master to drink; and as for the other, he will be crucified and birds will eat from his head. Thus is decreed the affair of which you two enquired."

42. And he said to the one whom he knew to be saved: "Mention me to your master." But Shaitan made him forget to mention it to his lord; and hence he stayed in the prison for several years.

5	7	15

43. And the king said: "Verily I saw in a dream seven fat cows, whom seven lean ones were devouring and seven green ears of corn, and seven others dry. O chiefs! Give me an answer in regard to my dream, if a dream you are at all able to interpret."

44. The counsellors said: "that could have been the outcome of confused and jumbled thoughts! And we are not skilled in the interpretation of dreams."

45. Then the man who was released, one of the two who were in prison, now at length remembered and said: "I shall declare to you interpretation thereof; so allow me to go forth to the prison."

46. (HE said): "O Yusuf! The man of truth! Explain to us the dream of seven fat cows whom seven lean ones were devouring, and of seven green ears of corn, and seven others dry; that I may return to the people, and that they may know."

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ج

بیان کروں کہ ان لوگوں کو بھی معلوم ہو جائے ﴿۴۶﴾ یوسفؑ نے اس کی بات سُن کر خواب کی تعبیر یہ بتائی کہ تمھیں سات سال تک

فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا

مسلسل خوب محنت کے ساتھ کھیتی باڑی کرنا ضروری ہوگا، پھر تم جو اناج کاٹو اس کا بالیوں ہی میں ذخیرہ جمع رکھنا مگر کھانے کے لئے جو لگے

تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ

اُسے تھوڑا تھوڑا ہی استعمال کرنا ﴿۴۷﴾ پھر اس کے بعد سات سال سخت آویں گے جن میں بہت بڑا قحط اور اکال پڑے گا، اور ایسا ہو سکتا ہے کہ پہلے سات سال میں جو ذخیرہ تم

يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿۴۸﴾

نے جمع کر رکھا ہوگا آنے والے دوسرے سات سال جو اناج کی بھاری تنگی کے ہوں گے وہ سارا ذخیرہ کھا کر برابر کر دیں گے ہاں مگر بیج کے لئے تھوڑا بچا کر رکھا ہوگا تو اور بات ہے ﴿۴۸﴾

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ

پھر اس کے بعد ایک سال آوے گا جس میں (لوگوں کی فریاد قبول کر لی جاوے گی) اور بہت اچھی بارش ہوگی جس کی پیداوار

فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ج فَلَمَّا

میں لوگ خوب رس نچوڑیں گے ﴿۴۹﴾ اپنے خواب کی یہ تعبیر سُن کر بادشاہ نے فوراً حکم جاری کیا کہ یوسفؑ کو میرے پاس لے

جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ

آؤ، پس جیسے ہی بادشاہ کا قاصد یوسفؑ کو دربار میں لانے کے لئے جیل خانے پہنچا، یوسفؑ نے اس سے کہا اپنے بادشاہ کے

النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ط اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ

پاس واپس جاؤ اور اس سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال بنا جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ کر زخمی کر لئے تھے، بیشک میرا پروردگار اُن کے

عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ط

فریب کو خوب جانتا ہے ﴿۵۰﴾ جب بادشاہ نے ان عورتوں کو بلا کر پوچھا کہ اس وقت کیا واقعات پیش آئے جب تم نے ایسی حرکتیں کر کے یوسفؑ

قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ط قَالَتِ امْرَاَتُ

کو پھسلانا چاہا تھا کہ اس کا جی ڈگمگا جائے تب ان عورتوں نے کہا بزرگی تو بس اللہ کے لئے ہے یوسفؑ میں ہم نے بُرائی کی طرف کوئی جھکاؤ

الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ز اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ

نہیں دیکھا، تب بیگم عزیز بھی بھرے مجمع میں بول اُٹھی کہ جب سچی بات ظاہر ہو ہی گئی ہے (تو میں بھی گواہی دیتی ہوں کہ) یوسفؑ پاکدامن رہے یوسفؑ کا دل بے قابو

وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ

ہو جائے اس کے لئے میں نے ہی انھیں پھسلانے کی کوشش کی تھی بیشک وہ پاکدامنی میں سچے ثابت رہے ﴿۵۱﴾ اس بات کا خلاصہ اس لئے کیا گیا کہ عزیزِ مصر کو معلوم ہو

بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

جائے کہ میں نے اس کے پیٹھ پیچھے کوئی خیانت نہیں کی اور یہ بات بھی سب جان لیں کہ اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کے فریب کو چلنے نہیں دیتا ﴿۵۳﴾

پانے والے مجرم کی لاش کو وارثوں کے حوالے کر دیا جاتا ہے یہ اس تعلیم کا اثر ہے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے سچے پیرو کار خلفائے راشدین نے جاری فرمائی کہ مجرم جرم کی پوری سزا پانے کے بعد دنیا کے لحاظ سے گنہگار نہیں رہتا اگر مسلم ہو تو اس کی نمازِ جنازہ اور تدفین اسلامی طریقہ پر ہوگی۔

و ۴۷، ۴۸ خواب کی ایسی بھاری انتظامی تدبیر کی تفصیلات سُن کر پوچھنے والے کے لئے ممکن نہیں رہا کہ اس تعبیر کو وہ اپنی شخصیت کو نمایاں کرنے کے لئے استعمال کر سکے مجبوراً اُسے بادشاہ کے حضور بھرے دربار میں خواب کی تعبیر بتا کر حضرت یوسفؑ کا تعارف کرانا ضروری ہو گیا۔ ع ۶ ۷ ۱۶

و ۴۹ سات سال پورے انتظام کے ساتھ بامشقت کھیتی کرنا ہوگا اور اس کے بعد میں سات سال خشک سالی کے اور بھیانک تنگی کے بعد پندرہویں سال عوام کو راحت ہوگی اور اُن کی فریاد کو اللہ قبول فرمائے گا اور اس پندرہویں سال میں ایسی بابرکت بارش ہوگی جس میں اناج کی بھرپور پیداوار ہوگی ساتھ ہی گنے پھل فروٹ کا لوگ اچھی طرح رس نچوڑیں گے اور تیل کے بیج نچوڑ کر روغن دار غذا بھی بڑی تعداد میں حاصل کر سکیں گے اور کسی چیز کی کمی نہ رہے گی۔

و ۵۰ شاہی دربار کا افسر رہائی کا پروانہ لے کر یوسفؑ کو دربار میں لانے کے لئے جیل خانہ گیا لیکن حضرت یوسف علیہ السلام کی غیرت نے یہ گوارا نہ کیا اور کہا کہ جب تک مجھ پر لگائے گئے الزام کی تحقیق ہو کر مجھے بے گناہ نہ تسلیم کیا جائے گا میں شاہی دربار میں آنے کے لئے تیار نہیں، یہاں یہ بات سمجھنے کی ہے کہ حضرت یوسفؑ پر جھوٹا الزام لگانے میں پہل تو بیگم عزیز نے کی تھی اور پورا طوفان اُسی نے کھڑا کیا تھا لیکن حضرت یوسفؑ نے حقِ پرورش کے احسان کا خیال فرما کر بیگم عزیز کا نام نہیں لیا بلکہ بڑے گھرانے کی مصری خواتین کی طرف بادشاہ کو توجہ دلائی۔

47. यूसुफ़ (अलै.) ने उस की बात सुनकर सपने की ताबीर यह बतायी कि तुम्हें सात साल तक लगातार खूब मेहनत के साथ खेती बाड़ी करना ज़रूरी होगा फिर तुम जो अनाज काटो उसका बालियों ही में ज़खीरा (संग्रह) जमा करना, मगर खाने के लिए जो लगे उसे थोड़ा थोड़ा ही इस्तेमाल करना।

47. (Yusuf) said: "For seven consecutive years, you shall sow as usual with all skill; and the harvest which you reap you shall leave in ears-, all, except a little of it which you may require to eat."

48. फिर इसके बाद सात साल सख्त आवेंगे, जिन में बहुत बड़ा आकाल पड़ेगा, और ऐसा हो सकता है कि पहले सात साल में जो ज़खीरा तुमने जमा कर रखा होगा आने वाले दूसरे सात साल जो अनाज की भारी तंगी के होंगे वह सारा ज़खीरा खा कर बराबर कर देंगे, हाँ मगर बीज के लिए थोड़ा बचाकर रखा होगा तो और बात है।

48. "Thereafter will come seven hard years of draught famine of long duration, which will devour what you have laid up before hand for them, all, except a little which you shall preserve (for seeding purposes)."

49. फिर इसके बाद एक साल आवेगा, जिस में (लोगों की फ़रियाद क़बूल कर ली जाएगी) और बहुत अच्छी बारिश होगी, जिसकी पैदावार में लोग खूब रस निचोड़ेंगे।

49. " Then thereafter will come an year in which (peoples' petition will be accepted, and) they shall have abundant rain and in which they will yield fruitful crops.

6	7	16

50. अपने ख्वाब की ताबीर सुनकर बादशाह ने फौरन हुक्म जारी किया कि यूसुफ़ (अलै.) को मेरे पास ले आओ, बस, जैसे ही बादशाह का राजदूत यूसुफ़ (अलै.) को दरबार में लाने के लिए जेलखाना पहुँचा, यूसुफ़ (अलै.) ने उससे कहा अपने बादशाह के पास वापस जाओ और उस से पूछो कि उन औरतों का क्या हाल बना, जिन्होंने अपने हाथ काट कर ज़ख्मी कर लिए थे, बेशक मेरा परवरदिगार उन के फ़रेब को खूब जानता है।

50. (Having known the wonderful interpretation of his dream,) the king said: "Bring him to me." But when the messenger came to him, (Yusuf) said: "Return to your lord and ask him, 'what happened to the women who cut their hands? Surely my LORD (ALLAH) is well-Aware of their guile.'"

51. जब बादशाह ने उन औरतों को बुलाकर पूछा कि उस वक्त क्या वाक़ेआत पेश आए, जब तुम ने ऐसी हरकतें कर के यूसुफ़ (अलै.) को फुसलाना चाहा था कि उसका जी डगमगा जाए, तब उन औरतों ने कहा बुज़ुर्गी तो बस अल्लाह के लिए है, यूसुफ़ (अलै.) में हमने बुराई की तरफ कोई झुकाव नहीं देखा, तब बेगम अज़ीज़ भी भरे मजमे में बोल उठी कि जब सच्ची बात ज़ाहिर हो ही गयी है (तो मैं भी गवाही देती हूँ कि) यूसुफ़ (अलै.) पाक दामन रहे, यूसुफ़ (अलै.) का दिल बेक़ाबू हो जाए इसके लिए मैंने ही उन्हें फुसलाने की कोशिश की थी, बेशक वह पाक दामनी में सच्चे साबित रहे।

51. (The king) said (to the women): "What was the matter with you when you did seek to seduce Yusuf ?" the women said: "ALLAH forbid! We know not of any evil against him." Then the wife of Al-Aziz said: "Now the truth is manifest (to all), it was I who sought to seduce him, and he is surely of the truthful."

52. इस बात का खुलासा इसलिए किया गया कि अजीजे मिस्र को मालूम हो जाए कि मैंने उसके पीठ पीछे कोई विश्वासघात नहीं किया और यह बात भी सब जान लें कि अल्लाह ख़यानत करने वालों के फ़रेब को चलने नहीं देता।

52. (Then Yusuf) said: "I asked for this enquiry in order that Al-Aziz may know that I betrayed him not in secret. And verily, ALLAH guides not the guile of betrayers."

Mr. Abdul Ghafoor Parekh

Is available on Website & YouTube

With Discourses, Dars e Qur'an,

Lectures, Seminars, Classes

Alongwith other speakers like

Abdul Majid Parekh, Dr. Shaheena Khatib,

Hamid Quraishi, Salahuddin Shaikh & others

Also world renown Scholar

Padmabhushan Maulana Abdul Karim Parekh

On

Website: www.explore-quran.com
www.iqramedia.net
www.functional-arabic.com
YouTube.com: Explore-Quran
Arabic Classes on: www.understandquran.com

مُفسّرِ قرآن مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب

کی

دوسری تصنیفات وتالیفات

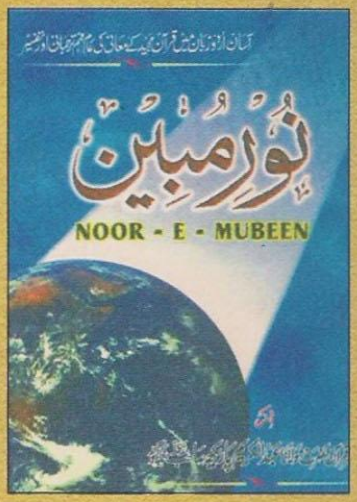

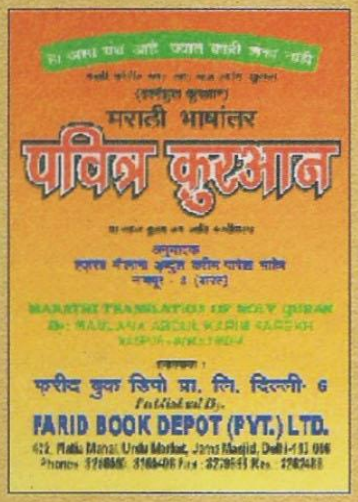

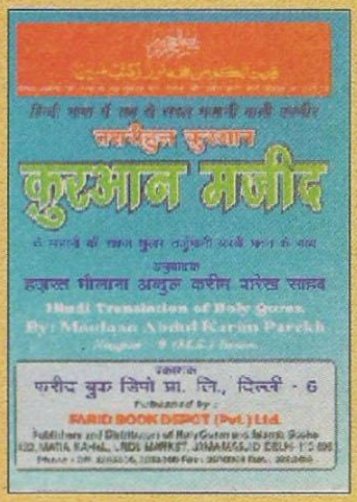

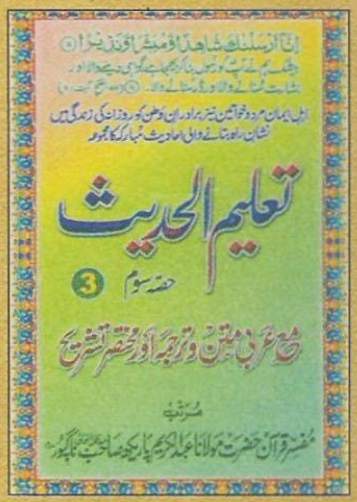

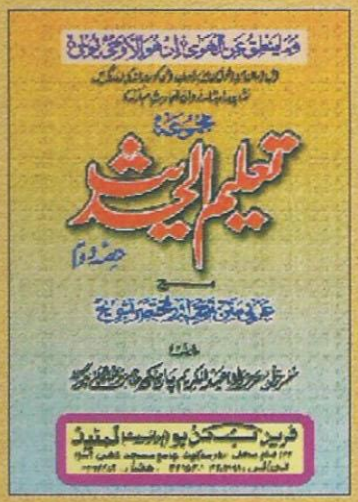

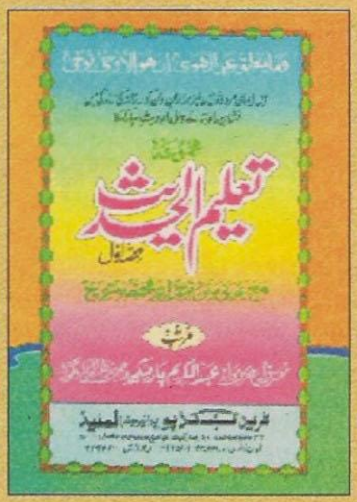

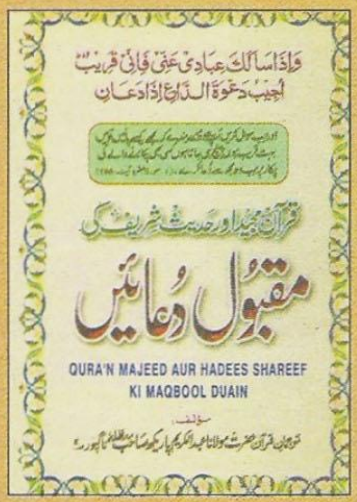

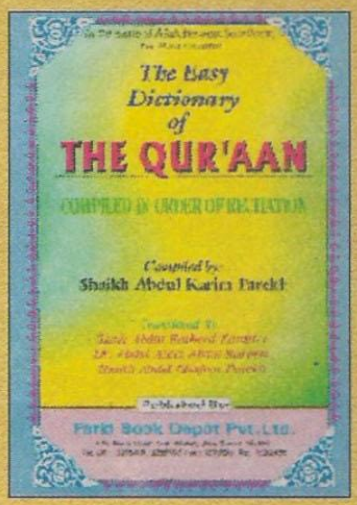

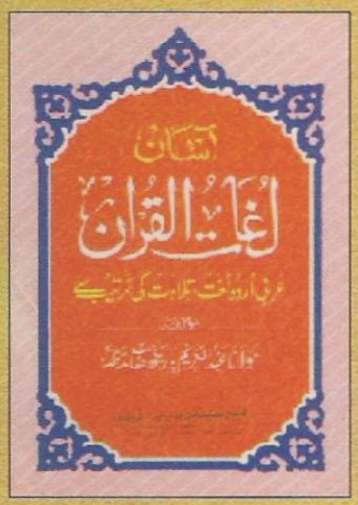

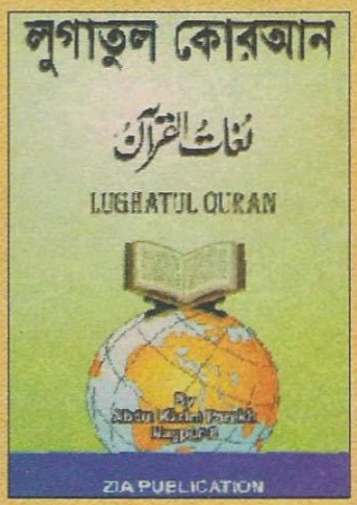

فرید بک ڈپو (پرائیویٹ) لمٹیڈ

FARID BOOK DEPOT (Pvt.) Ltd.

2158, M.P. Street, Pataudi House, Darya Ganj, New Delhi-2
Phone : 23289786, 23289159 Fax : 23279998 Res. : 23262486
e_mail : farid@ndf.vsnl.net.in ● farid_export@hotmail.com
Website: www.faridexport.com ● www.faridbook.com